उर्दू की पहली किताब
दान स्वरूप दुर्गाप्रसाद
द्वारा भेंट

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدایا تو خاوند سب سے بڑا — زمین آسمان تو نے پیدا کیا
سزاوار ہی تجھہ کو تعریف سب — توہی سارے عالم کا خاوند رب
ہی مہربان تیری سب پر میا — جسے چاہے کرتا ہی اسپر دیا
قیامت کے دن کا بھی توہی دھنی — بھکاری ہین سب اور توہی غنی
تیری بندگی کرتے ہین ہم مدام — مدد مانگتے ہین تیری صبح و شام
دکھا راہ سیدھی تو ہمکو تمام — کہ ہم دین و دنیا مین ہون شادکام
تیری نعمتون سے جو ہین سرفراز — انھون ہی کے جیسا تو ہمکو نواز
غضب تو نے جن پر کیا ان کی راہ — نجاست تو ہمکو دے اس سے پناہ
نہ گمراہون کی بات ہمکو دکھا — ہم آمین کہتے ہین ای کبریا

معلوم

معلوم ہووے کہ اِس کتاب کا نام تعلیم نامہ ہی لڑکون کو ہندوستانی سیکھنے وتربیت حاصل کرنے کے واسطے نیاز مند درگاہ کریم محمد ابراہیم مقبہ نے ۱۲۵۰ ہجریہ مین جزیرۂ معمورۂ بمبئی مین مرتب کیا اِسمین اگر کچھ سہو ہووے سو دانشمندون کی نگاہ لطف کی صلاح سے محو ہووے اور اِس نسخے مین پانچ باب مُقرّر کئے ہین اُن کی تفصیل یہہ ہی

اِن پانچ بابون کی دو جلدین بنائی ہین سو پہلی جلد مین تین باب اوّل کے ہین اور دوسری جلد مین دو باب آخر کے ہین اور ہر ایک جلد کے آخر مین اُسکے بابون کی مفصّل فہرست مرقوم ہی والسلام

اشارہ معلوم ہووے کہ جو مبتدی ہندوستانی لفظون کو ہجے کرنے سے واقف نہون تو اُن کو پہلے باب کی بارھوین فصل پڑھانی شروع کرنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب پہلا لڑکون کی نصیحتون مین اس مین بارہ فصلین ہین

فصل پہلی بڑی فجر اُٹھنے اور پڑھنے کی ترتیب مین

بڑی فجر اُٹھنا ہاتھ منہ دھونا وضو نماز کرنا دُعا مانگنا ۱

تب جلدی مکتب مین جانا پہلے اُستاد کو سلام کرنا ۲

سبق یاد کرنے کو بیٹھنا سبق جی لگا کے پڑھنا ۳

پڑھنے کے وقت دوسری چیز کا دھیان نہین کرنا ۴

فجر کے وقت بہت پڑھنا سو جلدی یاد ہوتا ہی ۵

ہر روز نیا سبق لینا اسکو اچھی طرح یاد کرنا ۶

مکتب مین چھوکرون سے باتین نہین کرنا ۷

گھڑی گھڑی مکتب مین سے اُٹھنا نہین ۸

ہمیشہ پڑھنے مین مشغول رہنا کھیل مین جی نہین رکھنا ۹

ہر روز مکتب مین جانا کوئی وقت ناغہ نہین کرنا ۱۰

چھٹی ہووے تب اُستاد کو سلام کر کے مکتب مین سے نکلنا اور جلدی گھر کو جانا

فصل دوسری دوپہر کو پڑھنے کی ترتیب وغیرہ مین

فصل تیسری مشق کرنے کی ترتیب مین

فصل چوتھی لکھنے پڑھنے کے فایدون کے بیان مین

اسکو

اسکو دیکھکے خوش ہوتے ہین ۳۷

پھر جو کوئی اسکو لکھتے پڑھتے دیکھتے ہین سو بہت شاباشی دیتے ہین ۳۸

اور جب جب وہ لڑکا بڑا ہوتا ہی تب تب اُسکی چاہ اور آبرو زیادہ ہوتی ہی ۳۹

لکھنا پڑھنا جاننے سے آدمی اپنے دین اسلام کے حکمون سے اچھی طرح وقف ہوتا ہی اور اُسکی عقل بھی بڑھتی ہی ۴۰

کتابون مین اچھی اچھی باتین اور بزرگون کا احوال لکھا ہی سو معلوم ہوتا ہی ۴۱

غریبون کو لکھنے پڑھنے سے پیٹ بھرنے کا آسرا اور مدد ہوتی ہی ۴۲

تونگرون کو بھی اس سے اپنا مال و متاع سنبھالنے کا وسیلہ اور دستآویز ہوتا ہی ۴۳

جسکو لکھنے پڑھنے نہین آتا سو کام پڑے پر لوگون کے سامنے شرمندہ ہوتا ہی ۴۴

لکھنا پڑھنا جاننے کے سبب کتنے غریب بڑے دولتمند ہو گئے ہین ۴۵

لکھنے پڑھنے والے کے کبھی نہ کبھی نصیب کھُلتے ہین ۴۶

لڑکپن مین سیکھنے کا وقت ہی اسکو سستی اور غفلت مین نہین کھونا کہ وقت گیا سو پھر ہاتھہ نہین آتا ۴۷

چھٹپن مین تم جو کچھہ علم و ہنر سیکھوگے سو تمکو جنم تک اچھی طرح یاد رہیگا ۴۸

بڑی عمر مین سیکھنا اور یاد رکھنا بہت مشکل ہوتا ہی ۴۹

لڑکپن مین سیکھنا سو بڑی عمر مین روزگار دھندھا کرنیکو بہت کام آتا ہی ۵۰

یہہ سچ ہی کہ علم و ہنر سیکھنے کی دولت مان باپ کے مال و دھن سے زیادہ ہی ۵۱

مال و دھن پر بہت آفت آتی ہی چور لیجاوین جل جاوے بنیار مین کھوٹ آوے شادی غمی مین خرچ ہووے لیکن علم و ہنر کی دولت کو کبھی کسیطرح کا نقصان

نہین ۵۲

لڑکپن سے علم سیکھنے مین بہت محنت کرتے جانا کہ جب جب تم بڑے ہوتے جاؤگے تمھارا علم وعقل زیادہ ہوتی جائے گی ۵۳

جو چھوٹپن مین نہین سیکھتے سو بڑے ہوتے ہین تب پچتاتے ہین ۵۴

آدمی جتنا بہت علم سیکھے اتنا اسکو فایدہ ہوگا کہ علم سے دل روشن ہوتا ہی ایمان کو قوت آتی ہی اور عالم مین بھی عزت زیادہ ہوتی ہی ۵۵

لڑکون کو چاہئے کہ رات دن مین کبھی سیکھنے کا وقت ضایع نہین کرنا کہ لڑکپن سیکھنے کے واسطے سب سے بہتر ہی ۵۶

فصل پانچوین رات کو جلدی سونے اور صبح کو اٹھنے کی تاکید مین

مغرب کی نماز پڑھکے سبق یاد کرنے بیٹھنا اس پیچھے عشا کی نماز پڑھکے کچھ درس پڑھنے بیٹھنا پھر جلدی سونے جانا کہ لڑکون کے واسطے یہی بہتر ہی ۵۷

رات کو بہت باتین کرنے نہین بیٹھنا ۵۸

بہت دیر تک جاگنا نہین کہ زیادہ جاگنے سے آدمی کو آزار ہوتا ہی ۵۹

نیند نہ آوے تو بھی بچھانے پر جاکے لیٹنا اللہ کی یاد مین اور دعا مانگنے مین دل کو مشغول رکھنا جب تک کہ نیند آوے ۶۰

پھر صبح کو جلدی سے اٹھنا سستی کرکے بچھانے مین پڑے نہین رہنا دن نکلنے کے بہت آگے اٹھنا ۶۱

صبح کا وقت بہت مبارک اور نور کا وقت ہی اسکو نیند اور غفلت مین نہ کھونا ۶۲

نیند سے جاگتے ہی خدا کو یاد کرنا اور دعا مانگنا الٰہی سب دن خیر کر میرے علم

اور عقل و رزق مین برکت دے آمین یارب العالمین ۶۳

صبح کے وقت ہرگز سونا نہین اسوقت سونا بہت نحس ہی برکت جاتی ہی بلکہ کمبختی لگتی ہی ۶۴

صبح کے وقت خدا کی یاد و بندگی مین مشغول رہنا اور دعا مانگنا کہ خدا کے نزدیک قبولیت کا وقت ہی ۶۵

پھر دن نکلتے ہی سبق یاد کرنے اور علم سیکھنے مین مشغول ہونا ۶۶

فصل چھتھی ایمان اور خدا کے خوف کے بیان مین

اب ای لڑکو اپنے ایمان اور بھلائی کی باتین دل و جان سے دھیان رکھکے سنو اور اچھی طرح یاد رکھو ۶۷

خدا تعالی سب کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا ہی ۶۸

سب اسی کے حکم سے ہوا ہی ہوتا ہی اور ہوگا ۶۹

اسی کی بندگی کرنا اور اسی کو سب کا کرنیوالا جاننا ۷۰

اس کے حکم سوا کسی کو قدرت نہین کہ کچھ کر سکے ۷۱

ہر ایک کام مین خدا سے مدد مانگنا کہ سب کا تیرا خاوند وہی ہی ۷۲

اپنے گناہ اور خطا کی توبہ کرنا یعنے اسکے واسطے پچتانا اور خدا کی طرف رجوع ہوکے کہنا خدایا تو میرا گناہ معاف کرین نے اس سے توبہ کی پھر ویسا نہین کرونگا میری توبہ قبول کر اور مجھے ہدایت دے آمین ۷۳

اگر اپنے سے کسی کی کچھ تقصیر ہوئی تو اسکے پاس معاف مانگنا اس بات کی شرم نہین کرنا ۷۴

جس چیز کی توبہ کرنا سو پھر نہیں کرنا اس سے دور رہنے کا قصد رکھنا تب وہ
توبہ خدا کے پاس قبول ہوتی ہی ۷۵

ہمیشہ توبہ استغفار کرنا اس سے دل روشن ہوتا ہی اور فکر و غم دل سے دور
ہوجاتا ہی ۷۶

ہمیشہ خدا کی یاد مین رہنا نماز و روزہ دوسری عبادت بجا لانے مین کاہلی
اور غفلت نہین کرنا کہ اس سے دل کو حزن اور پریشانی ہوتی ہی ۷۷

پانچ وقت کی نماز فرض ہی اس مین کاہلی اور قصور نہین کرنا کہ اسکی غفلت سے
بڑی کمبختی لگتی ہی ۷۸

نماز پڑھنے کو بہت کرکے مسجد مین جانا جمعہ کی نماز کے واسطے غسل کرنا کپڑے
صاف پہنا حجامت بنوانا ۷۹

ہمیشہ خدا سے ڈرتے رہنا پیسے دولت اور حکومت پر مغرور نہ ہونا ۸۰

خدا کے غضب سے خوف کرنا کہ اس کی قدرت بڑی ہی بڑے بڑے دولتمندونکو
بھکاری کرڈالتا ہی اور بھکاری کو دھنتر بناتا ہی ۸۱

ہمیشہ خدا سے عاجزی کرنا اور آدمیون کے ساتھ بھی عاجزی اور ملنساری
سے رہنا بڑائی اور فخر نہین کرنا ۸۲

خدا کے پاس عاجزی بہت پیاری ہی ۸۳

کسی کو دکھ نہین دینا برا نہین کہنا اور کسی کا برا بھی نہ چاہنا ۸۴

آخر مرنا ہی اور خدا کے ساتھ کام پڑنا ہی مرنیکے پیچھے قیامت کے دن اٹھنا ہی ۸۵

تب خدا تعالی کے پاس ہر ایک آدمی کو دنیا کے کامونکا حساب دینا پڑیگا ۸۶

فصل ساتوین نیک اعمال اور بد افعال کے بیان مین

کسو کی کچھ چیز چرانا نہین کہ وہ بھی خدا کے نزدیک بڑا گناہ ہی ۱۰۱

چوری کا کام کبھی نہ کبھی ظاہر اور معلوم ہو جاتا ہی تب چور بے آبرو ہوتا ہی اور سزا پاتا ہی ۱۰۲

جھوٹھہ بولنے کی اور چوری کرنے کی عادت سے البتہ کبھی نہ کبھی سخت سزا ملتی ہی اور بڑی رسوائی ہوتی ہی ۱۰۳

چھوٹپن مین جو عادت پڑی بھلی یا بری سو سب عمر تک رہتی ہی اسی واسطے اچھی عادت پکڑنا ۱۰۴

جو چیز آپ کو پسند نہین سو دوسرون کو بھی نہین چاہنا ۱۰۵

دل مین ہمیشہ خدا کا خوف رکھنا اور گناہ کے کام نہین کرنا خدایتعالی اپنی قدرت سے سب دیکھتا ہی اور سب چھپے کام اسکو معلوم ہوتے ہین ۱۰۶

آدمی نے ایسا سمجھتے رہنا کہ خدایتعالی ہمیشہ ہر وقت ہر جگہ حاضر ہی ہم اسکو نہین دیکھتے پردہ ہمکو اور ہمارا سب کام دیکھتا ہی ۱۰۷

فصل آٹھوین مانباپ اور استاد وغیرہ کے ادب و تعظیم کے بیان مین

مانباپ کا بہت ادب کرنا اور انکے حکم مین رہنا ۱۰۸

انھون نے تمھاری پرورش کے واسطے بہت تصدیع اور محنت اٹھائی ہی ۱۰۹

تم چھوٹے تھے اور رونیکے سوا کچھہ نہین کر سکتے تھے تب سے مان باپ نے تم کو اپنی جان کے جیسا سنبھالا ہی ۱۱۰

تمکو کھلایا پلایا اور تمھارے واسطے سب بات کی خبرداری کی ۱۱۱

اب تمکو کچھہ تھوڑا سمجھہ آیا ہی تو انکے کہنے موجب چلنا لازم ہی ۱۱۲

جو کچھ ماں باپ تمکو کہینگے سو البتہ تمہارے بھلے کا کہینگے ۱۱۳

اُن کے جیسا کوئی دوسرا تمہارے واسطے بھلا نہ چاہیگا ۱۱۴

کسی بات مین انکو آزردہ نہین کرنا کہ بہت بڑا اور سخت گناہ ہی ۱۱۵

جیسا ماں باپ کا ادب کرنا ویسا اُستاد کا بھی ادب بجالانا ۱۱۶

اُستاد کے سب حکم دل وجان سے ماننا کہ علم سیکھنے کی نشانی ہی ۱۱۷

مکتب مین خلیفے کے بھی حکم اُستاد کے جیسے ماننا خلیفے کا ادب کرنا ۱۱۸

جو کوئی اپنے سے بڑا ہو وے اُس کا بھی ادب کرنا سبھونکو سلام کرنا اور تعظیم اُٹھ کر دینا ۱۱۹

اپنے سے بڑے ہین اُنکے آگے زور سے نہین بولنا بہت ہنسنا نہین ۱۲۰

جو اپنی برابری کے ہین اُن کے ساتھ خوشی اور نرمی سے بات چیت کرنا ۱۲۱

بولتے وقت ہنسنا نہین اور بولنے مین شتابی نہین کرنا ۱۲۲

اپنے مدّعا کی بات صاف اور دھیمی بولنا ڈرتے ڈرتے نہین بولنا ۱۲۳

کسی پر غصہ نہین کرنا غصے مین بیجا سخن نہین بولنا بلکہ غصے کے وقت بات نہین کرنا چپ ہو بیٹھنا بہت بھلا ہی ۱۲۴

کوئی اپنے کو نصیحت کی بات کہے سو بری نہین ماننا اُس سے خفا نہ ہونا بلکہ اُسکو کہنا بہت مہربانی ہوئی صاحب ۱۲۵

اپنے بہن بھائی سگے سودرون کو چاہنا اُنکے ساتھ پیار محبت رکھنا ۱۲۶

فصل نوین نیک صحبت اور دوستی کے بیان مین

چھٹی کے بعد اچھے لڑکون کے ساتھ رہنا اور ہنسی خوشی کی باتین کرنا ۱۲۷

کسی کے ساتھ قضیہ نہیں کرنا کسی کو مارنا نہیں گالی نہیں دینا ۱۲۸

رستے میں لڑکے کھیلتے پھرتے ہیں اُن کے ساتھ نہیں لگنا ۱۲۹

بدچال لڑکوں کی صحبت سے دُور رہنا اُن کی خراب چال دیکھکے پچتانا اور اس سے باز رہنا ۱۳۰

رستے میں کچھ تماشا ہوتا ہووے اُدھر کھڑے نہیں رہنا اور کہیں ناچ یا گانا بجانا ہوتا ہووے وہاں بھی نہیں جانا ۱۳۱

خراب کام کی باتیں ہوتی ہوں وہاں نہیں بیٹھنا ۱۳۲

اچھی نصیحت اور فایدے کی بات سننے میں آوے اُسکو یاد رکھنا اور اُسی موجب کرتے جانا ۱۳۳

رنڈی باز اور پینے والے اور جواری لڑکوں کے ساتھ بیٹھنا اور پھرنا نہیں کیونکہ تمکو بھی ویسا کرنے کا شوق ہوگا ۱۳۴

بھلے آدمیوں کی چال چلن دیکھکے ویسا کرنے سیکھنا نیک لڑکوں سے دوستی کرنا اور اُنکے ساتھ سدا محبت اور خوشی سے رہنا ۱۳۵

جب کسی سے دوستی ہوئی تو پھر کسی چیز کے سبب دشمنی نہیں کرنا ۱۳۶

دوست سے آدمی کے دل کو خوشی ہوتی ہی اسواسطے دوستوں سے بگاڑ نہیں کرنا ۱۳۷

اگر کسی سبب بگاڑ ہووے تو جلدی سمجھ جانا کینہ لمبا نہیں رکھنا ۱۳۸

ایک سے دوستی توڑکے دوسرے سے پھر تیسرے سے دوستی کرنا یہہ بہت بُری چال اور بیوفائی ہی ایسا نہیں کرنا ۱۳۹

دوستوں

دوستوں سے محبّت رکھنا اور ایک دوسرے کی خاطر رکھکے خوش رہنا
کہ اُس سے دل کو قرار اور زندگانی کو بہار رہی ۱۴۰

فصل دسوین صبر اور شکر اور قناعت کے بیان مین

خداتعالیٰ نے جو اپنے کو دیا ہی اُس سے راضی رہنا اور صبر کرنا ۱۴۱
دوسرے لڑکوں کے اچھے کپڑے اور زیور دیکھکے ماں باپ کے پاس ویسے
نہین مانگنا اور اُس کے واسطے رونا اور ہٹ نہین کرنا ۱۴۲
اپنے سے دوسرے بہت غریب اور کنگال ہین اُن کا حال دیکھکے اُن پر رحم
لانا اور ترس کھانا ۱۴۳
جس حال مین خدا نے اپنے کو رکھا ہی اُس پر شکر کرنا یعنے خدا کا احسان
جاننا ۱۴۴
شکر ایسا کرنا کہ بولنا خدایا جو تو نے مجھ کو دیا ہی اُس پر مین راضی ہوں اور
تیرا احسان اپنے پر جانتا ہوں ۱۴۵
شکر کرنے سے خدا زیادہ دیتا ہی ۱۴۶
کسی نے اپنے کو کچھ چیز دی یا کچھ مہربانی کی اُس کا بھی شکر کرنا اور احسانمند ہونا ۱۴۷
اپنی تندرستی پر ہمیشہ شکر کرنا اور عافیت کے واسطے دعا مانگتے رہنا ۱۴۸
کچھ دُکھ یا بلا آوے تو اُسکے دفع ہونے کے واسطے خدا سے دعا مانگنا بیقرار
نہونا بد نہین کہنا اسکا علاج کرتے رہنا اور خدا پر سونپکے صبر کرنا ۱۴۹
خیرات کرنا غریبوں کو کچھ دینا کہ اُس سے بھی بلا اور دکھ دور ہوتا ہی ۱۵۰
اپنے سے کسی کو کچھ دُکھ پہنچا ہو تو اُس کے پاس معاف مانگنا ۱۵۱

کسی نے اپنے کو ایذا دی ہو اسکی یاد نہین کرنا اور اسکا بدلا لینے کا ارادہ بھی نہین کرنا ۱۵۲

اندھے لنگڑے لولون پر مہربانی کرنا ان کو مدد دینا اور اپنے حال پر شکر کرنا ۱۵۳

بوڑھے آدمی کی خدمت کرنا اور اُن کی تعظیم کرنا کہ جب تم بوڑھے ہو گے تو دوسرے تمہاری خدمت و تعظیم کرینگے ۱۵۴

کسی کو کچھ فایدہ ہووے اسپر حسد نہین کرنا یعنے اس پر جلنا نہین ۱۵۵

غریب ناتوان کو کوئی ایذا دیوے اور اپنے سے ہو سکے تو اُس کو جلدی منع کرنا اس مین بڑا ثواب ہی نہین تو وبال ہوتا ہی ۱۵۶

کوئی اپنے پاس کچھ چیز مانگے جو دے سکے تو دینا نا نہین کہنا ۱۵۷

کسی کے پاس کچھ چیز مانگنے کی خواہش نہ رکھنا کیونکہ مانگنا بری بلا ہی ۱۵۸

اپنا پرانا دوسرے کے نئے سے بہتر جاننا ۱۵۹

دنیا مین آسودہ وہ ہی کہ جتنا اُس کے پاس ہی اُس پر قناعت کرے یعنے اُسکو بس جان کے خوش رہے اور نہین ہو تو صبر کرے بیقرار نہ ہووے ۱۶۰

صبر مین بہت آرام و آسودگی ہی قناعت بڑی دولت ہی اور عاجزی بڑی عزت ہی ۱۶۱

فصل گیارھوین نیک چال اور اچھی خصلتون کے بیان مین

اپنی تعریف آپ نہین کرنا اس سے احمقی معلوم ہوتی ہی ۱۶۲

اچھا کام کیا ہو سو گھڑی گھڑی منہ پر لانا نہین ۱۶۳

کوئی اپنی تعریف کرے اُس پر پھولنا نہین اور اپنی بزرگی نہین سمجھنا ۱۶۴

کسی کی تعریف اُس کے منہ پر بہت سی نہین کرنا اُس کے پیچھے کرنا اُسمین دونون

کی بھلائی ہی ۱۶۵

کوئی اپنی حقارت کرے سو برداشت کرنا اُس مین دانائی اور بزرگی ہی لیکن اُسکے واسطے جھگڑنا نہین اُس مین اپنے کو زیادہ حقارت اور ہلکاپن ہی ۱۶۶

پیٹھہ پیچھے اپنے کو کوئی بُرا کہے اُسکے ساتھہ لڑنے کو نہین جانا کہ پیٹھہ پیچھے سرکسی کو بُرا کہتے ہین ۱۶۷

کسی کی چغلی نہین کھانا پیٹھہ پیچھے کسی کو بُرا نہین کہنا کسی پر کچھہ تہمت نہین لینا ۱۶۸

کوئی بولتا ہوگا اُسکے بیچ مین نہین بولنا اُسکی بات پوری ہوگی تب بولنا ۱۶۹

کوئی مخفی باتین کرتے ہون وہان کھڑا نہین رہنا بغیر بُلائے اُنکے پاس نہین جانا کوئی خط لکھتا ہو اُس مین بھی نہین دیکھنا ۱۷۰

کسی کی مخفی بات معلوم ہووے سو ظاہر نہین کرنا ۱۷۱

اپنے بھید کی بات کسی کو نہین کہنا کہ تم اپنے بھید کی بات آپ نہین سنبھالوگے تو بھلا دوسرا کیسا سنبھالیگا ۱۷۲

مان باپکے حکم بغیر کچھہ خرید نہین کرنا کسی کے پاس سے قرض نہین لینا اور کسی کے لڑکے کو بھی قرض نہین دینا ۱۷۳

کچھہ چیز اپنی خوشی سے اودہار نہین لینا جوا نہین کھیلنا ۱۷۴

گھڑی گھڑی کچھہ کھانا نہین بہت بھوکھہ لگے تب کھانیکو بیٹھنا سو بہت نہین کھانا تھوڑی بھوکھہ باقی ہووے تب اُٹھنا ۱۷۵

ہاتھہ دھو کے کھانیکو بیٹھنا پھر کھانے کے بعد بھی ہاتھہ دھونا ۱۷۶

سیدھے ہاتھہ سے کھانا بائین ہاتھہ سے نہین کھانا ۱۷۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم بولکے کھانے کو لگنا چھوٹا نوالہ لینا ۱۷۸

کھانے کے باسن مین سے اپنے آگے کے کنارے سے کھاتے جانا بیچ
مین سے نہین کھانا اور روٹی بھی ایک طرف سے توڑکے کھاتے جانا ۱۷۹

گرم گرم نہین کھانا کوئی کھاتا ہو ویسے اُسکے منہ پر نہین دیکھنا ۱۸۰

کھانے کے وقت چھینک آوے تب منہ پھراکر چھینکنا ۱۸۱

اندھیرے مین نہین کھانا پانی دیکھکے پینا اور آہستہ آہستہ پینا بسم اللہ بولکے
پینا اور دو ہاتھ سے آبخورہ پکڑکے پینا ۱۸۲

پانی پینے کے بعد الحمد للہ بولنا اور جو پاس ہووے اُس نے جواب عافیہ بولنا ۱۸۳

کھانے کے بعد خدا کا شکر کرنا سو ایسا کہنا الحمد للہ الٰہی تو نے مجھ کو کھلایا پلایا
مین تیرا شکر کرتا ہون میرے رزق مین برکت دے مجھے ہمیشہ بہتر نعمتین کھلا اور
مبارک کر ۱۸۴

چھینک آوے تب بھی الحمد للہ بولنا اور اُسکا جواب یرحمکم اللہ بولنا یعنے اللہ تمکو
رحمت کرے پھر اُسکا جواب اجرکم اللہ دینا یعنے اللہ تمکو اجر دیوے ۱۸۵

رستے مین چلتے یا بیٹھکے کچھ کھانا نہین ۱۸۶

رستے مین یا سوے وار جھاڑ کے نیچے پیشاب و جھاڑے کو نہین بیٹھنا کھڑے
کھڑے پیشاب نہین کرنا ازار کے پایچے سے بھی نہین کرنا ۱۸۷

پیشاب اور جھاڑے کو کلوخ اور پانی لینا کہ بغیر پانی کے نماز درست نہین ہوتی ۱۸۸

قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرکے پیشاب یا جھاڑے کو نہین بیٹھنا ٹٹی یا دیوار کی
آڑ یا اور کچھ چیز کے آسرے مین بیٹھنا ۱۸۹

پیشاب اور دوسری نجاست سے کپڑوں کو سنبھالنا اور پاک رکھنا ۱۹۰

دامن اور آستین سے منہ ہاتھہ نہین پونچھنا رومال ہمیشہ پاس رکھنا ۱۹۱

اپنے بدن کو ناف سے گھٹنے کے نیچے تک ہمیشہ ڈھانکا رکھنا ۱۹۲

اپنی یا اور کسی کی شرم گاہ دیکھنا نہین اگر یکایک نظر پڑے تو جلدی آنکھہ پھرانا ۱۹۳

لڑکون نے عورتون مین نہین بیٹھنا بیگانی عورتون پر نظر نہین کرنا نیک عادت

سیکھنے مین کوشش کرنا اور بری عادتون سے دور رہنا ۱۹۴

علم سیکھنے مین بہت کوشش کرنا اور اپنے باپ کے دھندھے کا یا اور کچھ

اچھا روزگار کرنے کا دھیان رکھنا کہ اس سے زندگانی کو فایدہ ہووے ۱۹۵

آج کا کام کل پر نہین ڈالنا کہ کل دوسرے کام ہوینگے ۱۹۶

جو کام شروع کرنا اسکو جلدی پورا کرنے کا قصد رکھنا اور تمام کرنا نہین تو

سب محنت برباد ہوگی ۱۹۷

ایک کام پورا کرنا پیچھے دوسرے کام مین ہاتھہ ڈالنا ۱۹۸

بہت سا کام ہووے اس سے ڈرنا نہین ہر روز کرنے سے تمام ہوگا ۱۹۹

بڑی کتاب ہووے سو بھی ہر روز تھوڑی تھوڑی پڑھنے سے پوری ہوتی ہی والسلام ۲۰۰

فصل بارھوین ہندوستانی الف بے کے

ہجے کرنے کے اور بعضے حرفون کے بیان مین

اشارہ جو شاگرد الف بے کے حرفون کو ہجے کرنے جانتے ہین انھو نکو

صرف اس فصل کے آخری ۳ صفحے پڑھانا کہ ان مین حرف علت آ و ی کے

قانون وغیرہ حرفون کا بیان لکھا ہی سو خوب سمجھہ کے یاد رکھنا ضرور ہی

کہ عبارت پڑھنے میں دقت نہ پڑے

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ
ف ق ک گ ل م ن و ہ ی والسلام

الف بے کے حرفوں کے ہجے کی ترتیب

اَ بَ پَ تَ ٹَ ثَ جَ چَ حَ خَ دَ ڈَ ذَ رَ ڑَ زَ ژَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ
فَ قَ کَ گَ لَ مَ نَ وَ ہَ یَ والسلام

اِ بِ پِ تِ ٹِ ثِ جِ چِ حِ خِ دِ ڈِ ذِ رِ ڑِ زِ ژِ سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ
فِ قِ کِ گِ لِ مِ نِ وِ ہِ یِ والسلام

اُ بُ پُ تُ ٹُ ثُ جُ چُ حُ خُ دُ ڈُ ذُ رُ ڑُ زُ ژُ سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ
فُ قُ کُ گُ لُ مُ نُ وُ ہُ یُ والسلام

آ با پا تا ٹا ثا جا چا حا خا دا ڈا ذا را ڑا زا ژا سا شا صا ضا طا ظا عا غا
فا قا کا گا لا ما نا وا ہا یا والسلام

اَب بَب پَب تَب ٹَب ثَب جَب چَب حَب خَب دَب ڈَب ذَب
رَب ڑَب زَب ژَب سَب شَب صَب ضَب طَب ظَب عَب غَب
فَب قَب کَب گَب لَب مَب نَب وَب ہَب یَب
والسلام

اِب بِب پِب تِب ٹِب ثِب جِب چِب حِب خِب دِب ڈِب ذِب
رِب ڑِب زِب ژِب سِب شِب صِب ضِب طِب ظِب عِب غِب
فِب قِب کِب گِب لِب مِب نِب وِب ہِب یِب والسلام

اُبْ بُبْ پُبْ تُبْ ٹُبْ ثُبْ جُبْ چُبْ حُبْ خُبْ دُبْ ڈُبْ ذُبْ
رُبْ ڑُبْ زُبْ ژُبْ سُبْ شُبْ صُبْ ضُبْ طُبْ ظُبْ عُبْ غُبْ
فُبْ قُبْ کُبْ گُبْ لُبْ مُبْ نُبْ وُبْ ہُبْ یُبْ والسّلام

اَپْ بَپْ اِپْ بِپْ اُپْ بُپْ
اَٹْ بَٹْ اِٹْ بِٹْ اُٹْ بُٹْ
اَثْ بَثْ اِثْ بِثْ اُثْ بُثْ

اَجْ بَجْ پَجْ تَجْ ٹَجْ ثَجْ جَجْ چَجْ حَجْ خَجْ دَجْ ڈَجْ ذَجْ رَجْ ڑَجْ زَجْ ژَجْ سَجْ شَجْ
صَجْ ضَجْ طَجْ ظَجْ عَجْ غَجْ فَجْ قَجْ کَجْ گَجْ لَجْ مَجْ نَجْ وَجْ ہَجْ یَجْ والسّلام

اَچْ بَچْ اِچْ بِچْ اُچْ بُچْ اَحْ بَحْ اِحْ بِحْ اُحْ بُحْ اَخْ بَخْ
اِخْ بِخْ اُخْ بُخْ

اَدْ بَدْ پَدْ تَدْ ٹَدْ ثَدْ جَدْ چَدْ حَدْ خَدْ دَدْ ڈَدْ ذَدْ رَدْ ڑَدْ زَدْ ژَدْ سَدْ شَدْ
صَدْ ضَدْ طَدْ ظَدْ عَدْ غَدْ فَدْ قَدْ کَدْ گَدْ لَدْ مَدْ نَدْ وَدْ ہَدْ یَدْ والسّلام
اَدْ بَدْ اِدْ بِدْ اُدْ بُدْ اَڈْ بَڈْ اِڈْ بِڈْ اُڈْ بُڈْ اَذْ بَذْ اِذْ بِذْ اُذْ بُذْ

اَرْ بَرْ پَرْ تَرْ ٹَرْ ثَرْ جَرْ چَرْ حَرْ خَرْ دَرْ ڈَرْ ذَرْ رَرْ ڑَرْ زَرْ ژَرْ سَرْ شَرْ صَرْ ضَرْ
طَرْ ظَرْ عَرْ غَرْ فَرْ قَرْ کَرْ گَرْ لَرْ مَرْ نَرْ وَرْ ہَرْ یَرْ والسّلام

اَرْ بَرْ اِرْ بِرْ اُرْ بُرْ اَڑْ بَڑْ اِڑْ بِڑْ اُڑْ بُڑْ اَزْ بَزْ اِزْ بِزْ اُزْ بُزْ اَژْ بَژْ اِژْ بِژْ
اُژْ بُژْ

اَسْ بَسْ پَسْ تَسْ ٹَسْ ثَسْ جَسْ   اِسْ بِسْ اُسْ بُسْ

اَشْ بَشْ پَشْ تَشْ ٹَشْ ثَشْ جَشْ   اِشْ بِشْ اُشْ بُشْ

اَصْ بَصْ پَصْ تَصْ ٹَصْ ثَصْ جَصْ   اِصْ بِصْ اُصْ بُصْ

اَضْ بَضْ پَضْ تَضْ ٹَضْ ثَضْ جَضْ   اِضْ بِضْ اُضْ بُضْ

اَطْ بَطْ پَطْ تَطْ ٹَطْ ثَطْ جَطْ   اِطْ بِطْ اُطْ بُطْ

اَظْ بَظْ پَظْ تَظْ ٹَظْ ثَظْ جَظْ   اِظْ بِظْ اُظْ بُظْ

اَعْ بَعْ پَعْ تَعْ ٹَعْ ثَعْ جَعْ   اِعْ بِعْ اُعْ بُعْ

اَغْ بَغْ پَغْ تَغْ ٹَغْ ثَغْ جَغْ   اِغْ بِغْ اُغْ بُغْ

اَفْ بَفْ پَفْ تَفْ ٹَفْ ثَفْ جَفْ   اِفْ بِفْ اُفْ بُفْ

اَقْ بَقْ پَقْ تَقْ ٹَقْ ثَقْ جَقْ   اِقْ بِقْ اُقْ بُقْ

اَکْ بَکْ پَکْ تَکْ ٹَکْ ثَکْ جَکْ   اِکْ بِکْ اُکْ بُکْ

اَگْ بَگْ پَگْ تَگْ ٹَگْ ثَگْ جَگْ   اِگْ بِگْ اُگْ بُگْ

اَلْ بَلْ پَلْ تَلْ ٹَلْ ثَلْ جَلْ   اِلْ بِلْ اُلْ بُلْ

اَمْ بَمْ پَمْ تَمْ ٹَمْ ثَمْ جَمْ   اِمْ بِمْ اُمْ بُمْ

اَنْ بَنْ پَنْ تَنْ ٹَنْ ثَنْ جَنْ   اِنْ بِنْ اُنْ بُنْ

اَوْ بَوْ پَوْ تَوْ ٹَوْ ثَوْ جَوْ   اِوْ بِوْ اُوْ بُوْ

اَہْ بَہْ پَہْ تَہْ ٹَہْ ثَہْ جَہْ   اِہْ بِہْ اُہْ بُہْ

اَیْ بَیْ پَیْ تَیْ ٹَیْ ثَیْ جَیْ   اِیْ بِیْ

اَبَّ بَبَّ پَبَّ تَبَّ ٹَبَّ ثَبَّ جَبَّ چَبَّ حَبَّ خَبَّ دَبَّ ڈَبَّ ذَبَّ

ادِّدا

رَبّ ڑَبّ زَبّ ژَبّ سَبّ شَبّ صَبّ ضَبّ طَبّ ظَبّ عَبّ غَبّ فَبّ

قَبّ کَبّ گَبّ لَبّ مَبّ نَبّ وَبّ ہَبّ یَبّ والسّلام

اِبّ بِبّ اُبّ بُبّ

اَلّا بَلّا پَلّا تَلّا ٹَلّا ثَلّا جَلّا چَلّا حَلّا خَلّا دَلّا ڈَلّا ذَلّا رَلّا ڑَلّا زَلّا ژَلّا سَلّا

شَلّا صَلّا ضَلّا طَلّا ظَلّا عَلّا غَلّا فَلّا قَلّا کَلّا گَلّا لَلّا مَلّا نَلّا وَلّا ہَلّا یَلّا

والسّلام اِلّا بِلّا اُلّا بُلّا

اَوْ بَوْ پَوْ تَوْ ٹَوْ ثَوْ جَوْ چَوْ حَوْ خَوْ دَوْ ڈَوْ ذَوْ رَوْ ڑَوْ زَوْ ژَوْ سَوْ شَوْ صَوْ ضَوْ

طَوْ ظَوْ عَوْ غَوْ فَوْ قَوْ کَوْ گَوْ لَوْ مَوْ نَوْ وَوْ ہَوْ یَوْ والسّلام

او و

اُوْ بُوْ پُوْ تُوْ ٹُوْ ثُوْ جُوْ چُوْ حُوْ خُوْ دُوْ ڈُوْ ذُوْ رُوْ ڑُوْ زُوْ ژُوْ سُوْ شُوْ صُوْ ضُوْ

طُوْ ظُوْ عُوْ غُوْ فُوْ قُوْ کُوْ گُوْ لُوْ مُوْ نُوْ وُوْ ہُوْ یُوْ والسّلام

او و

اوْ بوْ پوْ توْ ٹوْ ثوْ جوْ چوْ حوْ خوْ دوْ ڈوْ ذوْ روْ ڑوْ زوْ ژوْ سوْ شوْ صوْ ضوْ

طوْ ظوْ عوْ غوْ فوْ قوْ کوْ گوْ لوْ موْ نوْ ووْ ہوْ یوْ والسّلام

ای ی

اِیْ بِیْ پِیْ تِیْ ٹِیْ ثِیْ جِیْ چِیْ حِیْ خِیْ دِیْ ڈِیْ ذِیْ

رِیْ ڑِیْ زِیْ ژِیْ سِیْ شِیْ صِیْ ضِیْ طِیْ ظِیْ

عِیْ غِیْ فِیْ قِیْ کِیْ گِیْ لِیْ مِیْ نِیْ وِیْ ہِیْ

یِیْ والسّلام ای بِیا

اي بي پي تي ٹي ثي جي چي حي خي دي ڈي ذي ري ڑي زي ژي سي
شي صي ضي طي ظي عي غي في قي كي گي لي مي ني وي ہي
يي والسلام

يے اے

اے بے پے تے ٹے ثے جے چے حے خے دے ڈے
ذے رے ڑے زے ژے سے شے صے ضے طے ظے
عے غے فے قے کے گے لے مے نے وے ہے یے

والسلام

ہجّے کے بعد شاگرد کو
پہلے پڑھنے کے واسطے تھوڑے
آسان لفظ نیچے لکھے ہیں اُن میں سے
جن لفظوں کے معنے شاگرد کو معلوم نہوں سو اُنکو بتلانا

دو حرفی لفظ آخر کے حرف کو حلقہ

اب	بس	بط	بَل	بِل	پُل
تب	تپ	تِل	تن	تم	تو
جب	مُجز	چپ	حد	خط	خم
خُم	دُم	دم	دس	دِل	دِن

صف غم غپ کم گم نِت

مت نت وُہ ہٹ ہل ہم

تین حرفی لفظ آخری حرف کو حلقہ

ادب اَبَدْ اُلٹ الف بچپن بدن

برس پتنگ پکڑ پلک پہر تلک

جگر جگہ جنم چلم چمک حد

خبر دبک رقم روش زبر سبب

سبق شہد ضرر طبق طلب عجب

عرب عمل غضب غلط فرح فقط

قلم کرم کسب کمر کُتم گذر

لپٹ لقب مدد محب نظر نفر

ورق وطن ہرن ہنر

تین حرفی لفظ آخری حرف کو کچھ نہیں

ابر اصل انت اسم بحث بخت

پند تخت تخم ترک جبر جمع

چشم حسن حکم علم درد ذکر

رسم رطل رُعب زرد زہر سُرخ

سرد شرم شخص شکر صبح صبر

صلح طرح طرف طفل ظلم عذر

عقل علم عمر فخر فکر قبر
قرض کفر گرم گرز لفظ مرد
مُلک مِلک نرم نقد وزن وقت

چار حرفی لفظ آخری حرف کو کچھ نہیں

بلشت بلند پسند ترنج درخت درست

چار حرفی لفظ آخری حرف کو حلقہ

احمد اکبر اندر بچپن برکت بہجت
بہتر پردہ پختہ پنجہ تختہ تربت
ثروت جبتک جنگل چشمہ چمچہ حرمت
حکمت خلعت خنجر خندق دفتر دولت
دہشت رستہ رغبت رنجک روزہ زحمت
سرحد ششدر شربت صدقہ صحنک صفحہ
عبرت عشرت غفلت فرحت فرصت قبضہ
قبلہ قدرت کثرت کلمہ گردش گندھک
لشکر لحظ لقمہ مسجد مفلس مقصد
مطلب مکتب نخرہ وحشت ورزش ہرگز
ہفتہ یکسر

پانچ حرفی لفظ آخری حرف کو حلقہ

بختور برقعہ پرورش پندرہ تجربہ ترجمہ

تفرقہ

تفرقہ   جھنجھلک   دبدبہ   دمبدم   زلزلہ   سفرجل
استرہ   غرغرہ   مدرسہ   مرتبہ   معتبر   وسوسہ

پانچ حرفی لفظ آخری حرف کو کچھ نہیں

بلونت   ترتیب   جسونت   دلچسپ   زربفت   شطرنج
غرغرند   گلقند

تشدید کے لفظ

جنّت   جہنّم   محبّت   خچّر   دقّت   ذلّت
سیّد   طُرّہ   غصّہ   قصّہ   لذّت   مرمّت
منّت   نیّت

مد کے لفظ

آپ   آج   آس   آگ   آل   آہ
آباد   آرام   آزاد   آزار   آسمان   آسان

حرف علت یعنے الف واو اور ی کے لفظ

الف کے لفظ

بُرا   خدا   دعا   رضا   سدا   وفا   ہوا
آنا   جانا   لانا   بُلانا   جتانا   کمانا   ملانا

باپ   بات   باغ   بال   پار   تار   جان
چار   چال   خال   خاص   ذات   وات   سات

شام کام نام نماز نیاز یاد یار

باطِن تابِع حاضر حافظ حاکم داخل شامل
ظاہر طاہر ظالم عالم قاصد کامل مالک
امان بیان پناہ ثواب حساب خراب رواج
عذاب قیاس کتاب کلام لگام مزاج معاف
امانت بہادر تفاوت سفارش سلامت عبادت کرامت
مناسب نقارہ نوازش
احسان اخبار اختیار اُستاد اعتبار بازار تقاضا
تماشا سامان کاربار مدارا نامدار

اعلیٰ ادنیٰ علحدہ زکواۃ (زکات) صلواۃ
عمدًا مثلاً

واو معروف اُو کے لفظ

اوپر چوک ہوک خوب دُور نور
خوبصورت کبوتر مانوس فانوس مشہور منظور
معصوم معلوم لوٹا روپا ٹوٹنا لوٹنا
تاپو چاقو قابو کاہو زرو

واو مجہول او کے لفظ

اولا ٹولا گولا چور زور شور ٹول
مول کوس افسوس جوش ہوش بولنا ہونا
آؤ جاؤ چلو رہو لاؤ

واو ساکن زبر کے بعد اَو کے لفظ

اور اوسان اولاد دور طور غور
ڈول قول ہول دولت نوبت جوہر
چوک خوف جو سو نو

یائے معروف ای کے لفظ

پیر تیر حبیب طبیب عید مرید
پینا جینا تسبیح صحیح بیس چالیس
دلیل قلیل حکیم کریم تین چین

یائے مجہول اے کے لفظ

ایک نیک پیٹ اینٹا کھیتا جیتا
تیل تیز ڈھیر سیر دین لین
آوے جاوے رہے کرے لڑکے بیٹے

یائے ساکن زبر کے بعد اَی کے لفظ

ایسا کیسا بید قید بیل میل
خیر میر غیر غیب عیب کیف

شی قی ہی

بعضے لفظون مین یے کے ساتھ الف ملا کے پڑھتے ہین چنانچہ

بیاہ پیار پیاز کیا کیا گیا گیان دھیان

بعضے لفظون مین واو یا یے پر ہمزہ (ء) لکھتے ہین چنانچہ

کوئی کیئون کئی چاہیئے روپئے فائدہ
لڑائی ملائم آؤگے جاؤگے گئے لئے

نون غنہ کے لفظ

جہانْ کہانْ ہانْ ہونْ ہوؤن بولونْ
چارونْ ساتونْ کہینْ نہینْ آوین جاوین
ڈیوڑھی لیٹوین بانْس وانْت اونْٹ اینٹ
تنگ جنگ رنگ بانْہہ نہہ مینْہہ
بینْ مینْ ہینْ سونپنا سنوارنا ہنسنا
آنچ کانچ پانچ پانْوْن گانون

نون کی آواز میم کے جیسی پڑھنے کے لفظ

تنبو دنبہ سنبوسہ طنبورہ عنبر گنبد

تیرہ حرفون مین ھ ملا کر پڑھنے کے لفظ

ب پ ت ٹ ج چ
بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ

د ڈ ڑ ک گ م ن

دھ ڈھ ڑھ کھ گھ مھ نھ

مثال

بھب پھب تھب ٹھب جھب چھب

دھب ڈھب ڑھب کھب گھب مھب

نھب بھائی پھل تھوڑا ٹھوکنا جھاڑ

چھاپ دھار ڈھال پڑھنا کھانا گھوڑا

تمھارا انھونکا بھار بہار بار پھاڑ پہاڑ

پھرا بہرا پھر پہُر پہر

بھولا بولا پھول پھل

بھائی بہائی ٹھوڑا توڑا

ٹھوکنا تھوکنا کھا کہا

جھاڑ جہاز کھان کان

چھوڑ چور خان خوان

دھار دار گھوڑا گوڑا

ڈھال ڈال تمھارا تمارا

پڑھنا پڑنا اُنھونکا اُنکا

حرف علت کی قسمون کا اور نون غنہ اور ھ وغیرہ کا بیان

معلوم ہووے کہ الف بے کے حرفون سے تین حرف چنانچہ ا و ی انکو حرف علت کہتے ہین اور باقی سب حرفون کو حرف صحیح کہتے ہین اور ہر ایک حرف علت کو حرف صحیح کے ساتھ ملا کے بولتے ہین جیسا کہ بالا بالو بالی تار توپ تیر لیکن حرف علت و اور ی ہر ایک تین قسم کا ہے اور ہر ایک کی پہچان کے واسطے نام اور نشان علحدہ ہے چنانچہ

واو کی تین قسم

پہلا واو معروف جیسا کہ خوب نور صورت کہ اس پر کچھ نشان نہین
دوسرا واو مجہول جیسا کہ زور شور نول مول کہ اسپر گول حلقہ کرتے ہین تیسرا واو ساکن زبر کے بعد جیسا کہ قول طور دولت کہ اسپر ایسی نشان کرتے ہین

یے کی تین قسم

پہلی یے معروف چنانچہ پیر طبیب عید کہ اس پر کچھ نشان نہین
دوسری یے مجہول چنانچہ پیٹ تیز دیر کہ اس پر گول حلقہ کرتے ہین
تیسری یے ساکن زبر کے بعد چنانچہ بید خیر عیش کہ اس پر ایسے نشان کرتے ہین

اور جب تینون یے لفظ کے آخر مین آتی ہین تو ہر ایک کی شکل علحدہ ہوتی ہی چنانچہ یے معروف کو گول لکھتے ہین جیساکہ لڑکی مالی اور یے مجہول کو آڑی لکھتے ہین چنانچہ بیٹے کیلئے اور یے ساکن زبر کے بعد کو لمبی لکھتے ہین چنانچہ تے ہے

اور معلوم ہو وے کہ حرف علت الف واو اور یے ان کی ہر ایک کی بہت مثالین صفحے ۲۷ سے صفحے ۳۰ تک لکھی ہین

اور بعضے لفظون مین یے ساتھ الف کے ملا کے پڑھی جاتی ہی چنانچہ پیار بیاہ وغیرہ مثالین صفحے ۳۰ مین ہین

بعضے لفظون مین واو یائے پر ہمزہ لکھتے ہین چنانچہ کوئی لائق وغیرہ مثالین صفحے ۳۰ مین ہین

حرف علت واو اور یے بھی حرف صحیح کے جیسا استعمال مین آتا ہی چنانچہ وزن ورد وارث یہان یار یوسف

نون غنہ

جس نون کی آواز ذرہ ناک مین سے ہوتی ہی اس کا نام نون غنہ ہی اسکی پہچان کے واسطے اس نون پر گول حلقہ کرنا جیساکہ جہان کہان یہان تنگ رنگ بانس دانت وغیرہ مثالین صفحے ۳۰ مین ہین

نون کی آواز میم جیسی

جب نون کے پاس بے ہووے تو اُس نون کی آواز میم جیسی ہوتی ہے
چنانچہ دنبہ وغیرہ مثالیں صفحے ۳۰ میں ہیں

ھ کے تیرہ حرف

اِس زبان میں تیرہ حرفوں کی آواز ہے میں ملی رہتی ہے اِس واسطے
اُس ہے کو دو چشمی ایسی ھ لکھتے ہیں تاکہ اصل خالص ہے سے
فرق معلوم ہووے چنانچہ
بھار بہار پھر پہر کھا کہا وغیرہ مثالیں صفحے ۳۰ و صفحے
۳۱ میں لکھی ہیں

بعضے لفظ غلط بولتے ہیں

غلط لفظ	صحیح لفظ	غلط لفظ	صحیح لفظ
انامت	امانت	راجی	راضی
قلف	قفل	خادر	قادر
نصفان	نقصان	خاجی	قاضی
درجی	درزی	خبول	قبول

وغیرہ

سوال

سوال و جواب الف بے کے حرفوں کی بابت

سوال ہندوستانی الف بے کے سب حرف کتنے ہیں جواب پینتیس ۳۵ ہیں

سوال الف بے کے حرف کتنی قسم کے ہیں جواب دو قسم کے ہیں حرف صحیح اور حرف علت

سوال حرف صحیح کیا ہیں اور حرف علت کیا ہیں جواب الف واو اور یے حرف علت ہیں باقی سب حرف صحیح ہیں

سوال حرف علت واو کتنی قسم کا ہی جواب تین قسم کا ہی پہلا واو معروف جیساکہ دور نور دوسرا واو مجہول جیساکہ ڈور زور تیسرا واو ساکن زبر کے بعد جیساکہ دور غور سوال حرف علت یے کتنی قسم کی ہی جواب تین قسم کی ہی پہلی یے معروف چنانچہ پیر ولی دوسری یے مجہول چنانچہ پیٹ بیٹھے تیسری یے ساکن زبر کے بعد چنانچہ سیر شی ہی سوال نون کتنی قسم کا ہی جواب دو قسم کا ہی نون صاف جیساکہ کان نشان اور نون غنہ جیساکہ کہاں گانوں

سوال ہے کتنی قسم کی ہی جواب دو قسم کی ہی ہے خالص چنانچہ کہا بہار اور ہے مرکب یعنے ملی ہوئی چنانچہ کھا بھار

سوال ہے مرکب کو کیسا لکھتے ہیں جواب دوچشمی لکھتے ہیں

سوال ہے مرکب کے کتنے حرف ہیں جواب تیرہ حرف ہیں چنانچہ
بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ ڑھ کھ گھ
مھ نھ والسلام

باب دوسرا نصیحتوں کی مثالوں کی حکایتوں میں اس میں چھہ فصلیں ہیں

فصل پہلی لکھنا پڑھنا سیکھنے کے بیان میں

حکایت پہلی

حضرت امام شافعی صاحب

حضرت امام شافعی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سات برس کی عمر میں قرآن شریف پڑھکے حافظ ہوئے جب دس برس کے ہوئے تب خدا تعالی کے فضل سے اُنھوں نے بہت علم حاصل کیا اور پندرھویں برس تک تو سب علموں میں کامل اور بڑے فاضل ہوئے تس پیچھے بہت سی کتابیں تصنیف کیں اور اپنے مذہب کے بڑے امام ہوئے

حکایت دوسری

دو بھائی ایک مکتب میں کتاب پڑھنے جاتے تھے اُن میں ایک نو برس کا تھا اور دوسرا آٹھ برس کا سو اپنے بڑے بھائی سے ایک برس پیچھے مکتب میں جانے لگا لیکن نو دس مہینے میں بڑے بھائی کے سبق کے برابر ہوا پھر سات آٹھ مہینے میں اُس سے بہت آگے گیا تب اُنکا باپ استاد کے پاس جاکے بولا صاحب یہہ کیسا تم میرے بڑے لڑکے کو اچھی محنت کرکے نہیں پڑھاتے اور اُس پر کچھہ مہربانی نہیں رکھتے اس واسطے وہ چھوٹے سے بہت پیچھے پڑ گیا اُستاد نے اُسکو جواب دیا کہ میں سب لڑکوں کے ساتھہ

برابر محنت کرتا ہوں پر کتنے ایک لڑکے اپنا سبق دل لگا کے پڑھتے ہیں محنت کرکے یاد کرتے ہیں ہر روز نیا سبق لیتے ہیں اور کتنے ایک لڑکے سبق لیکے مکتب مین پڑھنے بیٹھتے ہین سر ہلاتے ہوئے پڑھتے ہین لیکن دل کھیل مین یا دوسرے کام مین رکھتے ہین یاد کرنے کی محنت نہین کرتے اس واسطے بہت وقت مار بھی کھاتے ہین یہہ تمہارا بڑا لڑکا بھی ویسا ہی ہے باپ نے یہہ بات سُنی تب اپنے بڑے لڑکے سے بہت آزردہ ہوا اور اُسپر زیادہ تاکید رکھی گھر مین بھی اُسکو مارتا رہا تب اُس نے کھیل سے دل اٹھایا اور پڑھنے مین جی لگایا اور جلدی سیکھتا چلا

حکایت تیسری

ایک شخص کسی سید بزرگ کے پاس گیا اور بولا کہ حضرت میرے لڑکے کے حق مین کچھہ دعا کرو کہ وہ اچھی طرح سے پڑھے اور اُسکا ذہن اور فہم بڑھے سید صاحب نے فرمایا سنو جی مین اُسکے حق مین دعا کرونگا لیکن کچھہ نصیحت کرتا ہون سو اچھی تاکید سے اُسکو کہو کہ جب سبق پڑھنے بیٹھے تو اُس وقت اپنا جی اسمین لگاوے اور بہت وقت پڑھکے یاد کرتا جاوے رات دن دل مین پڑھنے کا شوق رکھے کھیل اور سستی مین وقت نہ کھووے تب دعا کی برکت کا فائدہ اُسکے ساتھہ شامل رہے اور اُسکا ذہن روشن و فہم کامل ہووے اور خدا کے فضل سے اسکو علم جلدی حاصل ہووے اور قابل و فاضل بنے

حکایت چوتھی

ایک مرید کھلے سر اپنے پیر کے پاس آیا حضرت نے اسکو پوچھا پگڑی کیا کی
تب وہ بولا مسجد مین رکھ آیا ہون مین وہان رہتا ہون پھر آپنے پوچھا
کسی کے حوالے کی ہی بولا کسی کے نہین خدا پر توکل کر کے وہان رکھ آیا
تب اُسکو فرمایا کہ جا پہلے پگڑی خبرداری سے رکھ تس پیچھے توکل کر پس
آدمی کو لازم ہی کہ ہر ایک کام مین پہلے جتنی خبرداری ہوسکے اتنی اچھی طرح
کر کے خدا پر توکل کرے کہ خدا کے فضل سے اپنی مراد کو پہنچے لیکن سستی
اور غفلت سے اپنے کام کی خرابی ہونے دینا اور نصیب کو بول لگانا بڑی
نادانی ہی اسیطرح اگر علم سیکھنے والا لڑکا اپنی ذات سے کوشش اور
محنت نہ کرے دل لگا کے نہ سیکھے استاد کی محنت اور محبت پر دیکھے اور
صرف تعویذ و دعا سے اُمید رکھے تو اُسکو علم حاصل ہووے یہہ عجب ہی

حکایت پانچوین

ایک لڑکا ہمیشہ سب سے آگے مکتب مین جا کے اپنا سبق یاد کرنے بیٹھتا تھا
دوسرے لڑکے اُسپر خفا ہو کے کہتے تو کیون جلدی آکے پڑھنے بیٹھتا ہی
اگر ملا صاحب کو معلوم ہوگا تو ہمکو بھی تیرے برابر جلدی آنے کہینگے اُسنے
جواب دیا کہ مین اپنا سبق یاد کرنے جلدی آتا ہون نہین تو ملا صاحب مجھکو
مارینگے میرے ماں باپ مجھ سے خفا ہونگے اور لوگ ہنسینگے کہ یہہ لڑکا
اچھا نہین سیکھتا بھلا تم کسواسطے جلدی آکر سبق یاد کرنے نہین بیٹھتے
جو ایسا کرو تو ملا صاحب بھی تم پر غصے نہون گے اور تمہارا سبق جلدی
یاد ہوگا تو مار بھی نہ کھاؤگے

حکایت

حکایت چھٹی

کسی بڑھیا نے اپنا لڑکا لکھنا پڑھنا سیکھنے کو مکتب مین بھیجا وہ لڑکا پڑھتا جاوے اور بھولتا جاوے لیکن اُسکی ماں نا امید نہوکے اسکو تین چار برس تک ہر روز مکتب مین بھیجا کرتی تھی اور اُسکے حق مین دعا مانگتی تھی آخر حق تعالی کی مہربانی سے اُسکا بیٹا اپنا دھندھا کرسکے اتنا سیکھا تب کسی بڑے آدمی کے یہاں نوکر رہا اور لکھنا پڑہنا جاننے کے سبب ہر ایک کام کاج اور حساب و رواج سے خوب واقف ہوا پھر کسی بنیاری کا بھاگی ہوگیا اور چند مدت مین بڑا سوداگر بنا

بیت

لکھنے پڑھنے کی جو کرے محنت   کند ہو تو بھی پاویگا نعمت

حکایت ساتوین

کسی بادشاہ نے اپنا لڑکا مکتب مین پڑھنے بھیجا اور اُسکے واسطے ایک تختی روپے کی بنواکر اُس کی بغل مین رکھدی اُس تختی کے اوپر سنہری پانی سے ایک سطر خوش خط لکھوائی یون کہ کہ اُستاد کی مار ماں باپ کے پیار سے بہتر

حکایت آٹھوین

کسی شہر مین سخت دکال پڑا وہاں کے اور دوسرے آسپاس کے گانوکے لوگ خاص و عام مرد عورت بڑے چھوٹے تمام حیران پریشان ہوکے اپنے گھر مکان باغ باڑیان اسباب سامان سب چھوڑکر کہین دور کے

شہرون مین ادھر ادھر بھاگ گئے جہان جسکو موافق بنا وہان جا رہا بادشاہ
بھی اسی آفت مین گرفتار و خوار و زار ہوا تھا سو کسیطرف جاتے جاتے
رستے مین مرگیا شہزادے اُسکے ساتھ تھے سو تفرقہ اور خرابی کے حال
سے کسی ملک کو پہنچے اُن کے شہر کے کسی گنوار کے لڑکے بھی وہین جا نکلے
شہزادے کچھ پڑھے سیکھے نہین صرف جاہل تھے سو ادھر ادھر بھٹکتے بھیک
مانگتے پھرتے رہے اور گنوار کے لڑکے کہ لکھنے پڑھنے مین قابل اور ہر ایک
بات مین ہشیار و عاقل تھے اُنکو وہان کے بادشاہ کے یہان کچھ خدمت
حاصل ہوئی رفتہ رفتہ اُن کی حرمت بڑھتے چلی پھر تھوڑی مدت مین اُنکو
بڑی عزت اور بزرگی ملی کہ بادشاہ کے امیر ہوئے اور پس پیچھے وزیر بنے

رباعی

قلم بولا مین شاہنشہ بڑا ہون جو لکھہ سکتا اُسے سلطان بناؤن
اگر کمبخت ہووے تو بھی ایک وقت اُسے دولت کی لذت کچھ چکھاؤن

فصل دوسری ادب و تعظیم کے بیان مین

حکایت پہلی

ایک لڑکا اپنے باپ کے ساتھہ بازار مین جاتا تھا اور راہ مین باپ کے آگے
چلتا تھا دونون تھوڑا رستہ چلے تب اُنکے سامنے سے ایک بوڑھے
بزرگ شخص آ نکلے کہ آہستہ آہستہ چلے جاتے تھے اور اُنکے پیچھے پانچ سات

اچھے مضبوط آدمی بھی آہستہ چلتے تھے لڑکے نے باپ سے پوچھا کہ یہہ بوڑھا کون ہی اور اُسکے پیچھے اتنے آدمی آہستہ کیوں چلتے ہین آگے کیوں نہین جاتے باپ نے کہا بیٹا یہہ بزرگ بڑے عالم ہین انکے ادب کے واسطے لوگ انکے آگے نہین جاتے لڑکا نیک بخت اور سیانا تھا اسیوقت اپنے باپ کے پیچھے ہوکے چلنے لگا باپ نے معلوم کیا کہ لڑکا بڑا اسعادتمند ہی ادب کی بات نے اسکو جلدی اثر کیا تب بہت خوش ہوا اور گھر کو آکے بہت سے چومے لئے آگے سے زیادہ پیار کرنے لگا اور یہہ بات اُسکی ماں اور سگوں سے کہی وے سب سنکے بہت خوش ہوئے اُسکو دعائین دین اور آگے سے زیادہ چاہ و محبت کرنے لگے

حکایت دوسری

ایک سوداگر بڑا دولتمند تھا اُسکا ایک بیٹا عبدُاللہ نام کا تھا اُسکو اُس نے اچھا تربیت کیا اور ادب و تعظیم کی چال و ترتیب سکھائی جب سوداگر خدا کی رحمت کو پہنچا بیٹا سب دولت مال و ملک کا وارث اور دھنی مختار بنا بہت برس اپنے باپ کا کام دھندھا اچھی طرح چلایا شہر کے سب لوگوں سے ملنسار ہوکے مہربانی اور مدارا کرتا رہا غریب اور تونگر کی تعظیم و تواضع یکسان بجالایا کرتا یکایک اُسکے بیوپار مین نقصان آیا اور سوداگریکا کام چاروں طرف سے بند و ویران ہوگیا بیچارہ عاجز ہوکے اپنے شہر سے نکلکے کسی دوسرے دیس مین جا پہنچا اور وہان کسی امیر کے پاس نوکر رہا وہ امیر اُسکی چال اور ادب و تعظیم کی ڈھب دیکھ کے اُسپر بہت مہربان ہوا ایک دن

اسکو پوچھنے لگا کہ تم کون ہو اور کس ملک کے رہنے والے ہو یہان کسواسطے
آئے ہو تب اُسنے اپنا سب احوال ظاہر کیا امیر کو اُسکے حال پر رحم آیا
اسکو اپنے بیٹے کے جیسا چاہنے لگا اُس امیر کا بھی ایک بیٹا تھا سو بہت
ہی مغرور اور سرکش نہ باپ کا کہا مانے نہ کسی کا ادب کرے نہ کسی کو
تعظیم دیوے نہ سلام کرے آپکو بہتر جانے باپ اُس سے نہایت آزردہ اور
دکھی رہے عبداللہ اگرچہ اُسکا بیٹا نہ تھا پر اُسکے ادب اور عاجزی سے اُسکا
دل اُس سے بہت خوش ہوتا تھا اس سبب سے اُسنے اپنا آدھا مال و متاع
عبداللہ کو دیکے اُسکے شہر کو روانہ کیا

بیت

مال و عزت کا وسیلہ ہی ادب   بے ادب پر تو سبھونکا ہی غضب

حکایت تیسری

کسی مکتب مین بہت سے لڑکے پڑھنے جاتے تھے اُن مین کسی غریب کا
ایک لڑکا چھوٹی عمر کا تھا وہ دوسرے سب لڑکون سے اُستاد کا زیادہ ادب
و تعظیم کرتا کبھی اُستاد کے آگے کسی کے ساتھ زور سے بات نہ کرتا اور
کبھی اُستاد کی طرف پیٹھ کر کے نہ بیٹھتا اور جب بیٹھا ہو تب اُستاد یا
اور کوئی شخص آوے تو جلدی کھڑا رہکے ادب سے سلام کرے اُستاد کو
اسکی چال ڈھال بہت پسند آئی تھی پیار اور مہربانی سے اسکو پڑھاتا اور
سکھاتا مکتب کے سب لڑکے بھی اُسکا ادب اور عاجزی و نیک اخلاق
دیکھ کے اسکو خوشی سے پڑھایا کرتے اور بتاتے تھے اُستاد بھی اسکی تعلیم و تربیت

کے واسطے زیادہ محنت کرتے رہے ایک دن اُستاد مکتب مین نہ تھے تب
کسی لڑکے نے اُسکے ساتھہ قضیہ کیا اُس مین اُسکی تقصیر نہ تھی توبھی مارے
ڈر کے نہایت آزردہ ہوکے بولا کہ اُستاد کو یا ماں باپ کو معلوم ہووے
تو غصے ہوکے مجھے مارینگے اور اسبات کے واسطے بہت ہی غمگین بیٹھہ رہا
سچ ہی کہ جس لڑکے کو خدا تعالی نے نیک بخت کیا ہی وہ ہمیشہ ادب سے
رہتا ہی اگر اتفاقاً اس سے کچھہ بیجا کام ہووے تو بہت ڈرتا ہی اور اُسکے
واسطے نہایت دلگیر اور دکھی ہوجاتا ہی پھر ویسا نہین کرتا

حکایت چوتھی

کسی حکیم کے پاس ایک نوکر تھا ایک دن حکیم جی نے اُسکو کچھہ دوائی کوٹنے
کو دی سو لیکے ایک جگہہ بیٹھکے اپنے کام مین مشغول رہا حکیم جی صاحب
اِدھر سے آیا جایا کرتے تو نوکر اپنا کام رکھکے ہر وقت اُٹھکر کھڑا رہتا اور
سلام و آداب بجالاتا تب حکیم جی نے اُسکو کہا بھائی گھڑی گھڑی مت اُٹھاکر
مجھے تو سو وقت اِدھر سے آنا جانا پڑیگا کیا تو بھی سو وقت اُٹھہ بیٹھہ کیا کریگا
بولا ہاں صاحب کیونکہ اگر مین نہین کرونگا تو اپنی عادت بھول جاؤنگا
اور جب کسی وقت آپکے پاس کوئی دوسرے صاحب ہونگے تب مین اگر
کسی کام کے سبب آپ کی تعظیم نہ کرون تو آپکو بد لگیگا اور مجھپر خفا ہوکے
نوکری سے رخصت کروگے پھر دوسرا کوئی صاحب بھی اس بدچال کے سبب
مجھے نوکر نہ رکھیگا

بیت

ہر اِک شخص کا کر ادب ہر گھڑی — کریگا وہی تو جو عادت پڑی

حکایت پانچوین

ایک شخص کچھ کام کے واسطے کسی دولتمند کے گھر گیا وہ گھر مین نہ تھا پر اُسکا
بیٹا اور ایک لڑکا کسی غریب کا دونون ساتھ بیٹھے تھے اس شخص نے انکو
سلام کیا غریب کے لڑکے نے سلام کا جواب دیا اور اُٹھکے اسکی تعظیم کی
پر دولتمند کے لڑکے نے نہ ہونٹھ ہلایا نہ ہاتھ اُٹھایا چپکا منہہ دیکھتا بیٹھا رہا
اس شخص نے بہت عجب کیا کہ ایسے بڑے دولتمند کا لڑکا اور اسطرح تربیت
کا کچا جب یہہ بڑا ہووے تو اس سے کیا بھلا ہووے غرض وہ اپنا کام
کرکے وہان سے چلا گیا چند روز بعد اس شخص نے اس دولتمند کے لڑکے کو
رستے مین جاتے دیکھا تب اُسکے پیچھے ہو لیا راہ مین بہت لوگ بڑے بوڑھے
جوان چھوٹے جاتے تھے پر وہ لڑکا کسی کو سلام نہ کرتا نظر جھکا کر ادھر اُدھر دیکھتا
چلا جاتا تھا جب کوئی غریب آدمی اسکو تونگر کا لڑکا جان کے سلام کرتا تو کبھی
سر ہلاتا یا چپکا ذرہ ہاتھ اُٹھاتا شہر کے لوگ اسکی مغروری سے واقف ہوئے
تھے سو بہت کرکے اس کی ناخوش چال کے سبب اس سے سلام علیک
کی اُمید نہ رکھتے تھے اور بولنے چالنے کی خواہش نہ کرتے پھر اُس شخص کو کچھ
کام کے واسطے اسی دولتمند کے یہان جانا پڑا اُسوقت بھی دولتمند گھر مین نہین
تھا لیکن اُسکا وہی بیٹا بیٹھا تھا اور اس غریب کا لڑکا اُسکے آگے کھڑا باتین کرتا
تھا اُس شخص نے انکو سلام کیا تب بھی غریب کے لڑکے نے وعلیکم السلام کہا
پر وہ دوسرا کچھ نہ بولا نہ چلا تب اُس شخص نے اسکو پوچھا تمھارے قبلہ گاہ صاحب
کہان ہین اسکا بھی صاف جواب نہ دیا غریب کے لڑکے نے کہا گھر مین نہین

باہر گئے ہین وہ شخص یہہ سنکے وہان سے چلا گیا اور تھوڑے دن پیچھے اس شہر سے کہین دور کے ملک مین سفر کو گیا وہان دس بارہ برس اُسکا رہنا ہوا ایکدن اُس دولتمند کے لڑکے کو اُدھر دیکھا نزدیک جا کے پوچھا تمھارا آنا اس ملک مین کیسا ہوا بولا میرا باپ مرگیا اور مرتے وقت سب دولت میرے چھوٹے بھائی کو ہبہ کردی سو سب مان کے حوالے ہی مجھکو تھوڑے سے پیسے دئے تھے سو ادہر اُدہر تفرقہ ہوگئے پھر مان سے کچھ قضیہ ہوا سو مجھے سفر کرنا ضرور پڑا اس شخص نے پوچھا تمھارے ساتھ ایک غریب کا لڑکا رہتا تھا وہ کہان ہی بولا وہ تو اب بڑا سوداگر بنا ہی اسکا بھائی اسکی طرف سے مال لیکے تجارت کیواسطے یہان آیا ہی اُسنے میرا حال خراب دیکھکے مجھے اپنا قدیم دوست جانکے بھائی کے ساتھ اِدھر بھیجا ہی وہ شخص یہہ احوال سنکے اور اس لڑکے کی مغروری اور اس غریب کے لڑکے کا ادب اور ملنساری یاد کرکے اپنے جی مین کہنے لگا کہ غرور اور تکبری کی ایسی خواری ہی اور ادب اور ملنساری کیسی خدا کے یہان پیاری جس کا آگے بھلا یا بُرا حال ہونے کا ہی اسکو چھٹپن سے ویسی ہی چال ڈھال سوجھتی ہی

بیت

عاجزی اور خاکساری دولت و عزت دکھائے
فخر و مغروری تو خواری سے بڑی ذلت دکھائے

حکایت چھٹی

کسی گانون مین سے ایک گاے جنگل مین چرنے گئی ایک گدھا بھی وہین چرتا تھا

اتفاقا وہان ایک باگھہ آنکلا گاو تو مارے ڈر کے چپکی سن ہوکر کھڑی رہی اور ادب سے اپنی گردن نیچے کی لیکن گدھا رینکنے اور ناچنے لگا باگھہ نے دیکھا کہ گاو تو میری ہیبت سے خاموش سن ہوکر کھڑی ہی یہان سے بھاگ نہ جائے گی پر گدھا شوخ بے لحاظ کیسا کود تا غل مچایا کرتا ہی چاہیئے کہ پہلے اِس احمق بے ادب کا کام تمام کرنا تب باگھہ پہلے گدھے کے پیچھے لگا اور اسکو پچھاڑ کے اور اُسکے لہو اور گوشت سے اپنا پیٹ بھرا اور پیاس بجھائی جبتک باگھہ گدھے کے کام مین تھا گاو نے فرصت پاکے بھاگنے کا قصد کیا شیر بھی اُس سے غافل نہ تھا جو ہین گاو بھاگنے لگی وہین اُس کے پیچھے لگا اُنے مین گانو کے بیس پچیس آدمی یکایک اُس رستے سے آنکلے اُنکے پاس بند وقین بھری ہوئی تیار تھین باگھہ کو دیکھ کے اُسیوقت اس پہ پانچ سات باڑ مارے سو کارگر ہوئے وہین گر پڑا گاو اپنی غریبی اور ادب کے سبب باگھہ کے پہلے حملے سے بچی اور اسکی برکت سے دوسرے حملے سے بھی اسکی نجات ہوئی

حکایت ساتوین

حضرت فقیہہ علی مخدوم صاحب مہایمی قدس سرہ بڑے صاحب کمال ولی اور بڑے عالم و فاضل و بزرگ تھے چھوٹپن سے بہت نیک بخت اور بڑے عزتمند تھے اُن کی مان صاحبہ نہایت پرہیزگار تھین ہمیشہ عبادت و بندگی مین مشغول رہتی تھین اور خدا کی دوست و مقبول تھین مخدوم صاحب چھوٹپن سے اپنی مانکی خدمت اور ادب و تعظیم حد سے زیادہ کرتے تھے ایک رات مان صاحبہ نے اُن کے پاس پانی پینے کو مانگا مخدوم صاحب بہت

خوشی سے جلدی پیالہ اپنے ہاتھ سے دھوکے اس مین صاف پاکیزہ ٹھنڈھا
پانی بھرکے والدہ صاحبہ کے پاس لے آئے دیکھا تو اُنکی آنکھ لگی ہی مخدوم صاحب
پانی ہاتھ مین لیئے چپکے پاس کھڑے رہے کہ شاید ابھی آنکھ کھلے اور پانی
مانگین لیکن از روئے ادب کے کچھ آواز نہ کی کہ اُنکی نیند مین خلل ہووے
خاموش انتظاری مین کھڑے کے کھڑے رہے جبتک صبح ہونے کا وقت
نزدیک آیا تب مان صاحبہ جاگین دیکھتی کیا ہین کہ فرزند سعادت مند پیالہ
پانی سے بھرا ہوا ہاتھ مین لئے کھڑے ہین تب پوچھا اے پیارے بیٹے
تم کب سے کھڑے ہو حضرت بہت عاجزی سے بولے کہ آپنے پانی طلب کیا
وہین مین جاکے لے آیا اتنے مین آپکی آنکھ لگ گئی میرا جی نہ چاہا کہ جگاؤن
یا یہان سے جاؤن اسی انتظاری مین کھڑا ہون کہ ابھی مان صاحبہ جاگین اور
پانی مانگین اب صبح ہونے کے قریب ہی والدہ صاحبہ نے جب یہہ حقیقت
سُنی اور اسطرح اُنکے ادب کی چال دیکھی تو نہایت خوش ہوئین اور جانا کہ یہہ
فرزند بڑا نیکبخت بلکہ خدا کے لطف سے اسکے لایق ولایت کا تخت ہی
پھر اُنکے دل پر رحمت کا جوش ہوا اور دونون ہاتھ اُٹھا کے خدا کی درگاہ
مین دعا کی کہ ای پروردگار بندہ نواز اِس میرے بیٹے کو دوجہان مین کر
سرفراز اپنی محبت مین اسکو کامل کر اور ولایت کی دولت اِسے حاصل
کر اُنکی دعا مقبول ہوئی اور مخدوم صاحب کو ادب کی برکت سے اور
مان صاحبہ کی دعا سے دین و دنیا کی سعادت حصول ہوئی خدا کے ولی
اور صاحب کرامت ہوئے اُنکی رحلت ۸۳۵ سنہ آٹھہ سو پینتیس

ہجریہ مقدسہ مین ہی اس کی تاریخ جنات الفردوس ہی ۸۳۵ انکا نام مبارک
جہان مین روشن و معروف ہی اور ان کی تصنیف کی کتابین عالم
مین مشہور و موصوف بیت

ادب ہی تاج لطف رب کا ای یار
اسے سر پہ رکھے سو ہووے سردار

فصل تیسری سچ بولنے کے فایدے اور جھوٹھ و غیبت کے نقصان کے
بیانمین حکایت پہلی

ایک لڑکا دیر کر مکتب مین گیا استاد نے پوچھا کہ تو نے اتنی دیر کسواسطے
کی بولا رستے مین کچھ تماشا ہوتا تھا سو دیکھنے مین کھڑا رہا اسواسطے دیر
ہوئی مجھے معاف کرو پھر ویسا نہ کرونگا استاد کو اسکا سچ بولنا اور اپنی تقصیر کا
معاف مانگنا پسند آیا تب اسکو کہا کہ تو سچ بولا اور معاف مانگتا ہی اور یہہ
تیرا پہلا گناہ ہی اسواسطے اب مین تجھے نہین مارتا لیکن یاد رکھہ پھر ایسا
مت کر نہین تو خوب سزا پائیگا اتنے مین دوسرا ایک لڑکا بھی دیر کر آیا
اسکو بھی استاد نے پوچھا تو نے اتنی دیر کیون لگائی اب تک کیا کرتا تھا
جلدی کا ہیکو نہ آیا بولا مجھے باپ نے کچھ کام کو بھیجا تھا اسلیئے دیر ہوئی اتفاقاً
اس کا باپ ادھر سے آنکلا استاد نے اسکو بلا کے کہا کہ تم اپنے لڑکے کو
پڑھنے کے وقت کچھ کام پر مت بھیجا کرو دیکھو تمہارا لڑکا اب

آیا ہی باپ بولا مین نے اسکو کدہر نہین بھیجا تھا لڑکا یہہ بات سنکے
شرمندہ ہوا استاد نے اسکو دہمکا کے کہا سچ بول نہین تو ابھی تجھے
لٹکا کے خوب مارونگا تب مارے ڈر کے بولا کہ رستے مین چھوکرون کے
ساتھہ تماشا دیکھنے لگا اس لئے مجھے دیر ہوئی استاد نے کہا سن تو نے دو
تقصیرین کین ایک تو مکتب مین آنے کو دیر کی دوسری بڑی تقصیر کہ
جھوٹھہ بولا تب اسکو خوب مارا اور کہا کہ آج سارا دن مکتب مین بھوکہا
بیٹھہ رہ کہ پھر ایسا جھوٹھہ نہ بولیگا وہ کم بخت لڑکا جھوٹھہ بولنے کی شامت سے
مار کھاکے تمام دن بھوکہا مکتب مین بیٹھا رہا شام کو گھر گیا تب باپ نے
بھی اسکو خوب دہمکایا اور بولا اگر استاد تجھے نہین مارتے تو مین تجھے
اچھی طرح سکھاتا اب یاد رکھہ اور خبردار کبھی جھوٹھہ مت بول جو بات سچ ہی
سو بولنا اسمین کچھہ کم زیادہ اپنی طرف سے نہ کہنا کہ اس سے آدمی کا اعتبار جاتا ہی بلکہ سزا
ملتی ہی

حکایت دوسری

شیخ متھو نام ایک شخص تھا اسکی یہہ عادت ہوئی تھی کہ جب کسی چیز کی بابت
بات کرے تو اسمین دو چار جھوٹھہ باتین اپنی طرف سے لگا کے بولے اور کبھی
زیادہ گپ مارے جب کوئی اسکی بات تحقیق کرے تو وہ بہت شرمندہ
ہووے اور منہہ چھپاوے لیکن اپنی عادت نچھوڑے اور فضیحت ہوا کرے
ایکدن کہنے لگا کہ رات کو بازار مین برسات بہت برسی اور اناج سب
رستے مین بہہ گیا دو کانون مین پانی گھسا بہت سامال ضایع ہوا جب
لوگون نے بازار سے خبر منگائی تو معلوم ہوا کہ برسات بہت برسی پھ

لیکن نہ اناج رستے مین بہانہ دوکانون مین کچھ نقصان ہوا تب اُن لوگون کو
یقین ہوا کہ مشھور تر آگیا ہی اپنی جھوٹھہ بولنے کی عادت کبھی نچھوڑیگا
اسکی بات ہرگز سنی نچاہئے اگر سنی تو اعتبار نہ کیجئے

بیت

بات جیسی ہوئی ہی ویسی بول
جھوٹھہ پر کم زیادہ نہہ مت کھول

حکایت تیسری

ایک شخص آدھی رات کو اپنے گھر مین جھوٹھہ موٹھہ چور چور کرکے شور مچاکر
کہوے دوڑو دوڑو مین مارا جاتا ہون یہہ سنکر اُس کے پڑوسی اور آسپاس
کے رہنے والے گھبراکے آوین اور دیکھین تو کچھ بھی نہین جھوٹھہ موٹھہ
مسخری کرتا پکارتا رہا ہی ایسا اسنے دو تین وقت کرکے لوگون کو ستایا
اور ٹھگایا تب اُنھون نے ٹھرایا کہ پھر کبھی یہہ پکاریگا تو ہم ہرگز نہ آئینگے
تھوڑی مدت پیچھے ایک رات سچ مچ اُسکے گھر چور آئے تب اسنے بہتیرا
پکارا پر کوئی نہ آیا چور فراغت سے اُسکا سب گھر لوٹ لے گئے پس
یہہ تحقیق ہی کہ جو کوئی جھوٹھہ بولنے مین مشہور ہو جاوے اگر وہ سچ بات
کہے تو بھی اسکا کوئی اعتبار نکرے

بیت

جھوٹھہ کہنے مین کوئی ہو مشہور
اس کی سچ بات بھی نہو منظور

حکایت چوتھی

ایک بوڑھا لکڑہارا ندی کنارے کسی بڑے جھاڑ کی سوکھی ڈالیان کاٹتا تھا
یکایک کلھاڑی اُسکے ہاتھ سے ندی مین گر پڑی بیچارہ غریب بوڑھا بہت
رونے اور زاری کرنے لگا تب کوئی بزرگ صاحب کمال شخص وہان
آنکلے اُنھون کو اس ضعیف ناتوان کے حال پر رحم آیا اسکو پوچھا کہ بڑے
میان تم کسواسطے روتے ہو بولا میری کلھاڑی پانی مین گر پڑی مین اُسکو
نکال نہین سکتا تب اُس بزرگ نے پانی مین غوطہ مار کے سونے کی
کلھاڑی نکال کے اُسکو دکھائی بولا حضرت یہہ میری نہین پھر اُنھون نے
غوطہ مار کے روپے کی کلھاڑی لا کے اسکو دکھائی تب بھی بولا صاحب
یہہ میری نہین پھر تیسرے وقت غوطہ مارا اور وہی کلھاڑی نکالی
بوڑھے نے دیکھ کے پہچانی نہایت خوش ہو کے جلدی بولا ہان
صاحب یہی میری کلھاڑی ہی اور اس بزرگ کی بہت منت و
عاجزی کی شکر احسان بجالایا انھون نے بھی اُسکی سچائی اور ایمانداری
پر بہت خوش ہو کے اُسکو آفرین کر کے سونے روپے کی دونون
کلھاڑیان اُسکو بخشدین جب بڑے میان گھر کو آئے تو خوشی سے
پھول گئے آرام و فراغت سے رہنے لگے اور اپنے رفیقون سے
سب احوال ظاہر کیا ایک شخص یہہ بات سنتے ہی کلھاڑی ہاتھ مین
لیکے ندی کے کنارے گیا اور کلھاڑی پانی مین پھینک کے اور آپ
کنارے پر بیٹھ کے بہت آہ و زاری سے رونے لگا تب بھی وہی بزرگ

وہان آئے اور اُسکے رونیکا سبب پوچھا بولا حضرت میری کلھاڑی پانیمین گر گئی اُنھون نے غوطہ مارکے ایک سونے کی کلھاڑی نکالی وہ مارے لالچ کے جلدی لینے دوڑا اُنھون نے معلوم کیا کہ یہہ جھوٹھا ہی اس سے ناخوش ہوئے اور کلھاڑی اُسے نہ دی بلکہ اُس کی کلھاڑی بھی پانی مین رہگئی اس بات سے معلوم کرو کہ سچّے ایمانی کی کیسی سرفرازی ہوتی ہی اور جھوٹھے لالچی کی کیسی خواری ہی

حکایت پانچوین

حضرت غوث الاعظم سیّد عبدالقادر صاحب جیلانی قدس سرّہٗ جوانی مین علم سیکھنے کے واسطے اپنے گھر سے بغداد کو جانے لگے تب اپنی مان صاحبہ سے رخصت لینے گئے مان صاحبہ انکی جدائی پر بہت آزردہ ہوئین لیکن علم سیکھنے کے نام سے لاچار ہوکے رضا دی اور چالیس دینار جو حضرت کے والد بزرگوار کی مِلک سے حضرت کے ورثے کے تھے سو مان صاحبہ نے حضرت کو دیئے اور اُن پیسونکو حضرت کے جُبّے کی بغل کے نیچے سیکر رکھا اور روانگی کے وقت حضرت کو یہہ وصیّت کی کہ ہمیشہ سچ کہو مجھے یقین ہی کہ تم کبھی خلاف نہ کہوگے یہہ وصیّت کرکے حضرت کو خدا پر سونپ کے وداع کیا تب حضرت قافلے کے ساتھہ روانہ ہوئے کتنی ایک منزلین دور گئے تب چورونکا تولا ساٹھہ اسوارونکا قافلے پر آپڑا اور سبھونکو لوٹ لیا حضرت کو درویش مفلس جانکے کسی نے نچھیڑا لیکن ایک نے پوچھا ای درویش تمھارے پاس کچھہ ہی بولے میرے پاس چالیس دینار ہین اُسنے کہا کدھر ہین حضرت نے فرمایا میرے جبّے کی بغل کے نیچے سئے ہوئے رکھے ہین وہ سمجھا درویش مسخری کرتا ہی سنکے چلاگیا اُس پیچھے دوسرا آیا اور اُسنے حضرت

کو پوچھا کہ تمھارے پاس کچھ ہی حضرت نے وہی جواب دیا وہ بھی سنکے چلا گیا
اور دونون نے جاکے اپنے سردار سے یہہ بات کہی سردار نے انکو کہا کہ
اُس درویش کو میرے پاس لاؤ تب وے حضرت کو سردار کے پاس لیگئے
اس نے حضرت کو پوچھا تمھارے نزدیک کیا ہی حضرت نے فرمایا کہ چالیس
دینار ہین بولا کہان ہین بتاؤ حضرت نے جبے کی بغل مین سے نے ہوئے دکھائے
تب سردار بولا ای نیکبخت جوان تمنے کسواسطے اِسوقت اپنے پیسے ہمکو بتائے
حضرت نے ارشاد کیا کہ میری ماں صاحبہ نے مجھے روانگی کے وقت وصیّت
کی ہی کہ ہمیشہ سچ بولنا سو مین اُنکی وصیّت کے خلاف کیونکر کرون حضرت
کے اِس سخن نے چورون کے سردار کے دل پر اثر کیا اور خدا کا خوف اُس پہ
غالب ہوا اُسی وقت حضرت کے ہاتھ مبارک پر بوسہ دیکے توبہ کی اور قافلہ کا
سب مال پھیر دیا دوسرے چورون نے یہہ دیکھکے کہا کہ سردار نے توبہ کی تو
ہم بھی سب کے سب حضرت کے آگے استغفار پڑھکے تائب ہووین تب
وہ سب کا سب ٹولا حضرت کے مریدون مین داخل ہوکے سرفراز ہوا دیکھو
سچائی کی برکت سے کیسا دو جہان کا فایدہ حاصل ہوا

حکایت چھٹی

ایک شخص اپنے دوست کے ساتھ اِدھر اُدھر کی باتین کرتا تھا اسمین کہنے لگا
کہ بھائی فلان آدمی کیسا بے شرم ہی کہ اپنا قرض ادا نہین کرتا اور اچھے بڑے
قیمت کے کپڑے پہنتا ہی اُس دوست نے کہا تجھے کیا تو کسواسطے اُسکی
غیبت کرتا ہی یعنے اسکی پیٹھ پیچھے اسکی بدی کیون ظاہر کرتا ہی غیبت کرنا

بڑا گناہ ہی جسکا عیب تو بیان کرتا ہی اگر وہ سُنے تو آزردہ ہووے پھر اگر وہ عیب اُسمین ہووے تو بھی غیبت ہی اگر نہووے تو تو اُسپر تہمت لیتا ہی یعنے جھوٹھی بات بناکے بولتا ہی یہہ دوسرا گناہ ہی تب وہ شخص بہت شرمندہ ہوا اور دوست کو بولا مین نے توبہ کی پھر کسی کی غیبت نکرونگا تو نے مجھے مہربانی سے نصیحت کی مین بہت خوش ہوکے تیرا احسانمند ہوا

بیت

عیب سے تو بھی بھرا ہی سربسر　　　دوسرون کے عیب پر طعنہ نہ کر

حکایت ساتوین

ایک شخص کسی دولتمند کے پاس گیا اور خوشامد کی راہ سے اسکو بولنے لگا کہ تمھارا فلان آشنا تمکو بد بولتا ہی دولتمند نے یہہ بات سنکے اُس شخص کو کہا کہ اسنے تو ایک گناہ کیا لیکن تو نے تین گناہ کئے وہ بولا کسطرح صاحب تب دولتمند نے کہا کہ ایک تو یہہ کہ تو نے مجھکو میرے آشنا سے آزردہ کروانے چاہا دوسرا یہہ کہ تو نے آپ کو بے اعتبار کیا کہ چغلخور رہوا تیسرا یہہ کہ خدا کے نزدیک غیبت کے گناہ مین گرفتار ہوا اب تو اِسی کام سے توبہ کر کہ خدا تعالیٰ تجھے معاف کریگا

بیت

ہی چغلخور چور سے بدتر
لوٹ لیتا ہی دوستی کا گھر

حکایت

حکایت آٹھوین

حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ مین اپنے باپ کے ساتھ کسی مکانمین ساری رات عبادت مین مشغول بیٹھا تھا اور وہان تلاوت کرتا تھا بہت سے لوگ ہمارے آسپاس سو رہے تھے مین باپکو بولا دیکھو ان مین سے ایک شخص بھی سر نہین اُٹھاتا کہ دو رکعت نماز پڑھے سب کے سب غفلت کی نیند مین کیسے بھرے ہین کہ گویا مردے پڑے ہین باواصاحب نے فرمایا بیٹا اگر تو بھی سوتا تو بہتر ہوتا کہ لوگون کی غیبت نہ کرتا اور کسیکا عیب نہ بولتا

بیت

خدا سے مانگ نیکی کی ہدایت		تو خود بد ہی نہ کر کسکی شکایت

حکایت نوین

کسی نے ایک دانا کو کہا کہ فلان آدمی نے تمکو گالیان دین دانا تھوڑی فکر کر کے بولا اسن بھائی جس نے مجھے گالیان دین گویا اس نے تیر میرے پیچھے پھینکا سو مجھے نہین لگا لیکن تو نے اس تیر کو اُٹھا کے مجھے چبایا بھلا تجھے اس مین کیا فائدہ ہوا

بیت

غیبتی سے تو خدا بیزار ہی
خلق مین بھی وہ بہت سا خوار ہی

فصل چوتھی عبادت اور بندگی اور پرہیزگاری کے بیان میں

حکایت پہلی

کسی امیر کا لڑکا بارہ ایک برس کا تھا باپ نے اُس کی تربیت کے واسطے
ایک دانشمند شخص کو مقرر کیا لڑکا تو ماں باپ کا بہت پیارا تھا
دانشمند اسکو نصیحت اور حکمت کی باتیں نرمی اور مہربانی سے سکھلا یا
بتلایا کرتا تھا تو بھی لڑکا غفلت کرتا دانشمند خفا ہو کے امیر کو بولا صاحب
تمہارے لڑکے کو ادب اور علم کی باتیں تو میں شفقت اور نرمی سے
سکھلاتا ہوں اور جب اسمیں غفلت دیکھتا ہوں تو پھر پھر محبت اور محنت
سے بتلاتا ہوں لیکن نماز کرنے میں بہت کاہلی کرتا ہی سو مجھ سے
برداشت نہیں ہو سکتی چاہو تو تم اسکو نصیحت دو یا مجھے فرماؤ کہ کچھ
سزا دینکے رستے پر لاؤں امیر نے کہا میاں صاحب لڑکا ابھی چھوٹا
ہی حکمت اور ملامت سے اسپر تاکید رکھو دانشمند نے کہا کہ لڑکوں
کے ادب کے واسطے ایسا حکم ہی کہ جب فرزند سات برس کا ہو تو
اسکو نماز پڑھنے کی تاکید کرو اور دس برس کا ہو اور نماز نہ پڑھے تو
اسکو مارو جب امیر نے یہہ سخن سُنا تب اُسی وقت بیٹے کو بلایا اور
اُسکے سامنے دانشمند کو تاکید کی کہ اگر یہہ نماز نہ پڑھے تو تم اسکو خوب
مارو اور مجھے کہو کہ میں بھی خوب مارونگا لڑکا یہہ سنکے بہت ڈرا اور پھر
نماز میں سُستی و کاہلی نہ کی

رباعی

لڑکپن مین جو کچھ عادت پڑیگی — بڑھاپے تک وہی خصلت رہیگی
کہ تازی ڈالی کو چاہو سو خم دو — جو سوکھی تو نہ آتش بن جھکیگی

حکایت دوسری

ایک شخص کسی صاحب کمال بزرگ کی خدمت مین گیا اور عرض کی کہ حضرت مجھے کچھ ایسی نصیحت کرو کہ جس سے مین دنیا مین آسودہ رہون اور آخرت مین بھی میرا بھلا ہو انہون نے فرمایا کہ خدائیتعالی کی بندگی مین سستی مت کر پھر اُسنے عرض کی حضرت کسطرح کی بندگی کرون کہا کہ پہلے تو ہر وقت کی نماز ادا کرتا رہ کہ خدا کا فرض ہی اسمین کچھ قصور کرنا بڑا گناہ ہی اور دین و شریعت کے حکم جو ضرور ہین اُنکو سیکھکے یاد رکھ لیے اور اسکے موجب اپنا کام کرتا جا اور جسوقت کہ گھڑی آدھی گھڑی تو اپنے کام دھندے سے فرصت پاتا جاوے اسوقت کسی جگہ اکیلا چپکا بیٹھکے اپنے دل مین خدا کی یاد لا اور اُس کا ڈر رکھ کہ وہ میرا بڑا خاوند ہی جو کچھ مین کرتا ہون سو وہ دیکھتا ہی اسطرح تو خدا کی یاد اور اس کا ڈر اپنے دل مین رکھیگا تو اُسکی برکت سے ہمیشہ اچھے کام کریگا جس سے دنیا مین خوش رہیگا اور عاقبت مین بھی تیرا بھلا ہوگا

حکایت تیسری

ایک شخص مسجد مین نماز پڑھنے جاتا تھا رستے مین ایک دوست سے ملاقات ہوئی اسکو پوچھا بھائی کہان جاتے ہو بولا کیا کہون تین دن ہوئے ایسی مشکل مین پڑا ہون کہ مجھے کچھ نہین سوجھتا کہ کیا کرون ہمیشہ اسی فکر مین

ہوں تب اس شخص نے کہا کہ چلو میرے ساتھ آؤ اور نماز پڑھو خدا سے
دعا مانگو کہ تمہاری مشکل آسان ہوگی اور فکر و غم سب دور ہو جائیگا میں جانتا
ہوں کہ تم نماز پڑھنے میں سستی کرتے ہو اس سبب یہہ سب سختی تم پر
وارد ہوئی ہی وہ یہہ بات سنکے ہیبت سے چونکا اور اپنے دل میں کہنے لگا
کہ سچ ہی میں عبادت میں غفلت کرتا ہوں غرض مسجد میں گیا اور نماز پڑھکے
حق سبحانہ و تعالی کی جناب میں عاجزی اور زاری سے اپنی تقصیروں کی
توبہ کی اور دعائیں مانگیں جب مسجد میں سے باہر نکلا تو اسی وقت اپنے دلپر
کچھ فرحت معلوم کی پھر دوسرے وقت نماز سے غافل نرہا اور رات کو
اکیلا بیٹھکے خدا کی طرف دلکو متوجہ کرکے اپنی مشکل آسان اور حاجت روا
ہونیکی دعا کرے ہر وقت جب فرصت ملے خدا کی یاد میں دھیان رکھے
اور نماز اور ورد و وظیفہ پڑھنے میں مشغول رہے کہ اسکی برکت سے درد و غم
کا بوجھ جلدی اسکے دل پر سے ہلکا ہوا اور مشکل آسان ہو گئی تین چار دن
پیچھے پھر اسی شخص کی ملاقات ہوئی اُسنے خیر و عافیت کے بعد اُس کا
احوال پوچھا بولا خدا کے فضل سے اور نماز و دعا کے طفیل میری مشکل آسان
ہوئی اور سب فکر لوٹ کڑھا پاجاتا رہا یہہ تحقیق ہی کہ جو کوئی عبادت میں دھیان
رکھتا ہی اسکے دلپر فکر اور دنیا کے کاموں کا درد و غم نہیں رہتا اور اسکی
مشکلیں آسان ہوجاتی ہیں اور شب و روز اسکا دل قرار و خاطر جمع رہتا ہی
اور جو کوئی عبادت میں سستی کرتا ہی اسکے سب کاموں میں سستی اور حرکت
پڑتی ہی عقل کم ہوتی ہی روزی میں خلل ہوتا ہی پس لازم ہی کہ عبادت کا

دھیان

دھیان رکھنا کہ سب باتون مین امان ہوگا

حکایت چوتھی

ایک مسلمان کہین سفر کو جاتا تھا راہ مین ایک ہندو اسکو ملا دونون ہمراہ ہوکے چلے جب رات ہوئی تو کسی جگہہ مقام کیا پھر صبح کو دونون روانہ ہوئے اور رات کو کہین اترے فجر کو اٹھکے اپنا رستہ لیا لیکن جب رات کو مقام کرین تب ہندو نہا دھوکے اپنے روش کی بندگی پوجا کرکے کھانکو بیٹھے بعد سونے جاوے پھر صبح کو دن نکلنے کے آگے اُٹھے ہاتھ منہہ دھوکے کچھ پوجا دعا کرکے چلنے کی تیاری کرے اُسنے اپنے رفیق مسلمان کو دو دن مین کبھی کچھ بندگی کرتے نہین دیکھا بہت عجب کیا تب تیسری رات کو اسکا تحقیق کرنے چاہا اور صبح کو تاکتا رہا پر اسکو کچھہ عبادت کرتے دیکھا نہین تب کہنے لگا ای مسلمان کیا تمھاری یہی چال ہی کہ رات دن مین کبھی کچھہ خدا کی بندگی نکرنا بولا مسلمانون کو رات دن مین پانچ وقت کی نماز پڑھنی چاہیئے تب ہندو نے کہا تم کیسے مسلمان ہو کہ تین دن مین تمکو ایک وقت بھی مین نے کچھ نماز کرتے نہین دیکھا بولا مین کیا کرون سارا دن چلتے چلتے تھک جاتا ہون اسکی سستی سے مین نماز پڑھنے نہین سکتا ہندو بولا کہ ہر روز دو وقت کھانا کھاتے تمکو سستی نہین آتی اور خدا تعالی کہ جسنے تمکو پیدا کیا اور پالتا ہی اسکی بندگی کرتے تمکو سستی آتی ہی تو مین تمھاری ہمراہی سے بیزار ہون تم جیسے آدمی کا منہہ صبح کو دیکھنے سے مجھے کچھ شامت لگیگی کہ جو کوئی خدا کی یاد مین غفلت کرے اس پر کبھی نہ کبھی آفت و مصیبت پڑے

بیت

کاہلی حق کی بندگی مین نہ کر ۔ کہ نہ آوے گا درد و غم تجھ پر

حکایت پانچوین

ایک ملا مسجد مین وعظ کرتے تھے کہ بھائیو دنیا مین ہمیشہ خدائیتعالی کی عبادت وبندگی کرو اور اسکی یاد مین رہو کہ آخرت مین تمکو یہی کام آویگا ایک لڑکے نے یہہ بات سنکے اپنے استاد سے پوچھا کہ واعظ فرماتے ہین کہ ہمیشہ خدا کی عبادت کرو تب مین رات دن خدا کی عبادت مین اور اسکی یاد مین رہونگا تو میرا سبق کسوقت پڑھون اور کیا یاد کرون استاد نے کہا کہ سبق پڑھنا اور علم سیکھنا یہہ بھی خدائیتعالی کی بندگی ہی کہ آدمی پر فرض ہی پھر کچھ روزگار کسب دھندھا کرنا کہ اس سے اپنی جورو بچے وماں باپ کی پرورش ہووے کہ یہہ بھی خدائیتعالی کی عبادت وبندگی ہی اس سوائے جو کچھ نیک کام کرنے مین مشغول رہے سو حق تعالی کے نزدیک عبادت کے جیسا ہی

فصل پانچوین تاڑی شراب پینے کی خواری وکیف کھانے ورنڈی بازی کی خرابی کے بیان مین

حکایت پہلی

کسی دولتمند یہودی کے بیٹے کو بہت شراب پینے کی لت لگی تھی باپ

اس سے نہایت خفا تھا دھمکاتا اور مارتا لیکن کچھ اثر نہ ہوتا ایک روز
خوب مست ہوکے رستے میں پڑا رہا باپ کو خبر ہوئی مارے شرم کے
اسکے لہو کا پانی ہو گیا لاچار آدمی بھیجکے اُسے اُٹھا منگوایا جب لڑکا دوسرے
دن ہشیار ہوا تو بہت ڈر کے گھر میں سے بھاگا باپ نے ٹھگا پھسلا کے
بلوایا اور بہت سی نصیحتیں کیں تب تھوڑے دن گھر میں رہا چند روز بعد
پھر کمبختی لگی تو دوپہر کے وقت بہت سا پیکے کہیں راہ میں بیخود گر پڑا منہہ
میں سے پہین بہتا اور آس پاس کھیون کے جھنڈ کے جھنڈ اُڑتے تھے کوتوال کے
سپاہیوں نے اُسکو ایسا بدحال پڑا ہوا دیکھا تو گاڑی میں ڈال کے کچہری میں لیگئے
جب وُہ کچھ ہوش میں آیا تب کوتوال نے حکم کیا کہ اِسکا سر کھلا کرکے سارا
دن بازار میں کھڑا رکھو اور شام کو دو روپئے ڈنڈ لیکے چھوڑ دو روپئے نہ
دیوے تو تین دن قید رکھو کہ دوسرے لوگون کو عبرت ہووے کہ جو کوئی
مست ہوکے رستے میں پڑے اسکی ایسی سزا ہی باپ یہہ سنکے بہت
آزردہ و دلگیر ہوا لیکن لاچار ہوکے اسکو بیحیائی کی سزا دینے کے واسطے
تین دن چوکی میں رہنے دیا بلکہ کھانے پینے کو بھی اچھا نہ دیا تین دن بعد
جب وہ قید سے چھوٹ کے گھر آیا تو پھر جنم تک کبھی کچھ شراب نہ پی

حکایت دوسری

کسی مسلمان کے پڑوس میں ایک ہندو غریب مزدور رہتا تھا اُسکے تین
بیٹے تھے سو بھی اُسی کے ساتھ رہتے تھے سارا دن محنت مزدوری کو جاتے
شام کو تھکے ہوئے گھر کو آتے کھانے کے وقت باپ اپنے بد دستور کے موجب

تھوڑی شراب یا تاڑی پینے دیتا اور آپ بھی کچھ پیتا اور جانتا کہ اس سے
محنت کی ماندگی اور کوفت معلوم نہو وے اور جلدی سو جاوین غرض جب
باپ بوڑھا ہوا اور بیٹے جوان بنے باپ کو کما کھلانے لگے اور بہت پیسے
جمع کرتے چلے تب اپنے معمول سے زیادہ پینا شروع کیا اس سے انکو ایسی
چیٹ لگی کہ دن کے وقت بھی پینے لگے پھر تھوڑے عرصے مین انکا یہہ حال
ہوا کہ رات دن پینے بغیر انکو کچھ نہ سوجھے گھڑی گھڑی ست و بے سدھ
ہو جاوین اپنے دھندے کا کام بھی کچھ نہ کر سکین آلسی بن کے گھر مین
پڑے رہین پیسے جمع کئے تھے سو گھر بیٹھے سب کے سب کھا گئے محنت اور مزدوری
کرنے سے ابتر ہو رہے تب ایک لڑکا لچون کے ساتھ ملکر چوری کرنے لگا آخر بش
پکڑا گیا حاکم نے اسکو سزا دی ہاتھ کاٹ ڈالا دوسرے لڑکے نے ست ہو کے
کسی کو مار ڈالا اُسکے خون کے قصاص مین اُسکی گردن ماری گئی باپ
بوڑھا بہت غمگین اور نہایت شرمندہ ہو کے اپنے پڑوسی مسلمان کے پاس آیا
اور دونون بیٹون کے حال پر بہت رویا اور تیسرے بیٹے کی بھلائی کی مصلحت
پوچھنے لگا پڑوسی کو بھی اسکے بڑھاپے پر اور لڑکون کی خرابی پر رحم آیا پھر
اُسکا سب احوال سنکے اور دریافت کرکے اسکو بولا کہ یہہ ساری خرابی
اور رسوائی شراب و تاڑی پینے سے ہوئی اگر اوّل سے تھوڑی پینے کی خو نہ لگتی
تو بہت پرجی نہ ہوتا اور ایسی مصیبت کے دن نہ آتے اسی واسطے مسلمانون
کے نزدیک شراب بہت بُری چیز ہی جو چیز کہ اس سے کچھ نشہ چڑھے اسمین سے
تھوڑی بھی کھانا پینا حرام جانتے ہین سو اگرچہ تھوڑی کھانے پینے سے کچھ کیف

نہین ہوئی لیکن اسمین سے بہت آفتین نکلتی ہین اب تم اپنے تیسرے چھوٹے
لڑکے کو میرے پاس نوکر رکھو مین اسکا پینا چھڑاؤنگا اور اسکو زمیت کرونگا
بوڑھا بہت احسانمند ہوا اور اس لڑکے کو اسکے پاس نوکر رکھا اسنے اسکو
مارکوٹ کے رستے پر لایا اور اپنی ذات سے بہت خبرداری رکھکے اسکو
کیف کی چیز کھانے پینے نہ دی تب وہ اپنی عادت بھول گیا اور کام دھندے
مین جی لگاتا رہا

رباعی

جو کوئی پیویگا تاڑی یا شراب — دو جہان مین ہوویگا آخر خراب
جاوے مال اور آبرو اور عافیت — پھر خدا کے یہان بھی پاویگا عذاب

حکایت تیسری

کسی ملک مین یہہ قباحت آپڑی کہ جب کوئی دولتمند مرجاتے تو اکثر انکے جوان
بیٹے سب مال و دولت تھوڑے عرصے مین شراب خواری اور رنڈی بازی
مین خراب کرتے اور کنگال محتاج بن رہتے ایک صاحب کمال شخص دنیا
کی سیر کرتے وہان آئے انھون نے یہہ احوال معلوم کرکے بہت افسوس کیا
اور اسبات کو خوب پوچھ بچار سے تحقیق کرکے فرمایا کہ اس خرابی کی جڑ بدکار
شخصون کی صحبت ہی اگر باپ مرنے کے پیچھے چچا یا ماموں یا اور کوئی سگے
یا مان باپ کے دوست ان جوان لڑکون کی خبرداری دردمندی سے
کرتے اور انکو بدصحبت سے دور رہنے کی تاکید اور دہشت دیتے اور ان کی
تربیت کے واسطے ان کے مال مین سے کچھ خرچ کرکے انکی چال ڈھال آراستہ کرنے
کو کوشش کرتے تو اغلب وے خراب نہین ہوتے اور روزگار دھندھا کر نیمین

مشغول رہتے پس کیا غریب و کیا تونگر کے لڑکوں کو لازم ہی کہ پہلے بدکار لڑکوں
کی صحبت سے دور رہیں اور جب بڑے ہوتے جاویں تب ہرگز رنڈی بازی
کا شوق اپنے دل میں آنے ندیں اور تاڑی شراب پینے یا اور کوئی نشہ کھانیکا
ارادہ کبھی نہ کریں کہ نشہ اور زنا سے دو چیزیں پہلے لڑکے کی نیکبختی کا رستہ
مارتی ہیں اور بدبختی کے خندق میں اسکو ڈالتی ہیں اور یے دو چیزیں یا تو بد
صحبت سے لڑکوں کے کرنے میں آتی ہیں یا صرف انکے دل کے شوق سے
ہوتی ہیں اور اس شوق کو شیطان کی ہدایت کہتے ہیں جب لڑکا مطلق بے
تربیت اور مربی سے بے دہشت ہوتا ہی تو اکثر جوانی کے شروع میں شیطان
کے فریب میں گرفتار ہو جاتا ہی تب آگے جاتے اسکا کیا بھلا ہوگا اور زندگانی
کے کھیت میں کیا فایدے کے بیج بوئیگا بزرگوں نے کہا ہی ایک کیف
ہزار حیف اور زنا عمر کوتاہ مال فنا

حکایت چوتھی

ایک لڑکا جب چھوٹا تھا پڑھنے سیکھنے جاتا تھا ماں باپ اور استاد کے
کہنے میں رہتا تھا اچھے لڑکوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا اور بد لڑکوں کی صحبت
سے دور رہتا ماں باپ اور سگے سودرے اسکی چال ڈھال دیکھکے بہت خوش
ہوتے تھے جب وہ کسی کو تاڑی یا شراب پیتے دیکھتا تو بہت ناخوش ہوکے
اپنے رفیقوں سے کہتا دیکھو یہہ کیا کم بختی ہی کہ اپنے پیسے خرچ کرکے لوگوں کو
اپنی فضیحتی دکھانا اور خدا کے نزدیک گنہگار ہونا جب وہ جوان ہونے پر آیا
باپ نے اسکی شادی کی اچھے کپڑے اور بہت سا اسباب اسکو بنادیا

پس پیچھے تھوڑی مدت مین باپ مرگیا اور بہت سی دولت اسکے واسطے چھوڑ گیا
تب مان اپنے مقدور موجب اسکی خبرداری رکھتی تھی دو تین برس تک باپ کے
مرنے کے بعد مان کی تاکید سے اچھی طرح رہا پھر تو ذرہ جوانی کی گرمی سے اسکے دل
مین بدراہی کے خیال جوش کرنے لگے اور بے ڈھنگے لڑکون کے ساتھ مخفی
دوستی کرتا رہا مان اور خویش آشناؤن کو تو اسکا اعتبار تھا کہ لڑکا نیکبخت ہے
کوئی اسکی بدچال کا گمان نہ کرتا اور یے میان تو چوری سے نئے دوستون
کی صحبت مین بیٹھنے پھرنے لگے پہلے تو چندروز ادھر اودھر رنڈیون کے عیش
وخوشی کی باتین سنتا رہا بعد ایک دن انکے ساتھ کسی رنڈی کے یہان گیا
لیکن مان کے ڈر سے اور شرم کے مارے ذرہ بیٹھا نہ بیٹھا جلدی اٹھکے
گھر کو چلا گیا اس پر دو چار دن گذرے پھر ان بیحیا دوستون کی ترغیب سے
انکے ساتھ رنڈی کے یہان گیا انھون نے کچھ تاڑی منگائی اور تھوڑی
اسکو بھی پلائی اسنے تو کبھی پی نہ تھی نشہ چڑھگیا اور بہت سی قی کی جب ہوشیار
ہوا تو لگا توبہ کرنے اور اپنا منہہ کوٹنے اور اپنے دل مین بولا کہ مین پینے
والونکو ہنستا تھا اور مجھے یہہ کیا سوجھا پھر ہرگز نہین پیونگا تب پانچ سات
دن اسپر بھی گذرے بعد اسکے ایک وقت یکایک اسکو رنڈی کے یہان جانیکا
شوق ہوا تب چپکے اکیلا کسی قحبہ کے یہان گیا اسنے اسکے واسطے تاڑی منگائی
لیکن اسنے بہت حجت کی کہ مین نہ پیونگا مجھے برداشت نہین ہوتی رنڈی
نے ضد کی اور بولی کہ میری خاطر تھوڑی سی پیو آخر لاچار ہوکے تھوڑی
پی جب آنکھون مین نشہ آیا تب تو دل کا خوف اٹھا و حیا کا پردہ پھٹا

عیش مین مشغول ہوا و حرام کاری کی تلوار سے مقتول بنا رفتہ رفتہ اسکا دل تاڑی پینے اور رنڈی کے یہان جانے پر جم گیا اور انھین دوستون کی صحبت کا بازار گرم کیا آٹھ دس مہینے مین انکے جیسا بلکہ اُن سے زیادہ شراب پینے لگا اور رنڈیون کے یہان عشرت کی دھوم کرتا چلا پھر تو نہ کسی کی شرم رہی نہ کسو کا ڈر مان بھی اسکو کہتے سکھاتے تھک گئی بعد وہ تو خدا کی رحمت کو پہنچی اور یہہ خوار پریشان رنڈیون کے گھر جایا کرتا ندان سب مال و اسباب بیچکے پیسے حرام کامون مین اور بد دوستون کی صحبت مین اُڑا دیئے تھوڑی مدت مین مفلس کنگال بنا اور روز بروز اسکا زیادہ بُرا حال ہوا نہایت تنگدستی مین مرگیا کہ کفن و دفن بھی کسی نے خدا کے واسطے کیا نہ فاتحہ نہ درود کال کھاگئے مردُود

نظم

گلستان مین کہا سعدی نے سنلے ۔ کہ پند ایسی مجھے کر باپ گذرے
کہ شہوت آگ ہی کر اس سے پرہیز ۔ نہ کر دوزخ کی آگ اپنے اوپر تیز

حکایت پانچوین

ایک سیلانی فقیر دنیا کی سیر کرتا ہوا کسی جنگل مین سے شہر کی طرف چلا جاتا تھا رستے مین ایک بنگلہ نظر آیا فقیر کو بھوکھ لگی تھی چاہا کہ اس مکان کے نزدیک جا کے کچھ کھاوے اور پانی پیوے جب کے پاس پہنچا دیکھتا کیا ہی کہ ایک اچھا پاکیزہ مکان ہی اسکے چار طرف دروازے ہین اور دروازون کے اندر صحن مین اچھے کھانے اور میوؤن کے خوانچے دہرے ہوئے ہین لیکن ہر ایک

دروازے پر ایک شخص ننگی تلوار ہاتھ مین لیکے چوکی کرتا بیٹھا ہی پہلے دروازے
پر جو شخص بیٹھا ہی اسکے پاس بچہ ہی فقیر نے وہانسے اندر جانے چاہا تب
اس شخص نے کہا تمکو اندر جانے نہین دونگا پہلے اس بچہ کو تلوار سے مارڈالو
تب پیچھے اندر جاؤ اور تمہارا جی چاہے سو کھاؤ پیو فقیر بولا استغفر اللہ یہہ کیا
کام ہی تب وہان سے نکلکے دوسرے دروازے پر گیا وہان جو شخص بیٹھا تھا
اسکے پاس سور کا گوشت رکابی مین رکھا ہوا تھا اس نے فقیر کو اندر جانے
نہ دیا اور بولا کہ پہلے اس خنزیر کے گوشت مین سے کچھہ تھوڑا کھاؤ پیچھے اندر
جاؤ فقیر بولا توبہ توبہ یہہ کیا بات ہی تب فقیر ادھر سے نکلکر تیسرے دروازے
پر آیا وہان جو شخص چوکی پر تھا اس کے پاس شراب کا باسن بھرا ہوا تھا اسنے
فقیر کو اندر جانے سے منع کیا اور بولا پہلے اس مین سے تھوڑی شراب پیو
بعد اندر جاؤ فقیر نے انکار کیا اور چوتھے دروازے پر گیا ادھر کے چوکیدار کے
پاس ایک جوان عورت خوبصورت اچھا ستھرا عمدہ لباس و زیور پہنے
ہوئے بیٹھی تھی چوکیدار نے فقیر کو کہا پہلے اس عورت سے صحبت کرو پیچھے
اندر جاکے چاہو سو کھاؤ پیو عیش و آرام کرو فقیر بولا مین غریب بھکاری مسافر
فقیر ہون چلتے پھرتے تھکا ماندہ ہوا ہون مین نے دنیا کی لذتون سے اپنا
دل اُٹھایا ہی ایسے کام میرے لایق نہین مین بھوکا ہون کچھہ روٹی ٹکڑا اور
پانی کھاپی کے اپنا رستہ پکڑون چوکیدار بولا بادشاہ صاحب تمہاری مرضی
چلے جاؤ فقیر کا جی تو اچھے کھانے اور میوؤن پر للچا رہا تھا چوکیدار سے حجت تکرار
کی باتین کر رہا کہ کچھہ کھانا یا میوہ دیوے اتنے مین اُس جوان عورت نے نرمی سے

فقیر کو کہا کہ سائین اس مکان کے خاوند کا یہی حکم ہی ہم بہت لاچار ہین تمکو کچھ
دے نہین سکتے بھلا تم تھوڑی شراب پی لو کہ اسمین کچھ لذت اور فایدہ ہی تب
تمکو اندر جانے دینگے فقیر کا دل بھرا اور تھوڑی شراب پیکے اندر صحن مین گیا
بھوکھ تو اوسکو خوب لگی تھی فراغت سے روٹی گوشت کباب مرغی بریانی وغیرہ
کھانے لگا جب نیم سیر ہوا تب اور شراب پینے کو دل چاہا غرض دو چار پیالے
پی بیٹھا اور پیٹ بھر کے کھانا کھایا خوب نشہ چڑھا تب عورت سے باتین
کرتے شہوت کی مستی مین آیا اور اس سے صحبت کرنے چاہا عورت نے انکار
کیا اور بولی کہ پہلے اس بچے کو مار ڈال تب مین اپنے پاس تجھے آنے دونگی
نہین تو ابھی چوکیدارونکو حکم کر کے نکال دیتی ہون فقیر تو شراب کے نشے
اور شہوت کے شوق سے بیخود اور عقل کا اندھا بن رہا تھا فی الفور چوکیدار کے
ہاتھ سے تلوار لیکے بچے کو مار ڈالا اور عورت سے حرام کاری کی دو گھڑی
پیچھے پھر فقیر کو بھوکھ لگی تب وہان تو کچھ حاضر نہ تھا چوکیدار سب کھا پیکے
صاف کر بیٹھے تھے مگر سوّر کے گوشت کا باسن بھرا ہوا پڑا تھا فقیر کی عقل تو
نشہ مین گم ہوئی تھی مارے بھوکھ کے وہ سوّر کا گوشت بھی کھا گیا حاصل کلام
ایک شراب پینے کے گناہ سے دوسرے سب بڑے گناہ کر بیٹھے آئے اگرچہ
پہلے وقت شراب کا گناہ ہلکا نظر آتا ہی لیکن پیچھے اسمین سے بڑے
بڑے نقصان پیدا ہوتے ہین

حکایت چھٹی

ایک شخص نے کسی حکیم سے پوچھا کہ شراب کے پینے مین بہت سی خرابیان

ہین

ہین ایسا ہوتے بھی کتنے ایک لوگ پیتے ہین یہہ کیا سبب ہی حکیم نے جواب
دیا کہ اسکا سبب بہت باریک ہی مین تمکو سمجھاتا ہون سو خوب دھیان رکھکے
سنو اور یاد رکھو کہ جب کوئی شخص پہلے شراب پینے لگتا ہی تو پندرہ بیس دن
پینے تک اسکو بڑا فائدہ معلوم ہوتا ہی اور جانتا ہی کہ جو کچھ مین کھاتا ہون سو
اچھا ہضم ہوتا ہی زیادہ بھوکھ لگتی ہی اول خوش رہتا ہی اور بدن مین قوت
بڑھتی ہی لیکن جب اُسکو پینے کی عادت ہوئی تب تھوڑی مدت مین وہ شراب
اسکی خوراک جیسی ہو جاتی ہی اور وے سب فائدے موقوف ہوتے ہین
مگر خالی نشہ کا زور رہتا ہی تب وہ شخص زیادہ پینے لگتا ہی کہ اس سے پھر
چند روز اسکو کچھ فائدہ معلوم ہوتا ہی جب وہ زیادہ پینا بھی عادت سے
خوراک کے موافق ہو جاتا ہی تب اُسکا فائدہ کم ہوتا ہی اور نشہ تو زیادہ
ہوتا رہتا ہی اور گرمی طبیعت پر بڑھتی جاتی ہی اسکی حرارت سے بدن خشک
اور رگین سست ہو رہتی ہین ہمیشہ عقل خراب و ہوش و حواس نادرست
اور چہرہ لال یا پژمردہ بن رہتا ہی اور آنکھین اکڑی ہوئین رہتی ہین اسیطرح
تاڑی گانجہ وغیرہ کیف کی یہی خاصیت ہی نادان شراب پینے کی یا اور کیف
کھانے کی پہلی خوشی اور فریب سے بھول جاتا ہی اور اسکا پہلا فائدہ معلوم
کرکے پچھلا نقصان و خواری نہین جانتا تب جنم تک بدحال اور پریشان
ہو رہتا ہی بعضے لوگ سمجھتے ہین کہ شراب پینے سے ناتوانی دور
ہوتی ہی اور قوت و زور زیادہ ہوتا ہی یہہ سراسر غلط ہی بلکہ
جب اُسکا نشہ گیا تب زیادہ ناتوانی پیدا ہوتی ہی ہاتھ پاؤن سست

ہوئے ہین دل پر کوفت اور آزردگی آتی ہی یہہ کلام عام ہی کہ شراب کی بنیاد خراب دنیا مین رسوائی اور آخرت مین عذاب

رباعی

شرابی کی خرابی تو ہی ظاہر — کہ کھووے مال اور حرمت کو آخر
پھر اسکے تن کو اور جی کو نہ راحت — اگرچہ مال رکھتا ہووے وافر

فصل چھتھی طمع و حرص کے نقصان اور صبر و قناعت کے فایدون کے بیان مین

حکایت پہلی

ایک غریب کے تین چار لڑکے تھے جو کچھ اسکو دال روٹی میسر ہوتی سو انکو کھلاتا تھا ایک لڑکا ان مین اچپلا تھا باپ کی غریبی کے کھانے کی چال سے ناخوش رہتا تھا اس نے کسی دولتمند کے لڑکون سے دوستی کی اور کبھی کبھی انکے گھر کھانیکو جایا کرتا اور اچھا کھانا ملنے کی طمع سے بہت سا جانے لگا ایک دن کسی بات کے سبب اسکے اور دولتمند کے کسی لڑکے کے ساتھ کچھ قضیہ ہوا اسنے اسکو خوب سا مارا سر پھوڑا دانت توڑ ڈالے تب اسنے توبہ کی اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ میرے باپ کا لاڑ پیار کا سوکھا ٹکڑا اس مار دھاڑ کے تر نوالے سے بہتر ہی اگر مین اچھے کھانے پینے کی طمع نہین رکھتا تو آج اتنی مار نہین کھاتا اور میرے دانت نہین تو ٹتے

حکایت دوسری

ایک شخص کے پاس اچھا رنگین رومال تھا ایک لڑکے نے دیکھا تو اسکو طمع
ہوئی کہ یہہ رومال مین لون تب کچھ قابو پا کے وہ رومال اُسنے چرایا جب
اس شخص کو معلوم ہوا کہ رومال کدھر گیا تب اِدھر اُدھر دیکھنے لگا ڈھونڈھتے
ڈھونڈھتے آخر اس لڑکے کے پاس پایا تب اسکو خوب مار کے نصیحت
دی اور فضیحت کیا دوسرے لڑکے اسکو رومال چور پکارنے لگے جب
لڑکے کے باپ کو یہہ خبر ہوئی تب اسنے بھی اُس بچیا کو بہت سا مارا پس
بوجھا چاہیے کہ طمع بہت بری چیز ہی کہ اس سے بہت دکھہ اور رسوائی ہوتی ہے

بیت

طمع مین ہی رسوائی اور درد سخت ۔ نہ کر کچھ طمع گر تو ہی نیک بخت

حکایت تیسری

ایک شخص کہین نوکر تھا پانچ روپے مہینا پاتا تھا دو چار برس نوکری کی
بعد اُسکے دل مین حرص پیدا ہوئی کہ بہت سے لوگ ہین کہ انکو دس بیس
روپیے مہینے کو ملتے ہین بہتر ہی کہ یہہ نوکری چھوڑ دون اور زیادہ طلب
کی خدمت ڈھونڈھون اس حرص کی فکر مین رہا بارے اسکو کہین دس
روپیے کی نوکری ہاتھہ لگی دو تین مہینے وہان رہا پھر کچھ موافق نہ آیا تو وہ
نوکری چھوٹی اور اُسکے قدیم خاوندنے دوسرا نوکر اُس سے اچھا رکھا
تھا نوکری چھوڑنے کے سبب پھر اسکو اپنے پاس کھڑا نہ کیا تب وہ بیچارہ بہت
مدت بے روزگار خوار پھرتا بھٹکتا رہا اور اپنی حرص پر ملامت کرنے لگا کہ افسوس

مین نے آدھی چھوڑ ساری کی حرص کی اسکی طمع سے بڑا بی مین بلابعد لاچار ہوکے کہین تین روپے کے مہینے پر نوکر رہا اور پھر حرص و طمع کے کام سے دور بھاگتا چلا

حکایت چوتھی

ایک بھوکھا کتا کسی قصاب کی دوکان سے گوشت کا ٹکڑا چراکر ندی کے پار جاتا تھا پانی اس ندی کا بہت صاف تھا تلا نظر آتا تھا کتے نے اپنی پرچھا نو پانی مین دیکھے جانا کہ دوسرا کُتا گوشت منہہ مین پکڑکے بھاگتا ہی اُسکے لینے کی حرص سے اپنا منہہ کھولکر اُسپر بھونکنے لگا تب اسکے منہہ کا ٹکڑا پانی مین گر پڑا ایساہی ہی کہ زیادتی کی طمع سے جو کچھ ہاتھ مین ہی سو بھی نکل جاتا ہی

حکایت پانچوین

دو شخص اپنے ملک سے مسافری کو نکلے پندرہ بیس دن کی راہ چلے تب کسی جنگل مین سے انکا گذر ہوا وہان راہ مین انکو ایک تھیلی روپیون سے بھری ہوئی ملی بہت خوش ہوئے اور جلدی اپنے شہر کی طرف پیچھے پھرے جب رات ہوئی تب کسی بستی کے پاس مقام کیا فجر کو ایک شخص بازار مین سے کچھ کھانے کا سامان لانے گیا اور دوسرا پیسون کی خبرداری کو رہا جو بازار مین گیا تھا اسکے دل مین آیا کہ یہہ بڑا بھاگی آدھے پیسے لیگا بہتر ہی کہ مین اسکے مارنے کی تدبیر کرون تب اُس نے کچھ زہر خرید کرلیا جب مکان کو پہنچا تب اُسکے ساتھی نے اسکو کہا بھائی اب مین بازار دیکھنے آتا ہون تبتک تم کھانے کی تیاری کرو وہ یہہ سُنکے بہت خوش ہوا اور اپنی تیاری

مین لگا جب دوسرا شخص بازار مین گیا تب اُسکے دل مین بھی وہی خیال گذرا
کہ میرا شریک آدھا مال لیجائیگا سو مین اسکو نہ لینے دون لیکن اُسکو
مار ڈالنے بغیر میرا مدعا حاصل نہووے تب اس نے بھی تھوڑا زہر مول لیا
اور اپنے مکان کو آپہنچا اسکا ساتھی جو کھانے کی تیاری کر رہا تھا اُسنے
تو اُسکی طرف کے کھانے اور پینے کے باسنون مین زہر ملایا جب
کھانے کی تیاری ہوئی تب اس دوسرے شخص نے بھی قابو پاکے شریک
کے کھانے مین اور پانی مین زہر ڈالا بعد دونون کھانے کو بیٹھے جب تھون نے
فراغت پائی تو دو تین گھڑی مین زہر نے اُن پر اثر کیا اور لگے قی کرنے
پھر گھڑی دو گھڑی مین دونون ہلاکی سے مر گئے اگر ایک ان مین سے اپنے
حصے پر قناعت کرتا اور طمع و حرص کے پھندے مین گرفتار نہ ہوتا تو اس
تھوڑے مال کی لذت اُٹھاتا اور زہر کی ہلاکی سے نہ مرتا

حکایت چھٹی

کسی دولتمند کے پاس ایک توتا تھا اسکو وہ بہت چاہتا تھا اچھا اچھا کھلاتا
اور اسکی بہت خبرداری رکھتا پنجرہ اُسکا بہت عمدہ بڑی زینت سے
آراستہ کیا تھا اکثر اپنے ہاتھ سے توتے کو کھلاتا پلاتا اور اپنے حضور پنجرہ
صاف کرواتا اور ہر روز شام کے وقت پنجرہ باغ کے درمیان ہوا مین
رکھواتا کہ اسکو کھلی ہوا لگے اور ہمیشہ تازگی سے رہے دولتمند کے
بچے قبیلہ بھی اُسپر بہت پیار کرتے تھے اسکے پرون پر محبت سے ہاتھ پھراتے
اور خوشی سے باتین کرتے باوجود ایسی نعمت و راحت و لاڈ چاؤ کے

توتا یہی چاہتا تھا کہ مین پنجرے کی قید سے چھوٹون اور دوسرے جنگل مین
جھاڑون کی ڈالیون پر فراغت سے پھرتا رہون ایک دن ایسا اتفاق ہوا
کہ پنجرے کا دروازہ کھلا رہا توتا مدت سے ایسے قابو کا منتظر ہو رہا تھا
جلدی پنجرے سے نکلکے اُڑ بھاگا اور پہلے پڑوس کے جنگل مین گھسا پھر وہان
سے بھی اُڑکے دور کے جنگل مین جا رہا کبھی کھا نیکو ملا کبھی بھوکھا پیاسا پڑا رہا
جو نعمتین ہر روز کھاتا تھا اُسکی باس بھی کبھو نہ سونگھی اسطرح پانچ دس دن
گذرے بعد اس جنگل مین بڑا سا طوفان شروع ہوا اور برسات سخت و
بجلی وگرج نہایت زور شور سے پیدا ہوا توتے کو اپنی جان سنبھالنی مشکل
پڑی مارے بارش کے نہ بیٹھنے کا آسرا نہ اُڑنے کا سنجوگ اِدھر اُدھر تڑپتا
ہلاک ہوتا رہا اور جان جاتے وقت بولا افسوس اگر مین پنجرے کی حالت پہ
قناعت کرتا اور اپنی قید کی مصیبت پر صبر کرتا تو ایسی سختی سے نہ مرتا

حکایت ساتوین

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ ایک وقت مجھے جوتے
پہنے کو میسر نہ ہوئے اس سے مین تھوڑا آزردہ ہو رہا تھا خدائیتعالی کی قدرت
ایسی کہ اُسی وقت ایک شخص میری نظر پڑا کہ اُسکو دونون پانون نہ تھے مین
یہہ حال دیکھکے پروردگار کا شکر بجا لایا اور جوتے نہ ہونے پر صبر کیا

حکایت آٹھوین

ایک شخص بڑے نیک مرد صاحب کمال تھے اُنکی بزرگی اور خداترسی لوگون
مین مشہور تھی ایک دن ایک شخص اُنکی خدمت مین آیا اور اپنا احوال ظاہر

کہنے لگا کہ میرے یہان تین چار آدمی کھانیوالے ہین اور میری آمد صرف دس روپیئے مہینے کی ہی میرے خرچ کو بس نہین ہوتی آپ کچھ میرے حق مین دعا کیجئے کہ دربار آلٰہی سے میرے واسطے کچھ کشایش ہووے اسکے گئے کے بعد دوسرا شخص آیا اُس نے عرض کی کہ صاحب میرے چار پانچ آدمی کھانے والے ہین اور مجھے بیس روپیئے مہینے کو ملتے ہین اس سے میرا خرچ پورا نہین ہوتا جب وُہ چلا گیا گھڑی ایک پیچھے تیسرا شخص آیا اور بولا حضرت میرے چھہ سات آدمی ہین اور مجھے فقط پچاس روپیئے مہینے کی آمد ہی تب صاحب کمال نے دیکھا کہ ہر ایک اپنی قسمت پر راضی نہین رہتا اگرچہ اسکو دوسرے سے زیادہ ملتا ہی اگر انسان اپنے کو دنیا مین خوش اور عاقبت مین سرفراز رکھا چاہے تو لازم ہی کہ جو کچھہ خدا نے اسکو دیا ہی اُس پر قناعت کریے اور صبر و شکر کرتا رہے کہ اُسکی برکت سے پروردگار کریم کارساز اسکو زیادہ دیوے

حکایت نوین

ایک شخص کسی بزرگ کے پاس گیا اور بولا صاحب میرے مال مین بہت نقصان ہوا اس سے مین بڑی مصیبت مین پڑا ہون اُس بزرگ نے فرمایا کہ جس مومن کے مال مین نقصان نہین ہوتا اور کبھی کسی دکھہ مین نہین پڑتا سو خیر نہین دیکھتا اللہ تعالٰی جسکو دوست رکھتا ہی اُسکی دوستی آزمانیکے واسطے مال مین نقصان پہنچاتا ہی اور بدن مین آزار دیتا ہی ہر ایک طرح کی تکلیف مین ڈالتا ہی کہ جس سے سچا اور جھوٹھا پہچانا جاوے مومن اور منکر معلوم ہووے

اور جو شخص ان تین باتون پر عمل کرے وہ بڑا نیک بخت ہی پہلی بات یہہ کہ جو کچھ حق سبحانہ تعالی کا حکم اسکے حق مین جاری ہوا اُسپر راضی رہے دوسری یہہ کہ جب اُس پر کچھ دُکھ یا مصیبت پڑے اس پر صبر کرے اور بیقرار نہ ہووے تیسری یہہ کہ جب کچھ دولت یا اچھی چیز میسر ہو تو اسکے واسطے خدا کا شکر زبان سے بجا لاوے اور ہاتھ سے بھی بجا لاوے یعنے جو کچھ اسکو ملا ہی اسمین سے دوسرون کو فایدہ پہنچاوے

حکایت دسوین

ایک زاہد کسی سوداگر کے ہمسائے مین رہتا تھا اور اسکی بدولت زاہد کا گذران خوشی و فراغت سے چلتا تھا سوداگر ہمیشہ شہد اور گھی کی تجارت کیا کرتا اور ہر روز اسمین سے تھوڑا زاہد کے یہان بھیجتا اور وہ اُسمین سے کچھ خرچ کرتا اور باقی سنبھال کے گھڑون مین رکھتا جاتا ایک دن گھڑونکو دیکھ کر فکر کرنے لگا کہ جب گھڑے بھر جاوین تو انکو بیچونگا اور پانچ بکریان مول لونگا وے چھ چھ مہینے مین جنینگین اور ہر ایک کے دو دو بچے ہونگے ہر سال مین بیس بچے ہونگے پانچ برس مین اُنکے بچون سے بہت سے ہو جاوینگے اُن مین سے کتنے ایک بیچونگا اور اس سے اوقات بسری کرونگا اور ایک عورت کسی بڑے گھرانے کی ڈھونڈھکر اس سے بیاہ کرونگا نو مہینے کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوگا تب اسکو تربیت کرونگا اور علم و ادب سکھاونگا اگر کبھی بے ادبی کرے تو اسی عصا سے جو میرے ہاتھ مین ہی اسکو نصیحت کرونگا غرض اِس خیال اور منصوبے مین ایسا ڈوبا کہ خیال مین کے بے ادب لڑکے

کو اپنے سامنے حاضر جانکر اُسپر عصا اُٹھا کر شہد اور گھی کے گھڑون پر مارا
وے اونچی چوکی پر دھرے تھے اور آپ اُنکے مقابل نیچے بیٹھا تھا جو نہین
عصا اُن پر لگا وہین وے پھوٹ گئے تمام شہد اور گھی اُسکے سر منہہ ڈاڑھی
اور کپڑون پہ پڑا اور سب اسکے خیال ایکبارگی جاتے رہے

بیت

بہت سے کی طمع او پر نہ کر تھوڑے کے بین ضایع
کہ تھوڑے کی قناعت سے زیادہ پاویگا قانع

حکایت گیارھوین

کہتے ہین کہ سلطان محمود ایاز کو نہایت دوست رکھتا تھا اسلئے تمام ارکان
دولت اور نوکر چاکر اس سے دشمنی کرتے تھے ایک روز ان سبھون نے
بادشاہ سے کہا کہ ایاز ہر روز اکیلا جواہر خانے مین جاتا ہی اس سے یہہ
معلوم ہوتا ہی کہ البتہ کچھ چیز چُراتا ہی وگرنہ جواہر خانے مین اس کا کیا
کام بادشاہ نے فرمایا کہ جب مین اُسے اپنی آنکھ سے دیکھون تب باور
کرون پھر دوسرے روز اُن لوگون نے خبر دی کہ ایاز اب جواہر خانے مین
گیا ہی بادشاہ نے سنتے ہی جھروکھے سے دیکھا تو کیا دیکھتا ہی کہ ایاز
نے ایک صندوق کھول کے اس مین سے پُرانا اور میلا کپڑا نکال کے
پہنا ہی اور اسکو دیکھتا ہی بادشاہ نے دیکھتے ہی اندر جاکر ایاز سے
پوچھا کہ ای ایاز تو نے کیون ایسا سڑا کپڑا پہنا اس نے عرض کی
حضرت سلامت مین جب آپ کی خدمت سے سرفراز نہ ہوا تھا تب

ایسا کپڑا رکھتا تھا اب مین آپ کے دؤلت واقبال سے اچھا کپڑا رکھتا ہون اپنے پرانے کپڑے کو مین ہر روز پہنکے دیکھتا ہون اسلئے کہ اپنی قدیمی حالت کو فراموش نہ کرون اور خداوند کی نعمت کی قدر پہچانون جب بادشاہ نے یہہ جواب سُنا تب اُسکی بات نہایت پسند کر کے اُسکو گلے سے لگایا اور اُسکا

مرتبہ بڑا کیا

باب تیسرا حساب کی کیفیت مین اسمین آٹھہ فصلین ہین

فصل پہلی آنک اور گنتی کے بیان مین

حساب کرنے کے اصل آنک دس ہین کہ انُ سے سب گنتی معلوم ہوتی ہی اور ہندوستانی مین عربی آنک استعمال کرتے ہین انُکے ہندوستانی نام اور عربی شکلین ایسی ہین

ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھہ	سات	آٹھہ	نو	سُون
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۰
			۴	۵	۶	۷			

ان دس آنکون سے دوسرے سب آنک بنائے جاتے ہین انُ کی ترتیب یہہ ہی

ایک	۱	گیارہ	۱۱	اکیس	۲۱	اکتیس	۳۱
دو	۲	بارہ	۱۲	بائیس	۲۲	بتیس	۳۲
تین	۳	تیرہ	۱۳	تیئیس	۲۳	تینتیس	۳۳
چار	۴	چودہ	۱۴	چوبیس	۲۴	چونتیس	۳۴
پانچ	۵	پندرہ	۱۵	پچیس	۲۵	پینتیس	۳۵
چھہ	۶	سولہ	۱۶	چھبیس	۲۶	چھتیس	۳۶
سات	۷	سترہ	۱۷	ستائیس	۲۷	سینتیس	۳۷
آٹھہ	۸	اٹھارہ	۱۸	اٹھائیس	۲۸	اٹھتیس	۳۸
نو	۹	انیس	۱۹	انتیس	۲۹	انچالیس	۳۹
دس	۱۰	بیس	۲۰	تیس	۳۰	چالیس	۴۰

اکتالیس	۴۱	ایک سٹھ	۶۱	ایکاسی	۸۱
بیالیس	۴۲	باسٹھ	۶۲	بیاسی	۸۲
تینتالیس	۴۳	ترسٹھ	۶۳	تراسی	۸۳
چوالیس	۴۴	چوسٹھ	۶۴	چوراسی	۸۴
پینتالیس	۴۵	پینسٹھ	۶۵	پنچاسی	۸۵
چھتالیس	۴۶	چھسٹھ	۶۶	چھاسی	۸۶
سینتالیس	۴۷	ست سٹھ	۶۷	ستاسی	۸۷
اٹھتالیس	۴۸	اٹھسٹھ	۶۸	اٹھاسی	۸۸
انچاس	۴۹	انہتر	۶۹	نواسی	۸۹
پچاس	۵۰	ستر	۷۰	نوے نود	۹۰
ایکاون	۵۱	ایک ہتر	۷۱	ایکانوے	۹۱
باون	۵۲	بہتر	۷۲	بانوے	۹۲
ترپن	۵۳	ترہتر	۷۳	ترانوے	۹۳
چوپن	۵۴	چوہتر	۷۴	چورانوے	۹۴
پچپن	۵۵	پچہتر	۷۵	پنچانوے	۹۵
چھپن	۵۶	چھہتر	۷۶	چھانوے	۹۶
ستاون	۵۷	ست ہتر	۷۷	ستانوے	۹۷
اٹھاون	۵۸	اٹھہتر	۷۸	اٹھانوے	۹۸
انسٹھ	۵۹	اناسی	۷۹	نوانوے	۹۹
ساٹھ	۶۰	اسی	۸۰	سو	۱۰۰

معلوم ہووے کہ جو تنہا آنک ہین انکو ایکائی کہتے ہین یعنے ایک کے درجے والے آنک چنانچہ
ایک دو تین وغیرہ نو تک اور دس بیس تیس چالیس پچاس ساٹھہ ستر اسی نوے

۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰

ان آنکون کو دہائی کہتے ہین یعنے دس کے درجے والے آنک اور انکی سون کی جگہہ کوئی
آنک ہووے اسکو بھی ایکائی کہتے ہین جیسا کہ ایک گیارہ مین اور دو بارہ مین اور ستا
ستائیس مین وغیرہ اور دس بیس تیس وغیرہ کی دہائی کے آنکون کو پہلے بائین طرف
لکھتے ہین تس پیچھے اسکی سیدھی طرف سون یا کوئی ایکائی کا آنک لکھتے ہین جیسا کہ
اوپر کی تفصیل مین مرقوم ہی پھر ان سب آنکون کو اسطرح ترتیب سے
بولتے ہین

ایک پر ایک گیارہ	۱۱	دو پر ایک اکیس	۲۱	تین پر ایک اکتیس	۳۱
ایک پر دو بارہ	۱۲	دو پر دو بائیس	۲۲	تین پر دو بتیس	۳۲
ایک پر تین تیرہ	۱۳	دو پر تین تیئیس	۲۳	تین پر تین تینتیس	۳۳
ایک پر چار چودہ	۱۴	دو پر چار چوبیس	۲۴	تین پر چار چونتیس	۳۴
ایک پر پانچ پندرہ	۱۵	دو پر پانچ پچیس	۲۵	تین پر پانچ پینتیس	۳۵
ایک پر چھہ سولہ	۱۶	دو پر چھہ چھبیس	۲۶	تین پر چھہ چھتیس	۳۶
ایک پر سات سترہ	۱۷	دو پر سات ستائیس	۲۷	تین پر سات سینتیس	۳۷
ایک پر آٹھہ اٹھارہ	۱۸	دو پر آٹھہ اٹھائیس	۲۸	تین پر آٹھہ اٹھتیس	۳۸
ایک پر نو انیس	۱۹	دو پر نو انتیس	۲۹	تین پر نو انچالیس	۳۹
دو پر سون بیس	۲۰	تین پر سون تیس	۳۰	چار پر سون چالیس	۴۰

وغیرہ اسی طرح

اور سیکڑون کے آنک کی گنتی بھی اسیطرح ہی کہ سینکڑے کا آنک پہلے بائین طرف
لکھتے ہین تس پیچھے اسکی سیدھی طرف دہائی کا تس پیچھے ایکائی کا لکھتے ہین چنانچہ

ایک سو	۱۰۰	ایک سو دس	۱۱۰	ایک سو بیس	۱۲۰
ایک سو ایک	۱۰۱	ایک سو گیارہ	۱۱۱	ایک سو پچیس	۱۲۵
ایک سو دو	۱۰۲	ایک سو بارہ	۱۱۲	ایک سو پچاس	۱۵۰
ایک سو تین	۱۰۳	ایک سو تیرہ	۱۱۳	ایک سو چھپن	۱۵۶
ایک سو چار	۱۰۴	ایک سو چودہ	۱۱۴	ایک سو نوانوے	۱۹۹
ایک سو پانچ	۱۰۵	ایک سو پندرہ	۱۱۵	دو سو	۲۰۰
ایک سو چھ	۱۰۶	ایک سو سولہ	۱۱۶	دو سو پچیس	۲۲۵
ایک سو سات	۱۰۷	ایک سو سترہ	۱۱۷	دو سو پچاس	۲۵۰
ایک سو آٹھ	۱۰۸	ایک سو اٹھارہ	۱۱۸	دو سو پچہتر	۲۷۵
ایک سو نو	۱۰۹	ایک سو انیس	۱۱۹	دو سو چھاسی	۲۸۶

پھر معلوم ہووے کہ جسطرح دہائی کے اور سینکڑے کے آنکون کی گنتی بائین طرف کے
پہلے آنک سے شروع ہوتی ہی اسیطرح ہزارون لاکھون کڑوڑون وغیرہ کی گنتی
بائین طرف سے شروع ہوتی ہی اور ہر ایک رقم مین سیدھی طرف کے پہلے آنک کا
درجہ ایکائی کا ہی دوسرے آنک کا درجہ دہائی کا ہی تیسرے آنک کا درجہ سینکڑے کا
چوتھے کا درجہ ہزار کا پانچوین کا درجہ دس ہزار کا چھٹے کا درجہ لاکھ کا ساتوین کا
درجہ دس لاکھ کا آٹھوین کا درجہ کڑوڑ کا نوین کا درجہ دس کڑوڑ کا اسی طرح سب
ہر ایک آنک اپنے پاس کے آنک سے دس حصے زیادہ ہوتا ہی مثال ایک ہزار ۱۰۰۰
ایک ہزار پانچ سو اکیس ۱۵۲۱ دس ہزار ۱۰۰۰۰ وغیرہ سو خدا کے فضل و کرم سے
نیچے لکھی ہوئی رقمون کی مثالون سے دریافت ہوگا

آنکونکا

آنکون کے درجون کے نام اور انکی ترتیب

۲	۵	۲	۷	۳	۸	۹	۱	۱
دس کروڑ	کروڑ	دس لاکھ	لاکھ	دس ہزار	ہزار	سو	دس	ایک
دس کروڑا	کروڑا	دس لکھا	لکھا	دس ہزارا	ہزارا	سینکڑا	دہائی	اِکّا
.	.	.	.	.	.	.	.	—
.	.	.	.	.	.	.	—	
.	.	.	.	.	.	—		
.	.	.	.	.	—			
.	.	.	.	—				
.	.	.	—					
.	.	—						
.	—							
—								

رقمون کی مثال

ایک ہزار	۱۰۰۰	دس ہزار	۱۰۰۰۰
ایک ہزار اور ایک	۱۰۰۱	دس ہزار ایک سو اکیس	۱۰۱۲۱
ایک ہزار ایک سو اکیس	۱۱۲۱	گیارہ ہزار پانچ سو	۱۱۵۰۰
دو ہزار ایک سو بائیس	۲۱۲۲	پندرہ ہزار ایک سو ایک	۱۵۱۰۱
دو ہزار دو سو دس	۲۲۱۰	چوہتر ہزار چھہ سو دس	۷۴۶۱۰
نو ہزار چھہ سو ستائیس	۹۶۲۷	نوانوے ہزار سات سو پچاس	۹۹۷۵۰

لاکھ	۱۰۰۰۰۰
ایک لاکھ پچیس ہزار تین سو چودہ	۱۲۵۳۱۴
دس لاکھ چھ سٹھ ہزار سات سو اٹھائیس	۱۰۶۶۷۲۸
پندرہ لاکھ چوپن ہزار اور پچاس	۱۵۵۴۰۵۰
نوا نوے لاکھ پچھتر ہزار چھ سو دس	۹۹۷۵۶۱۰
کڑوڑ	۱۰۰۰۰۰۰۰
ایک کڑوڑ پچیس لاکھ بیالیس ہزار ایک سو پندرہ	۱۲۵۴۲۱۱۵
پچیس کڑوڑ ستائیس لاکھ اٹھتیس ہزار نو سو گیارہ	۲۵۲۷۳۸۹۱۱

اس سے زیادہ بالفعل مبتدی کے واسطے ضرور نہین اتنا سیکھکے یاد رکھے بس پیچھے اُسّے زیادہ جتنا چاہے اتنا انشااللہ تعالی اپنے شعور سے معلوم کرتا جاوے

اشارہ

اب حساب سکھانے والے استادون کو یہہ اشارہ معلوم رہے کہ مبتدیون کو اکثر جگہہ حساب کے قانون اور بیان سمجھانیکے آگے ان قانونون کو پہلے اُنکے آنکونکی مثالون پر سے سمجھانا کہ پس پیچھے قانونون کا مطلب خدا کے لطف و عنایت سے جلدی مبتدیون کے دریافت مین آوے

فصل

فصل دوسری جمع کے بیان مین

دو تین یا بہت رقمون کو ایکھٹے کر کے سب کا اندازہ معلوم کرنا اسکو جمع کہتے ہین اور گجراتی حساب کرنے والے جمع کو بیرنیہ بولتے ہین وہی لفظ اس اطراف مین مشہور ہے اسکی ترتیب اینسی ہی کہ ہرایک رقم کے آنکون کو انکے درجے موجب ایک کے پیچھے ایک کو لکھنا یعنے ایکائی کے آنک ایکائی کے نیچے اور دہائی کے آنک دہائی کے نیچے اور سینکڑے کے آنک سینکڑے کے نیچے اسی موجب ہر درجے کے آنک لکھنا اور آخری رقم کے نیچے لکیر کھینچنا اس پیچھے ایکائی کے آنکون سے جمع کرنے کی گنتی شروع کرنا جب آخری رقم کے آنک تک گنتی پوری ہووے تب اسکی جمع لکیر کے نیچے لکھنا اسطرح ہرائک درجے کے آنکون کی گنتی کرنا اسکے دو قانون ہین

قانون پہلا

جب گنتی کی جمع فقط ایکائی کے آنک پر پوری ہووے یا فقط دہائی کے آنک پر پوری ہووے تو اسی کو لکیر کے نیچے لکھنا کہ وہی جمع ہی لیکن گنتی کے آنکون کے درمیان سون آوے تو اسکو چھوڑ دینا

مثال

۱	۴	۱	۲۱	۱۱
۳	۲	۴	۱۰	۳۱
۲	۱	۹	۵	۴۰
۱	۵	۶	۳۰	۱۰
۷	۱۲	۲۰	۶۶	۹۲

قانون دوسرا

اگر ایکائی کے آنکون کی گنتی کی جمع دہائی کے آنک پر پوری ہو وے اور ایکائی کے ساتھ کی دہائی کے آنک جمع کرنے کے باقی رہین تب گنتی کی جمع کی دہائی کے آنک مین سے ایکائی کا آنک یا سون ہو وے سو لیکر کے نیچے لکھنا اور اس آنک یا سون کے ساتھ کی دہائی کا آنک ہاتھ مین رکھنا یعنے منہہ پر یاد رکھنا پھر جو دہائی کے آنک باقی رہے ہین انکے ساتھ اسکو ملا کے سب کی گنتی پوری کرنا اور اسکی جمع کے آنک کو لیکر کے نیچے ایکائی کے لکھے ہوئے آنک کے پاس بائین طرف لکھنا

مثال

١١	١٩	١٤	١٢	١٧
٧	١٧	٣	٢١	٣
٢٠	٨	٢٥	١٠	١٤
٥٤	٧	٤	٤	١٦
٢	١٥	٨	١٣	٣
٩٤	٦٦	٥٤	٦٠	٥٣

سینکڑون ہزارون لاکھون وغیرہ کی جمع بھی اس قانون کے موجب ہی

مثال

٦١٧٩٣	١٣١٨	١٢٩	٩١
١٢٨٠٨	٢٠٢٧	٤٩٧	٤٠٢
٣٣٩٤٢	٤٠٥٩	٥٨٥	٢٢٢
٥٣٩٦٣	١٢٩١٦	١٣٠	٢٢٨
١٦٢٥٠٦	٢٠٣٢٠	١٣٤١	٩٤٣

جمع کی آزمایش کا قانون

جمع کی رقمون کے ہر ایک آنک کو گنتی جانا اور اُن مین سے نو نو باد کرتے جانا تب آخر مین اگر نو سے کم باقی رہے تو اُسی باقی کے آنک کو لکھنا اور اگر نو پورے رہے تو سون لکھنا بعد اُسکے خود جمع یعنے بیزیز کے ہر ایک آنک کو گنتے جانا تب ان مین سے اوپر کی نو کی ترتیب موجب جو آنک باقی رہے یا سون آوے سو اوپر کے باقی آنک یا سون کے برابر ہووے تو جمع درست ہی نہین تو اُس مین کچھ چوک ہی

مثال پہلی

۱۲۰
۸۵۶
۱۴۲
۵۸۶
———
۱۷۰۴

ان چار رقمون کے ہر ایک آنک کی گنتی نو نو باد کرنیکے واسطے ہر ایک رقم کے آنکون کو بائین طرف سے سیدھی طرف گنتے جانا چنانچہ ایک اور دو تین

اور آٹھ گیارہ اسمین سے نو باد باقی رہے دو اور پانچ سات اور چھ تیرہ اسمین سے نو باد باقی رہے چار اور ایک پانچ اور چار نو تمام پھر دو

۱۲۰
۸۵۶
۱۴۲
۵۸۶
———
۱۷۰۴

اور پانچ سات اور آٹھ پندرہ اسمین سے نو باد باقی رہے چھ اور چھ بارہ اسمین نو باد باقی رہے تین سو لکھنا اب اس جمع یعنے بیزیز کے ہر ایک آنک کی گنتی بھی ایسی ہو جب چنانچہ ایک اور سات آٹھ اور چار بارہ اسمین سے نو باد باقی رہے تین انکو لکھنا سو اوپر کے آنک کے برابر ہین پس جمع درست ہی

مثال دوسری

ان چار رقمون کے آنکون کی گنتی نو نو سے پوری ہوتی ہی کچھ باقی نہین رہتا اور اسیطرح اُن کی جمع یعنے بٹیریز کے آنکون کی گنتی بھی نو نو ہی تب جمع درست ہی	۱۹ ۲۱ ۳۷ ۴۹ —— ۱۲۶

اور مثالین ورزش کے واسطے

۲۵۱۲	۸۲۵	۵۱۲	۱۱
۱۰۲۴۶	۶	۳	۱۲۵
۱۰۴۲۵	۱۷	۷	۲۸۶
۲۵۱۰۰	۶	۱۲	۵۶۷
۱۲۴۵۰	۳۵	۱۶۰	۸۴۸
۲۴۶۷۸	۱۵۲۱	۱۵۶۱	۱۲
۶۱۵۳۱۲	۵۸۶	۱۲۶۷۱	۷
۹۱۲۱۴	۹۷	۵۶۸۲	۹۰۵
۵۶۰۶۱۲	۲۲۱	۶۵۰	۸۹۶
۱۳۵۲۵۴۹	۳۳۱۴	۲۱۲۵۹	۲۶۵۷

فصل تیسری باد باقی کے بیان مین

چھوٹی رقم کو بڑی رقم مین سے وضع کرکے باقی نکالنا اس کا نام باد باقی اس ملک مین مشہور ہی اسکی ترتیب ایسی ہی چھوٹی رقم کو بڑی رقم کے نیچے لکھنا اسطرح سے کہ دونون رقمون کے ہرایک درجے کے آنک ایک دوسرے کے نیچے برابر لکھے ہووین تب اُنکے نیچے حرف بے کے جیسی لکیر کھینچنا ب کہ اس سے لفظ باقی کا اشارہ معلوم ہووے پس پیچھے سیدھی طرف سے چھوٹی رقم کے آنکون کو بڑی رقم کے آنکون مین سے وضع کرنے لگنا اس مین سے جو باقی رہے سو لکیر کے نیچے لکھتے جانا اُسکے واسطے چار قانون مقرر ہین

قانون پہلا

جب چھوٹی رقم کے ہرایک درجے کا آنک بڑی رقم کے ہرایک درجے کے آنک سے کم ہووے تو اُسکی باقی سہل سے نکلتی ہی جیساکہ چھوٹی رقم کے ہرایک آنک کو بڑی رقم کے ہرایک آنک مین سے کم کرکے جو باقی رہے سو لکیر کے نیچے لکھتے جانا

مثال

٧٢	٦٥٤	٨٤٥٣
٤١ ب	٥١٢ ب	٣٣٤١ ب
٣١	١٤٢	٥١١٢

اور جب دونون رقمون کے کسی درجے مین کوئی آنک ایک دوسرے کے نیچے ایکسان ہووے یا دونون درجون مین ایک دوسرے کے نیچے سون ہووے تو ان دونون وضعون مین باقی کے آنکون مین سون لکھنا مگر دونون رقمون کے آخری آنک یکسان ہووین توانکو چھوڑ دینا اُنکے واسطے باقی مین آخر کو سون لکھنا ضرور نہین

مثال

٥٣٤	٧٠٦	١٣٠٥١٤٠	٢٢٦٢
٢٣٢ ب	٥٠٢ ب	٢٠٤١٢٠ ب	٢١٤٢ ب
٣٠٢	٢٠٤	١١٠١٠٢٠	١٢٠

لیکن جب چھوٹی رقم بیچ سون ہووے اور اسکے درجے پر بڑی رقم مین کوئی آنک ہووے
تو اُس سون کے بدل اسی آنک کو لکیر کے نیچے باقی کے واسطے لکھنا

مثال

۱۲۵۳۵۱۵	۲۵۶۷	۳۳۵
۱۲۵۱۲۰۲	۱۰۳۴	۲۰
۲۳۱۳	۱۵۳۳	۱۲۵

قانون دوسرا

جب بڑی رقم مین کمتی کا آنک ہووے اور اسکے درجے پر چھوٹی رقم مین زیادتی کا
آنک ہووے تو ایک دہائی اپنی طرف سے اس بڑی رقم کی کمتی کے آنک کے ساتھ
ملاکر ان دونون کی جمع مین سے اس زیادتی کے آنک کو باد کرکے باقی کو لکیر کے نیچے
لکھنا تب پھر اپنی طرف سے ہاتھ کا ایک لیکر اسکو کمتی کے آنک کے بعد کے آنک مین سے باد کرنا

مثال

۳۲	۴۶	۲۴
۹	۸	۷
۲۳	۳۸	۱۷

لیکن اگر اسکی زیادتی کے آنک کے بعد دوسرا آنک ہووے تو اُسکے ساتھ اس ہاتھ
کے آنک کو ملاکے ان دونون کی جمع کمتی کے آنک کے بعد کے آنک مین سے باد کرنا

مثال

۲۴۴۸۳۵	۳۵۹۴	۹۲
۵۱۹۱۷	۱۶۵۶	۲۶
۱۹۲۹۱۸	۱۹۳۸	۶۶

اسی طرح جب بڑی رقم مین ۰۰ن ہووے اور چھوٹی رقم مین اُسکے درجے پر کوئی

آنک ہووسے تب بھی ایک دہائی اپنی طرف سے اس سون کی جگہہ پہ زیادہ کرکے اہین سے چھوٹی رقم کے اس آنک کو باد کرکے باقی لکیر کے نیچے لکھنا

مثال

۴۰	۲۰۵	۱۲۰۵۰	۶۰۵۴۳۰۱
۲۲	۷۱	۳۵۰۳	۸۰۶۱۲۴
۱۸	۱۳۴	۸۵۴۷	۵۲۴۸۱۷۷

اشارہ

جب بڑی رقم مین دو یا زیادہ سون ہووین اور چھوٹی رقم مین ان سونون کے نیچے کوئی آنک ہووسے تب اسکی باد باقی کرنے کی دوسری طرح یہہ ہی جو آسان بھی ہی کہ اس چھوٹی رقم کے آنک پر سے شمار کرنا کہ اسکے ساتھ باقی مین کتنے کا آنک چاہیے جس سے سون آوسے تب ویسا آنک شمار سے معلوم کرکے لکیر کے نیچے باقی کے واسطے لکھنا اور اس آنک کو چھوٹی رقم کے آنک سے جمع کرکے باقی نکالتے جانا

مثال

۱۰۰	۱۰۰	۲۰۰	۲۰۰۷	۳۰۰۵
۴	۱۲	۲۵	۱۱۳۳	۲۰۱۵
۹۶	۸۸	۱۷۵	۸۷۴	۹۹۰

مثال دوسری

۱۰۰۰	۱۰۰۰	۴۰۰۰	۱۰۰۰۲
۶	۱۴	۱۲۷	۱۳۰
۹۹۴	۹۸۶	۳۸۷۳	۹۸۷۲

پھر اسی طرح ہر کسی رقم کی بھی باد باقی آسانی سے ہوتی ہی کہ پہلے بڑی رقم کو

لکھنا اور اسکے نیچے چھوٹی رقم کو لکھنا اس پیچھے چھوٹی رقم کے ہرایک آنک پر سے شمار کرنا کہ اُسکے ساتھ باقی مین کتنے کا آنک یا سون چاہئیے کہ بڑی رقم کی آنک یا سون کے برابر ہووے تب ویسا آنک شمار سے معلوم کرکے لکیر کے نیچے باقی کے واسطے لکھنا اس طرح سب آنکون کو پورا کرکے چھوٹی رقم اور باقی کی رقم کے آنکون کی جمع یعنے بیزیز لینا پس اس بیزیز کی رقم کے آنک اور بڑی رقم کے آنک برابر ہون تو باقی درست ہی

باد باقی کی آزمایش کا قانون

باقی کی رقم کو چھوٹی رقم کے ساتھہ ملا کے ان دونون رقمون کی بیزیز لینا سو بڑی رقم کے برابر ہووے تو باقی درست ہی چنانچہ اوپر کی کسی ایک جگھہ کی مثال سے دریافت کر لینا

فصل چوتھی

فصل چوتھی ضرب کے بیان مین

ایک رقم کو کتنے ایک مرتبے مقرر کرکے سب جمع معلوم کرنا اسکو ضرب کہتے ہین جیسا کہ دو کو چھ مرتبہ مقرر کیا تو اسکی جمع بارہ ہی اور پانچ کو چار مرتبے مقرر کیا تو اسکی جمع بیس ہی اس طرح بڑی رقمون کو لکھکے ضرب کرنے کے قانون مقرر ہین لیکن انکو سیکھنے کے آگے تھوڑی سی ضرب زبانی یاد کرنی ضرور ہی کہ اس سے بڑی رقمون کی ضرب کا حساب کرنے آسان پڑیگا اور ضرب زبانی کو گجراتی مین اوچھالنی بولتے ہین سو وہی نام یہان عام ہی

ترتیب ضرب زبانی یعنے اوچھالنی کی

ایک	دو	دو	۱	۲	۲	ایک	تینے	تین	۱	۳	۳
دو	دو	چار	۲	۲	۴	دو	ترک	چھ	۲	۳	۶
تین	دو	چھ	۳	۲	۶	تین	ترک	نو	۳	۳	۹
چار	دو	آٹھ	۴	۲	۸	چار	ترک	بارہ	۴	۳	۱۲
پانچ	دو	دس	۵	۲	۱۰	پانچ	ترک	پندرہ	۵	۳	۱۵
چھ	دو	بارہ	۶	۲	۱۲	چھ	ترک	اٹھارہ	۶	۳	۱۸
سات	دو	چودہ	۷	۲	۱۴	سات	ترک	اکیس	۷	۳	۲۱
آٹھ	دو	سولہ	۸	۲	۱۶	آٹھ	ترک	چوبیس	۸	۳	۲۴
نو	دو	اٹھارہ	۹	۲	۱۸	نو	ترک	ستائیس	۹	۳	۲۷
دس	دو	بیس	۱۰	۲	۲۰	دس	ترک	تیس	۱۰	۳	۳۰
گیارہ	دو	بائیس	۱۱	۲	۲۲	گیارہ	ترگ	تینتیس	۱۱	۳	۳۳
بارہ	دو	چوبیس	۱۲	۲	۲۴	بارہ	ترک	چھتیس	۱۲	۳	۳۶

ایک چارے	چار	۱	۴	۴
دو چوک	آٹھ	۲	۴	۸
تین چوک	بارہ	۳	۴	۱۲
چار چوک	سولہ	۴	۴	۱۶
پانچ چوک	بیس	۵	۴	۲۰
چھ چوک	چوبیس	۶	۴	۲۴
سات چوک	اٹھائیس	۷	۴	۲۸
آٹھ چوک	بتیس	۸	۴	۳۲
نو چوک	چھتیس	۹	۴	۳۶
دس چوک	چالیس	۱۰	۴	۴۰
گیارہ چوک	چوالیس	۱۱	۴	۴۴
بارہ چوک	اٹھتالیس	۱۲	۴	۴۸

ایک چھک	چھے	۱	۶	۶
دو چھک	بارہ	۲	۶	۱۲
تین چھک	اٹھارہ	۳	۶	۱۸
چار چھک	چوبیس	۴	۶	۲۴
پانچ چھک	تیس	۵	۶	۳۰
چھ چھک	چھتیس	۶	۶	۳۶
سات چھک	بیالیس	۷	۶	۴۲
آٹھ چھک	اٹھتالیس	۸	۶	۴۸
نو چھک	چوپن	۹	۶	۵۴
دس چھک	ساٹھ	۱۰	۶	۶۰
گیارہ چھک	چھ سٹھ	۱۱	۶	۶۶
بارہ چھک	بہتر	۱۲	۶	۷۲

ایک پنجے	پانچ	۱	۵	۵
دو پنجے	دس	۲	۵	۱۰
تین پنجے	پندرہ	۳	۵	۱۵
چار پنجے	بیس	۴	۵	۲۰
پانچ پنجے	پچیس	۵	۵	۲۵
چھ پنجے	تیس	۶	۵	۳۰
سات پنجے	پینتیس	۷	۵	۳۵
آٹھ پنجے	چالیس	۸	۵	۴۰
نو پنجے	پینتالیس	۹	۵	۴۵
دس پنجے	پچاس	۱۰	۵	۵۰
گیارہ پنجے	پچپن	۱۱	۵	۵۵
بارہ پنجے	ساٹھ	۱۲	۵	۶۰

ایک ستے	سات	۱	۷	۷
دو ستے	چودہ	۲	۷	۱۴
تین ستے	اکیس	۳	۷	۲۱
چار ستے	اٹھائیس	۴	۷	۲۸
پانچ ستے	پینتیس	۵	۷	۳۵
چھ ستے	بیالیس	۶	۷	۴۲
سات ستے	انچاس	۷	۷	۴۹
آٹھ ستے	چھپن	۸	۷	۵۶
نو ستے	تریسٹھ	۹	۷	۶۳
دس ستے	ستر	۱۰	۷	۷۰
گیارہ ستے	ست ہتر	۱۱	۷	۷۷
بارہ ستے	چوراسی	۱۲	۷	۸۴

٨٨١

۱	۸	۸	۱	۱۰	۱۰	۱۲	۱	۱۲	۱۴	۱	۱۴
۲	۸	۱۶	۲	۱۰	۲۰	۱۲	۲	۲۴	۱۴	۲	۲۸
۳	۸	۲۴	۳	۱۰	۳۰	۱۲	۳	۳۶	۱۴	۳	۴۲
۴	۸	۳۲	۴	۱۰	۴۰	۱۲	۴	۴۸	۱۴	۴	۵۶
۵	۸	۴۰	۵	۱۰	۵۰	۱۲	۵	۶۰	۱۴	۵	۷۰
۶	۸	۴۸	۶	۱۰	۶۰	۱۲	۶	۷۲	۱۴	۶	۸۴
۷	۸	۵۶	۷	۱۰	۷۰	۱۲	۷	۸۴	۱۴	۷	۹۸
۸	۸	۶۴	۸	۱۰	۸۰	۱۲	۸	۹۶	۱۴	۸	۱۱۲
۹	۸	۷۲	۹	۱۰	۹۰	۱۲	۹	۱۰۸	۱۴	۹	۱۲۶
۱۰	۸	۸۰	۱۰	۱۰	۱۰۰	۱۲	۱۰	۱۲۰	۱۴	۱۰	۱۴۰
۱۱	۸	۸۸	۱۱	۱۰	۱۱۰	۱۲	۱۱	۱۳۲	۱۴	۱۱	۱۵۴
۱۲	۸	۹۶	۱۲	۱۰	۱۲۰	۱۲	۱۲	۱۴۴	۱۴	۱۲	۱۶۸

۱	۹	۹	۱۱	۱	۱۱	۱۳	۱	۱۳	۱۵	۱	۱۵
۲	۹	۱۸	۱۱	۲	۲۲	۱۳	۲	۲۶	۱۵	۲	۳۰
۳	۹	۲۷	۱۱	۳	۳۳	۱۳	۳	۳۹	۱۵	۳	۴۵
۴	۹	۳۶	۱۱	۴	۴۴	۱۳	۴	۵۲	۱۵	۴	۶۰
۵	۹	۴۵	۱۱	۵	۵۵	۱۳	۵	۶۵	۱۵	۵	۷۵
۶	۹	۵۴	۱۱	۶	۶۶	۱۳	۶	۷۸	۱۵	۶	۹۰
۷	۹	۶۳	۱۱	۷	۷۷	۱۳	۷	۹۱	۱۵	۷	۱۰۵
۸	۹	۷۲	۱۱	۸	۸۸	۱۳	۸	۱۰۴	۱۵	۸	۱۲۰
۹	۹	۸۱	۱۱	۹	۹۹	۱۳	۹	۱۱۷	۱۵	۹	۱۳۵
۱۰	۹	۹۰	۱۱	۱۰	۱۱۰	۱۳	۱۰	۱۳۰	۱۵	۱۰	۱۵۰
۱۱	۹	۹۹	۱۱	۱۱	۱۲۱	۱۳	۱۱	۱۴۳	۱۵	۱۱	۱۶۵
۱۲	۹	۱۰۸	۱۱	۱۲	۱۳۲	۱۳	۱۲	۱۵۶	۱۵	۱۲	۱۸۰

ضرب کے نئے نقشے کا بیان

معلوم ہووے کہ ضرب کا قدیم مشہور نقشہ اس جگہہ مین چھاپا ہووے کے بعد یہہ دوسرا نقشہ کہ فضیلت و بلاغت مراتب معلم ابراہیم صاحب بن احمد صاحب ساکن سورت نے ان دنون مین اپنے شاگردون کے واسطے مرتب کیا ہی سو عنایت ہوا تب فی الفور اس سے حسن نمایش کے تازے نقشے اس نسخے کے چہرہ نگارش کو بخشے

اسکی ترتیب یہہ ہی کہ اوپر کے چوکونی دو جدولون کے ہر ایک خانے مین اوپر نیچے ایکسان آنک ہین ان مین سے کسی آنک کو اسکے جنیے اسکے نیچے کے آنک مین ضرب کیا ہو وسے تو اس کا حاصل ضرب اُسکے نیچے کے تین کونی خانے مین معلوم ہوگا اور جب ان مین سے کسی ایک آنک کو دوسرے کسی آنک مین ضرب کیا ہووسے تو ان دونون پر دو انگلیان رکھنا اور ہر ایک آنک کے نیچے کے ترچھے خانون کے درمیان سے ہر ایک انگلی کو نیچے اُتارنا تب جس خانے مین دونون انگلیان مل جاوین اس خانے مین آنک کا حاصل ضرب ہی اگرچہ وہ خانہ نزدیک ہووسے یا دور مطلب سے ہی بھرپور

بیت

ضرب اپنے آنک کی ای یار منہہ پر یاد کر
تب تجھے ہووسے حساب آسان مقرر وقت پر

ضرب کا نیا نقشہ

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲

۱۴۴ ۱۲۱ ۱۰۰ ۸۱ ۶۴ ۴۹ ۳۶ ۲۵ ۱۶ ۹ ۴

۱۳۲ ۱۱۰ ۹۰ ۷۲ ۵۶ ۴۲ ۳۰ ۲۰ ۱۲ ۶

۱۲۰ ۹۹ ۸۰ ۶۳ ۴۸ ۳۵ ۲۴ ۱۵ ۸

۱۰۸ ۸۸ ۷۰ ۵۴ ۴۰ ۲۸ ۱۸ ۱۰

۹۶ ۷۷ ۶۰ ۴۵ ۳۲ ۲۱ ۱۲

۸۴ ۶۶ ۵۰ ۳۶ ۲۴ ۱۴

۷۲ ۵۵ ۴۰ ۲۷ ۱۶

۶۰ ۴۴ ۳۰ ۱۸

۴۸ ۳۳ ۲۰

۳۶ ۲۲

۲۴

ضرب کا نقشہ بارہ تک

معلوم ہووے کہ اس نقشے کی سیدھی طرف کے باہر کے آنکون مین سے کسی آنک کو بائین طرف کے باہر کے کسی آنک مین جو سیدھی طرف کے باہر کے آنکون سے اوپر کے درجے مین ہو نیچے نہو ضرب کرنا کہ بائین طرف کے باہر کے آنک کے نیچے کے اور سیدھی طرف کے باہر کے آنک کے مقابل کے خانے مین جو آنک ہی سو اس ضرب کا حاصل ضرب ہی

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	
										۴	۲
									۹	۶	۳
								۱۶	۱۲	۸	۴
							۲۵	۲۰	۱۵	۱۰	۵
						۳۶	۳۰	۲۴	۱۸	۱۲	۶
					۴۹	۴۲	۳۵	۲۸	۲۱	۱۴	۷
				۶۴	۵۶	۴۸	۴۰	۳۲	۲۴	۱۶	۸
			۸۱	۷۲	۶۳	۵۴	۴۵	۳۶	۲۷	۱۸	۹
		۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰
	۱۲۱	۱۱	۹۹	۸۸	۷۷	۶۶	۵۵	۴۴	۳۳	۲۲	۱۱
۱۴۴	۱۳۲	۱۲۰	۱۰۸	۹۶	۸۴	۷۲	۶۰	۴۸	۳۶	۲۴	۱۲

ضرب

ضرب کرنیکے حساب کے قانون

معلوم ہووے کہ جو رقم ضرب ہوتی چاہیئے اس کا نام ضرب ہونے کی رقم رکھا ہی اور جس رقم مین ضرب کرنے چاہیئے اسکا نام ضرب کرنے والی رقم رکھا ہی پھر دونون رقمون کو ضرب کرنے سے جو آنک پیدا ہوتے ہین انکو حاصل ضرب کہتے ہین اور ضرب کرنے کی ترتیب یہہ ہی کہ ضرب ہونے کی رقم کو پہلے لکھنا اور اسکے نیچے ضرب کرنے والی رقم کو لکھنا تب دونون رقمون کے ہرایک درجے کے آنک کو ایک دوسرے کے برابر لکھنا اور انکے نیچے لکیر کھینچنا لس پیچھے ضرب ہونے کی رقم کی سیدھی طرف کے ہرایک آنک کو ضرب کرنے والی رقم کی سیدھی طرف کے ہرایک آنک مین ضرب کرنے لگنا اور اسکے حاصل ضرب کو لکیر کے نیچے لکھنا اس ترتیب سے ضرب کرنیکے چار قانون ہین

قانون پہلا

جب ضرب ہونیکی یا ضرب کرنیوالی رقمون مین سے ایک رقم مین فقط ایکائی کا کوئی آنک ہووے اور دوسری رقم مین فقط دہائی کا کوئی آنک ہووے کہ جس مین سون نہووے چنانچہ گیارہ پچیس ستاون وغیرہ نوانوے تک تو اس کی ضرب کرنا اور حاصل ضرب نکالنا سہل ہی

مثال

۴۱	۳	۵۳	۹۲
۶	۳۲	۳	۲
۲۴۶	۱۲۸	۱۵۹	۱۸۴

لیکن جب کسی رقم مین سون ہو ویے تو اس سون کو ضرب نہین کرتے اسی سون کو حاصل ضرب مین لکھنا

مثال

٤٠	٤	١٠٢	٦
٧	٣٠	٤	٤٠١
٢٨٠	١٢٠	٤٠٨	٢٤٠٦

قانون دوسرا

جب ضرب ہونیکی رقم مین دہائی یا سینکڑے یا ہزار وغیرہ کے آنک ہووین اور اسکے کسی آنک کو ضرب کرنے سے حاصل ضرب دہائی کا آنک آوے کہ اسکے پیچھے دوسرا آنک ضرب کرنے کا باقی ہو تو اس دہائی کے آنک مین سے پہلے ایکائی کا آنک یا سون ہووے سو حاصل ضرب مین لکھنا اور اسکی دہائی کو ہاتھہ مین رکھنا یعنے نہہ پر یاد رکھنا تب اس دوسرے آنک کو ضرب کر کے اسکے حاصل ضرب مین اس دہائی کو جو یاد رکھی ہی ملا کے لکھنا

مثال

٦٦	١٢٤	٣٤٢٤٣١٢
٤	٥	٧
٢٦٤	٦٢٠	٢٣٩٧٠١٨٤

لیکن جب ضرب کرنے مین دہائی کا آنک ہاتھہ مین رہے اور اسکے بعد ضرب ہونیکی رقم مین سون ہووے تو فقط اس ہاتھہ مین کے آنک کو حاصل ضرب مین لکھنا اور اس سون کو چھوڑ دینا تس پیچھے اس سون کے پاس کے آنک کو ضرب کرنا

١٠٥	١٠٢٠٦	١٠٠٧
٥	٨	٦
٥٢٥	٨١٦٤٨	٦٠٤٢

قانون

قانون تیسرا

جب ضرب کرنیوالی رقم دہائی یا سینکڑے یا ہزار وغیرہ کی ہووے تب اُس رقم کے پہلے آنک سے ضرب ہونیکی رقم کے سب آنکون کو ضرب کر کے حاصل ضرب کے آنکونکو لکیر کے نیچے لکھنا پھر دوسرے آنک کی ضرب کرنے لگنا اور اسکے حاصل ضرب کے آنکونکو اوپر کے حاصل ضرب کے آنکون کے نیچے لکھنا اسطرح ہر ایک حاصل ضرب کے آنکونکو ایک کے نیچے ایک لکھنا لیکن ہر ایک کو اُسکے اوپر کے حاصل ضرب سے ایک ایک آنک کو چھوڑ کے لکھنے شروع کرنا اور سب آنکون کے حاصل ضرب پورے ہونیکے بعد اُنکے نیچے بھی لکیر کھینچکے انکی جمع یعنے بیزیز لینا اور ضرب کرنیوالی رقم کے جس آنک کی ضرب ہو چکی اسکے نیچے ایک نشان باریک زیر جیسی لکھتے جا ناکہ معلوم رہے کہ اس آنک کی ضرب ہوئی ہی اور اس آنک کو چھٹا آنک کہتے ہین

مثال

```
   ۱۳۷          ۳۰۲۴            ۹۱۳۲
    ۱۲           ۱۳۲            ۱۵۲۴
  ----         -----          ------
   ۲۷۴          ۶۰۴۸           ۲۴۵۲۸
  ۱۳۷          ۹۰۷۲           ۱۲۲۶۴
  ----        ۳۰۲۴           ۳۶۶۰
  ۱۶۴۴        -------        ۹۱۳۲
              ۳۹۹۱۶۸         --------
                             ۹۳۴۵۱۶۸
```

اس قانون مین بعضون کا ایسا طریقہ بھی ہی کہ ہر ایک حاصل ضرب کو ایک آنک چھوڑ کے لکھنے کے عوض ایک ایک سون زیادہ لکھتے ہین یعنے جتنے آنکونکی ضرب ہو چکی اتنے سون ہر ایک حاصل ضرب کے شروع مین زیادہ کرتے جاتے ہین کہ سب کی بیزیز لینے کے وقت آنکونکی قطار مین شک واقع نہ ہووے چنانچہ اوپر کی مثالون مین

اسطرح کرتے ہین

مثال

۱۳۷
۱۲
۲۷۴
۱۳۷۰
۱۶۴۴

۳۰۲۴
۱۳۲
۶۰۴۸
۹۰۷۲۰
۳۰۲۴۰۰
۳۹۹۱۶۸

۶۱۳۲
۱۵۲۴
۲۴۵۲۸
۱۲۲۶۴۰
۳۰۶۶۰۰۰
۶۱۳۲۰۰۰
۹۳۴۵۱۶۸

قانون چوتھا

جب ضرب ہونیکی رقم مین سیدھی طرف ایک یا دو یا زیادہ سون ہووین تو پہلے اُن سونون کو چھوڑ دینا اور باقی آنکون کو ضرب کرنا اُس پیچھے حاصل ضرب کی سیدھی طرف ان سونون کو لکھنا

مثال

۹۰
۴۰
۳۶۰۰

۹
۴۰
۳۶
۳۶۰۰

۳۵۰۰
۵۰
۱۷۵۰۰۰

۳۵
۵
۱۷۵

لیکن جب ضرب ہونیکی رقم فقط دس یا ایک سو یا ایکہزار یا دس ہزار یا لاکھ وغیرہ ایسی ہووے اور ضرب کرنیوالی رقم کیسی بھی ہووے تو ضرب ہونیکی رقم مین جتنے سون ہووین اتنے ضرب کرنیوالی رقم کی سیدھی طرف لکھنا کہ حاصل ضرب کی جمع وہی ہے

مثلاً

۱۰
۱۲
۱۲۰

۱۰۰
۱۴
۱۴۰۰

۱۰۰۰
۱۲۵
۱۲۵۰۰۰

۱۰۰۰۰
۲
۲۰۰۰۰

۱۰۰۰۰
۲۰
۲۰۰۰۰۰

۱۰۰۰۰۰
۴۰۰
۴۰۰۰۰۰۰۰

ضرب

ضرب کی آزمایش کا قانون

ضرب کی آزمایش کے واسطے میزان بناتے ہین اس کی ترتیب یہہ ہی کہ پہلے ایک
شکل بنانا اسطرح × پس پیچھے جمع کی آزمایش کے قانون موجب ضرب
ہونیکی رقم کے ہرایک آنک کو گنتے جانا ان کی جمع اگر نو سے کم ہو وے تو
اسی کو اس شکل کی سیدھی طرف لکھنا جنیساکہ نیچے کی پہلی مثال مین مرقوم ہی
اسطرح ۳× اور اگر گنتی کی جمع نو سے زیادہ ہو وے تو اس مین سے نو نو باد
کرتے جانا تب آخر تک اگر نو سے کم باقی رہے تو اسی باقی کے آنک کو لکھنا
جنیساکہ نیچے کی دوسری مثالون مین مرقوم ہی اور اگر نو پورے ہو وین تو سون
لکھنا جنیساکہ نیچے کی تیسری و چوتھی مثال مین مرقوم ہی بعد اس کے ضرب کرنیوالی
رقم کے ہرایک آنک کو گنتے جانا ان مین سے بھی اوپر کی نو کی ترتیب موافق
نو سے کم آنک آوے اسکو اس شکل کی بائین طرف لکھنا اس طرح ۲×۳ پس پیچھے
ان دونون طرف کے آنکون کو ضرب کرنا اور اسکے حاصل ضرب کے آنکون
سے اوپر کی نو کی ترتیب موجب جو آنک یا سون آوے اسکو اس شکل کے
اوپر لکھنا اسطرح ۲×۳ (اوپر ۶) بعد اسکے حاصل ضرب کی جمع کہ جسکی یہہ آزمایش ہی اسکے
آنکون سے بھی اوپر کی نو کی ترتیب موجب جو آنک یا سون آوے اسکو اس
شکل کے نیچے لکھنا اسطرح ۲×۳ (اوپر ۶، نیچے ۶) پس دیکھنا کہ شکل کے اوپر اور نیچے کا آنک
ایکسان ہی یا دونون جگہہ سون ہی تو حاصل ضرب کی جمع درست ہی نہین تو
اسمین کچھہ چوک ہی

چنانچہ

مثال پہلی	مثال دوسری	مثال تیسری	مثال چوتھی
۱۲	۱۸۳۴	۲۵۸	۳۲۳
۱۱	۵۴۲	۴۲	۱۲۰
۱۲	۳۶۶۸	۵۱۶	۸۴۶۰
۱۲۰	۷۳۳۶۰	۱۰۳۲۰	۴۲۳۰۰
	۹۱۷۰۰۰		
۱۳۲	۹۹۴ ۲۸	۱۰۸۳۶	۵۰۷۶۰
۶ / ۲ ۳ / ۶	۵ / ۲ ۷ / ۵	۰ / ۶ ۶ / ۰	۱ / ۳ ۰ / ۰

اوپر کی چوتھی مثال مین ضرب ہونے کی رقم کی آنکون کی گنتی سے نو کی ترتیب بموجب سون آیاہی اور ضرب کرنیوالی رقم کے آنکون کی گنتی تین ہی تب سون کو نو کے جیسا جانکر اس تین کو نو مین ضرب کیا تو ستائیس ہوئے سو تین نو پورے ہوئے اسواسطے میزان کی شکل کے اوپر بھی سون آیاہی

ورزش کی مثالین

مبتدی کو چاہیئے کہ نیچے لکھی ہوئی رقمون کو ضرب کرکے اور انکی آزمایش بھی کرکے دیکھے کہ جو آپ نے انکا حاصل ضرب نکالاہی سو یہان حاصل ضرب لکھاہی اگر اُسکے برابر ہی تو خدا کا شکر کرے کہ شاباشی کے لایق ہی والا پھر محنت کرکے اسکو درست کرے

ضرب ہونے کی رقم	ضرب کرنیوالی رقم	حاصل ضرب
۳۵۴۰	۲۲۵	[illegible]۶۱۵۰۰
۶۰۵۷	۱۱۲	۶۷۸۳۸۴
۱۰۷۱۱	۲۳۱	۲۴۷۴۲۴۱
۱۷۹۲۳	۷۱۴	۱۲۱۹۰۰۲۳
۱۰۹۴۲۱	۹۳۶	۱۰۳۸۴۰۵۲۶
۱۵۷۸۱۱	۲۲۸	۳۵۱۸۰۹۰۸
	۲۲۳۹	

فصل پانچوین تقسیم کے بیانمین

ایک رقم کے کتنے ایک برابر حصے کرنا اسکو تقسیم کہتے ہین اور تقسیم کے حساب مین تین نام مقرر ہین پہلا یہہ کہ جس رقم کو تقسیم کرتے ہین اسکا نام تقسیم ہونے کی رقم ہی دوسرا یہہ کہ جتنون کو تقسیم کر دیتے ہین اُن کی رقم کا نام تقسیم دار ہی تیسرا یہہ کہ ہر ایک تقسیم دار کو جو کچھ حصہ آوے اس کا نام تقسیم کا حصہ ہی

اور تقسیم کی ترتیب ایسی ہی کہ تقسیم ہونے کی رقم کو پہلے لکھنا اور اسکی ہر ایک طرف ایک لکیر کمان جنسی کھینچنا اس طرح)۲۴(تب بائین طرف کی لکیر مین تقسیم دار ونکی رقم لکھنا اور سیدھی طرف کی لکیر مین تقسم دار ونکا حصہ آوے سو لکھنا اب ضروری تقسیم کے بیان کے واسطے پانچ قانون مقرر کئے ہین کہ خدا تعالے کے فضل سے بندی کے جلدی سمجھ مین آوے

قانون پہلا

جب تقسیم ہونے کی اور تقسیم دارون کی رقم مین تھوڑے آنک ہووین تو انکی تقسیم کرنا سہل ہی چنانچہ اوچھالئی سے شمار کرنا کہ تقسیم ہونے کی رقم مین سے تقسیم دارونکی رقم کتنے مرتبہ باد ہوسکتی ہی اتنے کا آنک تقسیم کے حصے کے واسطے سیدھی طرف کی کمانی لکیر مین لکھنا

مثال ——— پہلی

چوبیس روپیونکی رقم تقسیم ہونیکی ہی اسمین چار تقسیم دار ہین انکو برابر حصے کر دینے چاہیئے تب اوچھالئی سے شمار کیا تو چار چھک چوبیس ہوئے کہ اس سے تقسیم ہونیکی رقم پوری ہوئی اور ہر ایک تقسیم دار کے حصے چھے آئے جیسا کہ حصے کا آنک (۶ ۲۴ (۴ تقسیم دار تقسیم ہونیکی رقم

۲۴

۰۰

مثال ——————— دوسری

۲
بہتر کی رقم کو نو پر تقسیم کیا چاہیئے تو نو ا تھے بہتر ہوئے کہ ہر ایک تقسیم دار کے حصے آٹھ آئے جیسا کہ ۸)۷۲(۹

قانون دوسرا

جب تقسیم ہونیکی رقم میں بہت آنک ہوویں تب تقسیم دارون کے آنکون کی مقدار اس تقسیم ہونیکی رقم کی بائین طرف کے ایک یا دو یا زیادہ آنک پہلے حاصل کرنا اور ان آنکون مین سے تقسیم دارون کی رقم کتنے مرتبے پوری نکلتی ہی یعنے کتنے مرتبے باد ہوسکتی ہی سوا وچھالنی سے دریافت کر کے اتنے مرتبونکا آنک تقسیم کے حصے کیواسطے مقرر کرنا اور اسکو سیدھی طرف کی کمانی لکیر مین لکھنا اور اس آنک مین تقسیم دارون کی رقم کے آنکون کو ضرب کر کے حاصل ضرب کو ان تقسیم ہونیکے خاص کئے ہوئے آنکونکے نیچے لکھنا اور اسکے نیچے آڑی لکیر کھینچکے ان آنکون مین سے اس حاصل ضرب کو باد کرنا اگر کچھ باقی رہے تو اسکو اس لکیر کے نیچے لکھنا اور اگر باقی نہ رہے تو خالی سون لکھنا تس پیچھے تقسیم ہونیکی رقم مین اگر دوسرا آنک ہووے تو اسکو باقی کے آنک کے پاس یا خالی سون کے پاس لکھنا کہ وہ سب پھر تقسیم ہونیکی رقم ہوئی تب اسمین سے اگر اوپر کی ترتیب کے موافق تقسیم کا حصہ نکل سکے تو اسکا آنک لکھکے اس مین تقسیم دارون کی رقم کو ضرب کرنا وغیرہ آگے کی ترتیب کے موجب کرنا اگر تقسیم کا حصہ نکل نہ سکے تو اسکی ترتیب پیچھے کے قانون تیسرے و چوتھے سے مفہوم ہوگی اسطرح تقسیم ہونے کی رقم کے ہر ایک آنک کو بائین طرف سے تقسیم کر کے حصے کے آنک نکالتے جانا اور انکو بھی بائین طرف سے لکھنے شروع کرنا باقی بیان انشاءاللہ تعالی نیچے لکھے ہوئے قانونون اور مثالون سے مفصل دریافت ہوگا لیکن سیکھنے والونکو چاہیئے کہ پہلے ان مثالون سے مطلب سمجھ لیوین تس

پیچھے قانونوں کا بیان دریافت کریں چنانچہ اس بات کی تاکید کے واسطے آگے صفحے ۴۸ مین اشارہ ہوا ہی اور جس آنک کی تقسیم ہوتی جاوے اوس کے نیچے ایک باریک زیر جیسی نشان کرنا تاکہ یاد رہے کہ اس آنک کی تقسیم ہو چکی ہی

مثال پہلی اس مین تقسیم ہونے کی رقم مین سے ایک آنک خاص ہوا ہی

٣) ٨١٤٠٢ (٢٧١٣٤

بیان

دو مرتبے ٣ کہ ٦ ہین سو آٹھ ٨ مین سے باد ہو سکے

٦ .... اسواسطے دو کا آنک تقسیم کے حصے مین لکھنا

٢١ .... باقی دو اور ایک اوپر کا کہ ٢١ ہوئے

٢١ .... سات مرتبے ٣ کہ ٢١ ہین سو سب کے سب باد ہوئے

٤ .... باقی کچھ نہین تب خالی سون لکھا اور چار اوپر کے

٣ .... ایک مرتبے تین کہ ٣ ہین سو چار مین سے باد ہو سکے

١٠ .... باقی ایک اور سون اوپر کا کہ ١٠ ہوئے

٩ .... تین مرتبے ٣ کہ ٩ ہین سو ١٠ مین سے باد ہو سکے

١٢ .... باقی ایک اور دو اوپر کے کہ ١٢ ہوئے

١٢ .... چار مرتبے ٣ کہ ١٢ ہین سو سب باد ہوئے

تقسیم کی آزمایش کا قانون

تقسیم کی آزمایش سہل ہی کہ تقسیم دار ون کی رقم کے نیچے تقسیم کے حصے کو لکھکے ضرب کرنا اگر حاصل ضرب اور تقسیم ہونیکی رقم برابر ہو وسے تو تقسیم صحیح ہی والا اسمین کچھ غلطی ہی چنانچہ اوپر کی مثال کی آزمایش یہہ ہی

تقسیم کا حصہ ۲۷۱۳۴

تقسیم دارون کی رقم ۳

حاصل ضرب ۸۱۴۰۲

مثال دوسری اسمین تقسیم ہونیکی رقم کے پہلے دو آنک خاص ہوتے ہین

۲۵) ۶۷۰۵۰ (۲۶۸۲

۵۰
۱۷۰
۱۵۰
۲۰۵
۲۰۰
۵۰
۵۰
۰۰

بیان

دو مرتبے ۲۵ کے ۵۰ ہین سو ۶۷ مین سے باد ہو سکے

باقی سترہ اور سون اوپر کا کہ ۱۷۰ ہوئے

چھ مرتبہ ۲۵ کے ۱۵۰ ہین ۱۷۰ مین سے باد ہو سکے

باقی بیس اور پانچ اوپر کے ۲۰۵ ہوئے

آٹھ مرتبے ۲۵ کے ۲۰۰ ہین سو ۲۰۵ مین سے باد ہو سکے

باقی پانچ اور سون اوپر کا کہ ۵۰ ہوئے

دو مرتبے ۲۵ کے ۵۰ ہین سو سب کے سب باد ہوئے

تقسیم کا حصہ ۲۶۸۲

آزمایش

تقسیم دارون کی رقم
۲۵
۱۳۴۱۰
۵۳۶۴
۶۷۰۵۰
حاصل ضرب

اشارہ

تقسیم ہونیکی آنکون مین سے تقسیم دارون کی رقم کتنے مرتبے باد ہوسکتی ہی اسکو دریافت کرنا بعضے وقت مشکل ہی سو بعون الملک العلام اس قانون کی ترتیب کو اور اسکی مثالون کے بیانون کو خوب سمجھنے اور یاد رکھنے سے آسان ہوگا اور اسکو دریافت کرنے کے واسطے دوسرا بیان یہہ بھی ہی کہ تقسیم دارون کی رقم کی بائین طرف کے پہلے ایک یا دو یا تین آنکون کو دیکھنا کہ کتنی دہائی یا کتنے سینکڑے یا ہزار وغیرہ کے ہین یا ان سے ذرہ کم و بیش ہین تب اُنکے اندازے کے موجب تقسیم ہونیکی رقم کی بائین طرف کے پہلے ایک یا دو زیادہ آنکون مین شمار کرنا کہ ان مین سے تقسیم دارون کی سب رقم یا اسکے پہلے ایک یا دو یا تین آنک کتنے مرتبے باد ہوسکتے ہین اتنے مرتبون کا آنک تقسیم کے حصے کے واسطے مقرر کر کے اسکو تقسیم دارونکی رقم سے ضرب کرنا اور جب تقسیم دارون کی رقم تقسیم ہونیکی رقم کے ایک یا دو آنکومین سے باد نہ ہوسکے تو اُسکے پاس کا دوسرا آنک اسکے ساتھہ ملا کے ان مین سے اسکو باد کرنا مثلاً تقسیم دارون کی رقم بارہ کی ہی اور تقسیم ہونیکی رقم ۵۲۶۸ کی ہی سو تقسیم ہونیکی رقم کا پہلا آنک ۵ ہی اسمین سے بارہ باد نہو سکتے اسواسطے اسکے پہلے دو آنک خاص کیے کہ ۵۲ ہین ان مین تقسیم دارون کی رقم ۱۲ کو اوچھالنی سے شمار کیا تو چار مرتبے باد ہوسکتے ہین چنانچہ بارچونک ۴۸ تب چار کا آنک حصے کے واسطے مقرر کرنا وغیرہ آگے کی ترتیب کے موجب کرنا

پھر مثلاً تقسیم دارون کی رقم ۲۶۰ کی ہی اور تقسیم ہونیکی ۵۸۶۰ کی ہی اسکے پہلے تین آنک خاص کیئے کہ ۵۸۶ ہین انکو پانچ سو کا اندازجان کے اور تقسیم دارون کی رقم ۲۶۰ کو اڑھائی سو کا اندازہ جان کے اوچھالنی سے شمار کیا تو پانچ سو مین سے

اڑھائی سو دو مرتبے باد ہو سکتے ہین چنانچہ دو اڑھائی پانچ تب ۲ کا آنک حصے کے
واسطے مقرر کرنا وغیرہ آگے کی ترتیب کے موجب

پھر مثلاً تقسیم دارون کی رقم ۴۹۲ کی ہی اور تقسیم ہونے کی رقم ۲۶۱۹۴۰۸ کی ہی
اسکے پہلے چار آنک خاص کئے کہ ۲۶۱۹ ہین ان کو پچیس سو کا اندازہ جانکے اور
تقسیم دارون کی رقم ۴۹۲ کو پانچ سو کا اندازہ جانکے شمار کیا تو پچیس سو مین سے
پانچ سو پانچ مرتبے باد ہو سکتے ہین چنانچہ پانچ پنجے پچیس تب پانچ کا آنک حصے کے
واسطے مقرر کرنا وغیرہ نیچے کی مثال مین مرقوم ہی

اور معلوم ہووے کہ جب کچھ وقت یا ضرورت ہو تو تقسیم کے حصے کا آنک جو اوپر والی
سے دریافت ہوا ہی اسکو پہلے علیحدہ جگہہ پر لکھکے تقسیم دارون کی رقم سے ضرب
کرنا اور اسکے حاصل ضرب کو دیکھنا کہ تقسیم ہونیکے آنکون کے برابر ہی یا ان سے
کم وبیش ہی اگر بہت کم یا بہت زیادہ ہووے تو اسی موجب حصے کے آنک کو کم
یا زیادہ کرکے دوسرا آنک اسکے بدل لکھنا ایسا کہ اسکا حاصل ضرب تقسیم ہونیکے آنکون
کے برابر یا کچھ کم ہووے اس طرح اس حصے کے آنک کو پہلے تحقیق کرکے پیچھے اسکی
جگہہ پر لکھنا پھر معلوم ہووے کہ تقسیم کرنیکے واسطے چار قاعدے خوب یاد رکھنے
چاہیئے پہلا یہہ کہ دریافت کرنا کہ تقسیم دارونکے آنک تقسیم ہونیکے آنکون مین سے
کتنے مرتبے باد ہو سکتے ہین کہ اتنے مرتبونکا آنک حصے کے واسطے مقرر کرنا

دوسرا یہہ کہ تقسیم کے حصے کے آنک کو تقسیم دارون کی رقم مین ضرب کرکے حاصل ضرب
نکالنا تیسرا یہہ کہ اس حاصل ضرب کو تقسیم ہونے کے آنکون مین سے باد کرنا اور سمین
سے اگر کچھ باقی رہے سو اسکے نیچے لکھنا

چوتھا یہہ کہ تقسیم ہونیکی رقم مین کا آنک رہا ہووے اسکو اس باقی سے ملاکے تقسیم کرنا

مثال

تیسری اس مین چار آنک خاص ہوئے ہین

مثال

۴۹۲) ۲۶۱۹۴۰۸ (۵۳۲۴

عمل	بیان
۲۴۶۰	پانچ مرتبے ۴۹۲
۱۵۹۴	باقی ۱۵۹ اور چار اوپر کے
۱۴۷۶	تین مرتبے ۴۹۲
۱۱۸۰	باقی ۱۱۸ اور سون اوپر کا
۹۸۴	دو مرتبے ۴۹۲
۱۹۶۸	باقی ۱۹۶ اور آٹھ اوپر کے
۱۹۶۸	چار مرتبے ۴۹۲
۰۰۰۰	

آزمایش کرو

قانون تیسرا

جب تقسیم کرنیکے درمیان باقی کے آنک کے پاس یا خالی سون کے پاس تقسیم ہونیکی رقم مین کا کوئی آنک یا سون لکھا جاوے اور ان مین سے تقسیم دارون کی رقم باد نہوسکے تو تقسیم ہونیکی رقم مین کا دوسرا آنک اسکے پاس لکھکے تقسیم کے حصے مین سون لکھنا اور جب تقسیم ہونیکی رقم کے آخر مین فقط ایک سون یا زیادہ سون باقی ہووین تو انکو حصے کے آنکون کے آخر مین لکھنا چنانچہ

مثال پہلی

۱۲) ۱۳۱۴۰ (۱۰۹۵

عمل	بیان
۱۲	باقی ایک تھا اسکے پاس اوپر کا ایک لکھا تب
۱۱۴	گیارہ ہوئے ان مین سے بارہ باد نہوسکے اسواسطے
۱۰۸	تقسیم کے حصے مین سون لکھا اور اوپر سے دوسرا
۶۰	آنک چار کا لیکے گیارہ کے پاس رکھا
۶۰	
۰۰	

مثال ——————————— دوسری

۲۰۳) ۱۴۲۱ (۷

۱۴
۲۱
۲۱
۰۰

بیان

پہلے خالی سون تھا اسکے پاس اوپر کے دو لکھے
انمین سے سات باد نہو سکے تب تقسیم کے حصے مین
سون لکھا اور اوپر سے دوسرا آنک ایک کا لیکے دو کے پاس رکھا

مثال ——————————— تیسری

۱۶۰) ۱۱۸۰ (۸

۸
۴۸
۴۸
۰۰

بیان

تقسیم ہونے کی رقم کے آخر کا سون حصے
کے آنکون کے آخر مین لکھنا

مثال چوتھی

۲۰۳) ۶۰۹ (۳

۶
۰۰۹
۹
۰

مثال پانچوین

۲۰۰۶) ۸۰۱۲ (۴

۸
۰۰۱۲
۱۲
۰۰

مثال چھٹی

۳۲۰۰) ۹۶۰۰ (۳

۹
۰۶
۶
۰

اشارہ

معلوم ہووے کہ اوپر کے سب قانونون کی ہر ایک مثال مین تقسیم ہونیکی رقم کے
سب آنک تقسیم دارون کی رقم پر برابر تقسیم ہوئے ان مین سے کچھ باقی نہ رہا ہی
لیکن جب تقسیم ہونیکی رقم مین سے کچھ باقی رہتا ہی کہ اس مین سے تقسیم دارون کا
حصہ ایک مرتبہ بھی باد نہو سکتا تب اس باقی کو توڑ کے جتنے تقسیم دار ہین اتنے اُس
باقی کے حصے بناتے ہین اور ان مین سے ہر ایک تقسیم دار کو ایک حصہ دیتے ہین
چنانچہ اس کا بیان خدا کے فضل سے نیچے چوتھے قانون مین مفہوم ہوگا

قانون ۴

قانون چوتھا

جب تقسیم ہونیکی رقم کے سب آنکون کی تقسیم ہوکے آخر مین کچھ باقی رہے کہ اسمین سے تقسیم دارون کا حصہ ایک مرتبے بھی بادنہوسکے تو اس باقی کے آنک کو تقسیم کے حصے کے آخر مین باریک خط سے لکھکے اسکے نیچے آڑی لکیر کھینچکے اس لکیر کے نیچے تقسیم دارونکی رقم لکھنا تاکہ معلوم ہووے کہ بالفعل اتنی باقی اتنے تقسیم دارونپر پھر تقسیم کرنے چاہئے اسکا بیان نیچے مرقوم ہی

مثال ــــــــ پہلی

٩) ١١٥٦ (١٢٨ $\frac{٤}{٩}$
٩
٢٥
١٨
٧٦
٧٢
باقی ٤

آزمایش
١٢٨
٩
١١٥٢
٤ .... باقی
١١٥٦

اس مثال مین چار باقی رہے کہ نو پر برابر تقسیم نہوسکتے مگر انکو توڑکے نو حصے بناکے نو تقسیم دارون کو ایک ایک حصہ دینا سو پاوے ڈوکڑے وغیرہ بناکے تقسیم کئے جاوینگے انکے حساب کے قانون نیچے کی چھٹھی فصل صفحے ١١٧ و ١١٨ مین مرقوم ہی انشاءاللہ تعالیٰ مفہوم ہوینگے اسی موجب ایسی ہر کسی رقم کی باقی کا آنک توڑکے سب حصہ دارونپر تقسیم کیا جائیگا

مثال ــــــــ دوسری مثال ــــــــ تیسری

٣٢) ٦٣٣٢ (١٩٧ $\frac{٢٨}{٣٢}$
٣٢
٣١٣
٢٨٨
٢٥٢
٢٢٤
باقی ٢٨

٤١٥) ٨٨٥٥٩ (٢١٣ $\frac{١٦٤}{٤١٥}$
٨٣٠
٥٥٥
٤١٥
١٤٠٩
١٢٤٥
باقی ١٦٤

مثال ــــــــــــ چوتھی

۱۲۲۵) ۳۹۵۶۶۵ (۳۲۲ $\frac{۱۲۱۵}{۱۲۲۵}$

۳۶۷۵
۲۸۱۶
۲۴۵۰
۳۶۶۵
۲۴۵۰
باقی ۔۔ ۱۲۱۵

مثال ــــــــــــ پانچوین

۲۵) ۱۲۳۴۵۶۷۸۹ (۴۹۳۸۲۷۱ $\frac{۱۴}{۲۵}$

۱۰۰
۲۳۴
۲۲۵
۰۹۵
۷۵
۲۰۶
۲۰۰
۶۷
۵۰
۱۷۸
۱۷۵
۳۹
۲۵
باقی ۔۔ ۱۴

آزمایش

۴۹۳۸۲۷۱
۲۵
۲۴۶۹۱۳۵۵
۹۸۷۶۵۴۲
باقی ۔۔ ۱۴
۱۲۳۴۵۶۷۸۹

قانون پانچوان

جب تقسیم دارون کی رقم کی سیدھی طرف کے آخرین ایک یا دو یا زیادہ سُون ہوئین تو ان سونون کو چھوڑ دینا اور جتنے سون چھوڑنے مین آوین اُتنے آخری آنک تقسیم ہونیکی رقم کی سیدھی طرف سے بھی چھوڑ کے انکو کچھ

نشان

نشان سے جدا کرکے دوسرے آنکون کی تقسیم کرنا تب اگر تقسیم کی کچھ باقی اوپر کے
چوتھے قانون موجب رہی ہو تو جتنے آخری آنک چھوڑے ہین انکو اُس باقی کے
آنک کے پاس لکھکے ملانا جیسا کہ نیچے کی پہلی اور دوسری مثال مین مرقوم ہی لیکن اگر
تقسیم کی باقی نہ رہے تو جتنے آخری آنک چھوڑے ہین صرف انکو تقسیم کے حصے کے
پاس باقی کی طرح سے لکھنا جیسا کہ نیچے کی تیسری مثال مین مرقوم ہی

پہلی مثال

۲۰|۸۵۹ (۴۲ ۱۹/۲۰
۸
۵
۴
۱

دوسری مثال

۵۰۰|۱۶۴۵۶ (۳۲ ۴۵۶/۵۰۰
۱۵
۱۴
۱۰
۴

تیسری مثال

۷۰۰|۹۷۳۵۲۱ (۱۳۹ ۵۲۱/۷۰۰
۷
۲۷
۲۱
۶۳
۶۳
۰۰

مگر جب تقسیم داروں کی رقم فقط دس یا ایک سو یا ایکہزار یا دس ہزار یا ایک لاکھ وغیرہ
ایسی ہووے تو جتنے سون اس رقم مین ہون اتنے تقسیم ہونیکی رقم کی آخری آنکونکو
کچھ نشان سے جدا کرنا تب اُنکے سوائے جو آنک رہین سو تقسیم کا حصہ ہی اور جو
آنک جدے کئے ہین سو تقسیم کی باقی ہی

مثال

۱۰|۱۵۶۴۷ (۱۵۶۴ ۷/۱۰
۱۰۰|۴۵۵۶۱ (۴۵۵ ۶۱/۱۰۰
۱۰۰۰|۲۱۴۵۶۷۲ (۲۱۴ ۵۶۷۲/۱۰۰۰۰

اور جب تقسیم ہونیکی رقم کے آخر مین بہت سون ہووین اسکی مثال مثال

(حساب)	بیان	آزمایش
۱۵) ۱۰۰۰۰ (۶۶۶ $\frac{۱۰}{۱۵}$		
۹۰	پندرہ چھک نود کہ سومین سے باد	۶۶۶
۱۰۰	باقی دس اور سون اوپر کا	۱۵
۹۰	پھر سومین سے نود باد	۹۰
۱۰۰	باقی دس اور سون اوپر کا	۹۰
۹۰	پھر سومین سے نود باد باقی دس	۹۰
۱۰		۹۹۹۰
		۱۰
		۱۰۰۰۰

تقسیم کی آزمایش کی دوسری طرح جو ضرب کی آزمایش کی جیسی میزان سے بناتے ہین
نو کی ترتیب موجب تقسیم کے حصے کا آنک آوے اسکو تقسیم دارون کے آنک مین ضرب
کرنا تب حاصل ضرب مین سے جو آنک یا سون آوے اسکو اگر تقسیم مین سے کچھ باقی
رہی ہووے اسکے ساتھ ملانا اسمین سے جو آنک یا سون آوے سو تقسیم ہونیکے آنکون
مین سے جو آنک یا سون آوے اسکے برابر ہووے تو تقسیم درست ہی جیسا کہ صفحے ۱۰۸
مین کی دو آزمایش اسطرح ہووین (۶، ۳، ۸، ۶) (۰، ۷، ۰، ۰) اور صفحے ۱۱۳ مین کی پہلی اور
دوسری مثال کی آزمایش اسطرح ہووے (۴، ۰، ۲، ۴) (۵، ۵، ۸، ۵) ورزش کی مثالین

تقسیم ہونیکی رقم	تقسیم دارونکی رقم	تقسیم کا حصہ
۷۳۱۴۶۰۸۵	۴	۱۸۲۸۶۵۲۱ $\frac{۱}{۴}$
۵۷۰۱۹۶۳۸۲	۱۲	۴۷۵۱۶۳۶۵ $\frac{۲}{۱۲}$
۷۴۶۳۸۱۰۵	۳۷	۲۰۱۷۴۴۶ $\frac{۳}{۳۷}$
۱۳۷۸۹۶۲۵۴	۹۷	۱۴۳۱۶۱۰ $\frac{۸۲}{۹۷}$
۳۵۸۲۱۶۴۹	۷۶۴	۴۶۸۸۶ $\frac{۷۴۵}{۷۶۴}$
۷۲۰۶۱۳۶۵	۵۲۰۱	۱۳۸۶۱ $\frac{۳۰۴}{۵۲۰۱}$

فصل چھٹی

فصل چھٹی توڑ کسر یعنے پاو آدھا پونا وغیرہ کے حساب کی کیفیت مین

ایک آنک کو یا کسی چیز کو توڑ کے اسکے کتنے ایک حصّے بنا کے ہر حصّے کے مقدار بموجب اُسکا علیحدہ نام مقرر کیا ہی جیسا کہ پاو آدھا پونا تہائی ڈوکڑا وغیرہ ایسے حصّے کو توڑ کسر کہتے ہین اور ایک آنک یا ایک چیز کے جب چار حصّے کرتے ہین تو انمین سے ایک حصّے کو پاؤ کہتے ہین اور دو حصّون کو آدھا اور تین حصّون کو پونا کہتے ہین ان کے آنکونکی تفصیل یہہ ہی

پاؤ کا آنک ـــے	سوا کا آنک ـــے ۱	سوا دو کا آنک ـــے ۲ وغیرہ
آدھے کا آنک ـــــ	ڈیڑھ کا آنک ـــــ ۱	اڑھائی کا آنک ـــــ ۲ اسی
پونے کا آنک ـــــے	پونے دو کا آنک ـــــے ۱	پونے تین کا آنک ـــــے ۲ موافق

بالفعل بعضے ضروری باتون کی توڑ کسر کا بیان چھہ قسمون مین مرقوم کیا ہی

قسم پہلی پیسون کی توڑ کسر کے بیان مین بمبئی کی عام چلن کے موافق

ایک روپئے کے پہلے چار حصّے کرتے ہین انمین کے ایک حصّے کو پاؤلا بولتے ہین پھر ایک روپئے کے سو حصّے کرتے ہین کہ ہر ایک حصّے کو دوکڑا بولتے ہین اور ہر ایک دوکڑے کے چار حصّے کرتے ہین اسکے ہر ایک حصّے کو دمڑی بولتے ہین سو ایک پاؤلے کے پچیس دوکڑے یا سو دمڑیان ہین پھر ایک دوکڑیکے سو حصّے کرتے ہین اسکے ہر ایک حصّے کو پھوکڑا بولتے ہین لیکن پھوکڑے اکثر حساب مین استعمال نہین کرتے کبھی جب ضرور ہوتا ہی تب استعمال کرتے ہین اور دوکڑون کے بھی پاؤ آدھے پونے کے آنک لکھتے ہین چنانچہ دوکڑیکے پاؤ کا آنک ایک دمڑی ہی اور دوکڑے کے آدھے کا آنک دو دمڑیان اور پونے کا آنک تین

دمڑیان ہین پھر ایک روپے کے سولہ آنے ہین انکو اسطرح لکھتے ہین ایک آنہ ر
دو آنے رر تین آنے ررر جب چار آنے ہوئے تو انکا ایک پاؤلا لکھتے ہین

روپیہ	دوکڑے	روپیہ	پاؤلے	پاؤلا	دوکڑے	دوکڑا	دمڑیان
۱	۱۰۰	۱	۴ دمڑیان ۴۰۰	۱	۲۵ دمڑیان ۱۰۰ آنے ۴	۱	۴ پھوکڑے ۱۰۰

پاؤ آدھے دوکڑے آنے وغیرہ کی توڑ کسر کے آنکونکو پورے آنکون کی سیدھی طرف لکھتے ہین اور ہمزے کے جیسی نشان ایسی روپیون پاؤلون دوکڑون کے درمیان فرق معلوم ہونیکے واسطے لکھتے ہین اس نشان کا نام اس اطراف مین الان مشہور ہی چنانچہ مثال ڈوکرون آنون پاؤلون روپیون کے ساتھ

سوا روپیہ	۱ ے	ایک روپیہ فقط	۱ ر ر
ڈیڑھ روپیہ پانچ ڈوکرے	۱ ـــہ ۵	ایک پاؤلا فقط	ر ے ۱
ایک روپیہ ساڑھے چار ڈوکرے	۱ ۱ ۴ ـــہ	ساڑھے بارہ روپئے سوا پانچ ڈوکرے	۱۲ ـــہ ۵
پونے دو روپئے چوبیس ڈوکرے	۱ ے ۲۴	ایک روپیہ دو آنے	۱ ۱ ״

سینکڑے ہزار لاکھ وغیرہ کے نامون کو بھی توڑ کسر سے بولتے ہین چنانچہ

پونا سو	سوا سو	ڈیڑھ سو	پونے دو سو	سوا دو سو	اڑھائی سو
۷۵	۱۲۵	۱۵۰	۱۷۵	۲۲۵	۲۵۰
پونا ہزار	سوا ہزار	ڈیڑھ ہزار	پونے دو ہزار	سوا دو ہزار	اڑھائی ہزار
۷۵۰	۱۲۵۰	۱۵۰۰	۱۷۵۰	۲۲۵۰	۲۵۰۰
پونا لاکھ	سوا لاکھ	ڈیڑھ لاکھ	پونے دو لاکھ	سوا دو لاکھ	اڑھائی لاکھ
۷۵۰۰۰	۱۲۵۰۰۰	۱۵۰۰۰۰	۱۷۵۰۰۰	۲۲۵۰۰۰	۲۵۰۰۰۰

اور یہہ بھی معلوم ہووے کہ ابھی بمبئی مین پنسیون کی نئی چلن ہوئی ہی انکا حساب سطرح
جاری ہی کہ ایک روپئے کے چوسٹھہ پیسے ہین اور ایک پیسے کی تین پائی جسکو آدھی
بولتے ہین اور اُن چار پیسون کا ایک آنہ اور ایک آنے کی بارہ پائی ہین اور سرکار کے
دفتر مین ابھی روپئے اور آنے اور پائی سے حساب کرتے ہین چنانچہ بارہ پائی کا آنہ
اور سولہ آنونکا ایک روپیہ بناکے حساب لکھتے ہین پاؤلونکا اور آنونکا آنک نہین لکھتے
اسکی مثال

پائی	آنے	روپیہ
۱ ،	۲ ،	۴
۴ ،	۴ ،	۶
۱۱ ،	۱۵ ،	۱۲

پائی	آنے	روپیہ
۹ ،	۲ ،	۱
۱ ،	۱۱ ،	۳
۱۰ ،	۱۰ ،	۱۷

قسم دوسری توڑ کسر نسبتی کے بیان مین

توڑ کسر نسبتی اسکو کہتے ہین کہ کسی آنک یا چیز کو توڑ کے اسکے کتنے ایک حصے بناکے
ان مین سے ایک یا زیادہ حصے مقرر کر لینا جیسا کہ تہائی کہ اسکی نسبت تین سے ہی
یعنے کسی ایک آنک یا چیز کو توڑ کے اسکے تین حصے کئے انمین سے ایک حصہ یا جیسا کہ
پانچوان حصہ کہ اسکی نسبت پانچ سے ہی یعنے ایک کے پانچ حصے کئے اُن مین سے
ایک حصہ اسکے بیان کے واسطے دو قانون ہین چنانچہ

قانون پہلا

جب خصوص ایک کے آنک کو توڑ کے اُسکے کتنے ایک حصے بناکے اُن مین سے
ایک یا زیادہ حصے لئے چاہیئے تو جتنے حصے لئے چاہئے ان کا آنک لکھکے اسکے نیچے
آڑی چھوٹی لکیر کھینچکے جتنے حصے مقرر کئے ہین اُن کا آنک اس لکیر کے نیچے لکھنا جیسا کہ

$\frac{1}{2}$ یعنے ایک کے دو حصّے کئے ان مین سے ایک حصہ یعنے آدھا

$\frac{1}{3}$ ایک کے تین حصّے کئے ان مین سے ایک حصہ یعنے تہائی

$\frac{1}{4}$ ایک کے چار حصّے کئے ان مین سے ایک حصہ یعنے پاؤ

$\frac{2}{3}$ ایک کے تین حصّے کئے ان مین سے دو حصے یعنے دو تہائی

$\frac{3}{4}$ ایک کے چار حصّے کئے ان مین سے تین حصے یعنے پونا

$\frac{4}{5}$ ایک کے پانچ حصّے کئے ان مین سے چار حصے یعنے چار پانچوین حصے

$\frac{4}{9}$ ایک کے نوٗ حصّے کئے ان مین سے چار حصے یعنے چار نوین حصے

$\frac{145}{1000}$ ایک کے ہزار حصّے کئے ان مین سے ایک سو پینتالیس حصّے

قانون دوسرا

جب ایک کے آنک کے سوائے کسی دوسرے آنک کو توڑ کے اسکے کتنے ایک حصّے بنا کے ان مین سے ایک یا زیادہ حصّے لئے چاہئے تو پہلے اس آنک کو لکھکے اُسکے پاس لفظ کے لکھنا اس پیچھے اوپر کے قانون کے موافق حصون کے آنک اس لفظ کے نزدیک لکھنا چنانچہ

۸ کے $\frac{4}{5}$ یعنے آٹھ کے پانچ حصے کئے ان مین سے چار حصّے

۲۵ کے $\frac{1}{10}$ یعنے پچیس کے دس حصے کئے ان مین سے ایک حصّہ

۱۴۵ کے $\frac{750}{1000}$ یعنے ایک سو پینتالیس کے ہزار حصّے کئے انمین ساڑھے سات سو حصّے

اشارہ

اوپر کے پہلے قانون کے آنک لکھنے کی وضع اور تقسیم کے حصّے کی باقی کے آنک لکھنے کی وضع یکسان ہی لیکن ہر ایک کا مطلب علیحدہ ہی چنانچہ اوپر کے پہلے

قانون/۱۵

قانون کے موجب $\frac{4}{9}$ سے مطلب یہہ ہی کہ ایک حصّے کے نو حصّے کئے انمین سے
چار حصّے اور تقسیم کی باقی کے موجب مطلب یہہ ہی کہ چار باقی رہے انکو توڑ کے نو حصّے
بناکے نو تقسیم دارون کو ایک ایک حصہ دینا چنانچہ قانون جو تھے صفحے ۱۱۲ و ۱۱۳ امین مرقوم ہی

قسم تیسری وزن کی توڑ کسر کے بیان مین بمبئی کی عام چلن کے موافق

ایک روپیے کے بھار وزن کو تولا بولتے ہین اور ایک تولے کے چالیس وال ہین،،
اور اٹھائیس تولے کا ایک سیر ہوتا ہی اور چالیس سیر کا ایک من ہوتا ہی اور بیس من
کی ایک کھنڈی ہوتی ہی لیکن بمبئی مین بعضے جنسون مین چالیس سیر سے چوالیس سیر تک
ایک من ہوتا ہی اور سورتی کھنڈی چالیس من سے بیالیس من تک ہوتی ہی اور بمبئی کا
ایک من سورتی پونا من ہی ایک رطل کا وزن چالیس تولے ہی یا سوا سیر اور
پانچ تولے پھر ایک سیر مین ۲ ٹانک ہین اسی واسطے آدھے پاؤ سیر کا نام ٹانک
مشہور ہی پھر ایک تولے مین بارہ ماشے ہین اور ایک ماشے مین ۸ رتی ہین اور
ایک ٹانک مین ۲۴ رتی ہین

تولا	وال	سیر	تولے	من	سیر	کھنڈی	من
۱	۴۰	۱	۲۸	۱	۴۰	۱	۲۰

قسم چوتھی ماپ کی توڑ کسر کے بیان مین بمبئی کی چال کے موجب

ماپ دو طرح کا ہی پہلا لمبائی کا کہ اسکو گز اور انگل یا تسو وغیرہ سے ماپتے ہین
دوسرا اناج نمک وغیرہ کا کہ اسکے ماپنے کے واسطے باسن مقرر ہین جیسا کہ پائلی وغیرہ
چنانچہ نیچے مرقوم ہی

لمبائی کے ماپ کی توڑکسر

فی الحال بمبئی مین لمبائی کا ماپ انگریزی گز اور انگل کے موجب جاری ہی سو انگریزی گز کے انگل کو اینچ بولتے ہین کہ انگریزی نام ہی سو بارہ اینچ کی ایک فوٹ ہی اسیو جب بمبئی مین سوتاری گز دو فوٹ کا ہوتا ہی اور انگریزی گز تین فوٹ کا ہوتا ہی کہ اسکا نام انگریزی مین بارڈ ہی کہ اسکو یہان وار بولتے ہین ان ماپون سے کپڑا الکٹر زمین وغیرہ ایسی چیزین ماپتے ہین پھر زمین ماپنے کے واسطے بمبئی مین دس فوٹ کی ایک کاتھی مقرر ہی

فوت ١ — اینچ ١٢	سوتاری گز ١ — فوت ٢	وار ١ — فوت ٣	کاتھی ١ — فوت ١٠	میل ١ — وار ١٧٦٠
				دو میل تقریبا یک کوس ہی

اصل ہندوستانی لمبائی کا ماپ اسطرح سے ہی

تسو ١ — انگل ٣	ہاتھ ١ — تسو ١٢	گز ١ — ہاتھ ٢	ہاتھ ١ — سوتھ ٦

زمین کا ہندوستانی ماپنا اسطرح سے ہی

کاتھی — ہاتھ ٥ ٥/٦	بیا ١ — کاتھی ٢٠ ایک کاتھی کو بسواسی بھی بولتے ہین	بیگھا ١ — بیے ٢٠
		کاتھی ١ — ٤٠٠

انگریزی وار زمین فوٹ کا سو ہندوستانی ٢٣ تسو ہی

اناج ماپنے کے ماپ کی توڑکسر

سیر ١ — تپری ٢	پایلی ١ — سیر ٤	فرہ ١ — پایلی ١٦	کھنڈی ١ — فرے ٨	دھان کا ماپ: مورہ ١ فرے ٢٥
				کھنڈی ١ فرے ٢٠

نمک کا ماپ

فرہ ١ — ادہولی ٥ سے ١٠	آنا ١ — فرے ١٠٠	راس ١ — آنے ١٦	آنا ١ انگریزی وزن ٹن ٥ سے ٢
			راس ١ ٹن ٤٠

قسم پانچوین وقت کا عرصہ انگریزی چال کے موجب جو بمبئی مین مشہور ہی اسکی توڑ کسر کے بیان مین

منٹ یعنی دقیقہ	پل	گھڑی	دقیقے	پہر	گھڑی	دن	پہر	رات دن ملکے	پہر
۱	۶۰	۱	۶۰	۱	۳	۱	۴		۸

ہفتہ	دن	مہینا	دن	برس	مہینے		
۱	۷	۱	۳۰	۱	۱۲	انگریزی برس کے دن	۳۶۵
						ہندوستانی برس کے دن	۳۵۵

وقت کا عرصہ ہندوستانی چال کے موافق اسطرح ہی

گھڑی	پل	پہر	تربیب گھڑی	دن	پہر	رات دن ملکے	پہر
۱	۶۰	۱	۸	۱	۴		۸

ہندوستانی ایک گھڑی انگریزی ۲۴ منٹ کی ہی اور انگریزی ایک گھڑی ہندوستانی اڑھائی گھڑی کی ہی

قسم چھٹی جوڑ جمع اور جوڑ بادباقی اور جوڑ ضرب اور جوڑ تقسیم کے بیان مین

جوڑ جمع یعنے توڑ کسر کی

توڑ کسر کی جمع یعنے بیڑ بیڑ لینے کو رقمون کے سبب سے چھوٹے آنکون سے شروع کرتے ہین چنانچہ پیسونکی رقمون مین پہلے ڈوکرون کے پاؤ ہووین توان سے شروع کرتے ہین نہین تو ڈوکرون وغیرہ سے عروع کرتے ہین تب چار چار پاؤن کا ایک ایک ڈوکرا اور پچیس پچیس ڈوکرون کا ایک ایک پاؤلا بناتے ہین لس پیچھے چار چار پاؤونکا ایک ایک روپیہ بناکے انکو روپیون کے ساتھ ملاکے بیڑ بیڑ لیتے ہین لیکن جب چار پاؤن مین یا پچیس ۲۵ ڈوکرون مین یا چار آنون مین جو کچھ کم ہو تو اتنے کا آنک لکھتے ہین یعنے پاؤکا یا آدھے کا یا پونے کا آنک یا ایک ڈوکرے سے لے ۲۴ ڈوکرے تک جتنے ڈوکرے ہووین انکے آنک لکھتے ہین

جوڑ باد باقی یعنے لوٗڑکسر کی باد باقی

ڈوکرے	پاولے
۲۰	سہ
۱۴	سے
۶	سعے

روپیے	سیر		من	کھنڈی
۲۲	۲۵	باد	۱۲	۲۰
۱۵	۳۵	باقی	۱۶	۱۷
۶	۳۰		۱۵	۷ باد باقی

جوڑ ضرب یعنے لوٗڑکسر کی ضرب

لوٗڑکسر کی بھی اوچھالنی ہی اس مین سے بہت مختصر یہان لکھی ہی اسکو سیکھکے منہ پر یاد رکھنا بہت ضرور ہی کہ اس سے حساب کرنے مین بہت آسانی ہوتی ہی

پاؤ	آدھے	پونے	سوائے
ایک پاؤ پاؤ سے	ایک آدھے آدھا سہ	ایک پونے پونا سعے	ایک سوائے سوائے ۱
دو پاوے آدھا سہ	دو آدھے ایک ۱ء	دو پونے ڈیڑھ ۱سہ	دو سوائے ۲سہ
تین پاوے پونا سعے	تین آدھے ۱سہ	تین پونے ۲سے	تین سوائے ۳سعے
چار پاوے ۱ء	چار آدھے ۲ء	چار پونے ۳ء	چار سوائے ۵ء
پانچ پاوے ۱سے	پانچ آدھے ۲سہ	پانچ پونے ۳سعے	پانچ سوائے ۶سے
چھہ پاوے ۱سہ	چھہ آدھے ۳ء	چھہ پونے ۴سہ	چھہ سوائے ۷سہ
سات پاوے ۱سعے	سات آدھے ۳سہ	سات پونے ۵سے	سات سوائے ۸سعے
آٹھ پاوے ۲ء	آٹھ آدھے ۴ء	آٹھ پونے ۶ء	آٹھ سوائے ۱۰
نو پاوے ۲سے	نو آدھے ۴سہ	نو پونے ۶سعے	نو سوائے ۱۱سے
دس پاوے ۲سہ	دس آدھے ۵ء	دس پونے ۷سہ	دس سوائے ۱۲سہ
گیارہ پاوے ۲سعے	گیارہ آدھے ۵سہ	گیارہ پونے ۸سے	گیارہ سوائے ۱۳سعے
بارہ پاوے ۳ء	بارہ آدھے ۶ء	بارہ پونے ۹ء	بارہ سوائے ۱۵

ڈیڑھے		اڑھائی		آنے	
ایک ڈیڑھے ڈیڑھ	۱سے	ایک اڑھائی اڑھائی	۲سے	چار آنے	ے
دو ڈیڑھے	۳ ،	دو اڑھائی	۵ ،	آٹھ آنے	سے
تین ڈیڑھے	۴سے	تین اڑھائی	۷سے	بارہ آنے	سعے
چار ڈیڑھے	۶ ،	چار اڑھائی	۱۰ ،	سولہ آنے	۱۶
پانچ ڈیڑھے	۷سے	پانچ اڑھائی	۱۲سے	بیس آنے	۱ے
چھ ڈیڑھے	۹ ،	چھ اڑھائی	۱۵ ،	چوبیس آنے	۱سے
سات ڈیڑھے	۱۰سے	سات اڑھائی	۱۷سے	تیس آنے	۱سعے
آٹھ ڈیڑھے	۱۲ ،	آٹھ اڑھائی	۲۰ ،	پچاس آنے	۲ ، ،
نو ڈیڑھے	۱۳سے	نو اڑھائی	۲۲سے	اسی آنے	۵ ، ،
دس ڈیڑھے	۱۵ ،	دس اڑھائی	۲۵ ،	سو آنے	۶ے
گیارہ ڈیڑھے	۱۶سے	گیارہ اڑھائی	۲۷سے	ڈیڑھ سو آنے	۹ے
بارہ ڈیڑھے	۱۸ ،	بارہ اڑھائی	۳۰ ،	دو سو آنے	۱۲سے

جوڑ ضرب دو طرح سے ہوتی ہے پہلی طرح یہہ ہے کہ ضرب ہونیکی رقم کے اور ضرب کرنیوالی رقم کے پورے آنکون کو پہلے ضرب کر کے انکا حاصل ضرب لکھنا اُس پیچھے توڑ کسر کے آنکونکو ضرب کر کے انکا حاصل ضرب اوپر کے حاصل ضرب کے نیچے لکھکے جمع یعنے بیر یز لینا جیساکہ مثال ــــــ پہلی مثال ــــــــــــ دوسری

پہلی مثال		دوسری مثال	
طاقے	۱۲	گھی من پونے پندرہ اور پانچ سیر	۱۴ے ۵
در طاقے روپئے	۱سے ۲۵	در من روپئے	۶ے
بارہ اور پچیس کی ضرب	۲۴ / ۳۰۰	چھہ روپئے کے / چھہ پونے	۸۴ ۴ے
بارہ آدھے	۶	حساب سے / پانچ سیر	۸۹ے
بارہ دھائی ڈوکرے	۱ ، ۲ / ۳۰۷ ، ۲	پاو لے کے / چودہ پائے / پونے من کے	۱ ۲ سے / ۱ ۱۹ ے
		حساب سے / پانچ سیر کے	۹۶ے

جوڑ ضرب

جو ترضرب کی دوسری طرح یہہ ہی کہ پاؤ یا آدھا یا پونا ہووے اسکے ڈوکڑے کرنا اور
ڈوکڑے سے کے پھوکڑے کرنا چنانچہ پاؤ لے کے پچیس ڈوکڑے آور آدھے کے ۵۰ ڈوکڑے
اور پونے کے ۷۵ ڈوکڑے کرنا اور انکو پورے آنکون کے پاس سیدھی طرف لکھنا جیساکہ
ے ۱۲ کے واسطے ۱۲۲۵ لکھنا اور سہ ۱۲ کے واسطے ۱۲۵۰ اور یے ۱۲ کے واسطے ۱۲۷۵
لکھنا اگر پاؤ وغیرہ کے ساتھ ڈوکڑے ہوویں تو انکو پاؤ وغیرہ کے ڈوکڑوں مین ملانا
جیساکہ ۱۰۵ کو ۶۰ ڈوکڑے لکھنا پھر اسی طرح اگر پاؤ یا آدھا یا پونا ڈوکرا ہووے اُسکے
بھی ۲۵ یا پچاس یا ۷۵ پھوکڑے کرنا بس پیچھے انکو دوسرے آنکون سے ضرب کرنا اور حاصل
ضرب کی سیدھی طرف کے آخری دو دو آنکونکو ڈوکڑے اور پھوکرے سمجھنا اور انکے درمیان نشان
زیر جیسی کرکے انکو جدا دکھلانا تب اُنکے سوائے باقی آنکون کو روپئے جاننا

مثال پہلی

طاقے ۳۱۵
درطاقہ روپئے
ے ۱۲

۳۱۵
۱۲۲۵
۱۵۷۵
۶۳۰
۶۳۰
۳۱۵
۳۸۵۸۷۵
روپئے پاوے

جملہ روپئے
یے ۳۸۵۸

مثال دوسری

طاقے ۱۵ سہ
درطاقہ روپئے
۱۰ ے ۱۶

۱۵۵۰
۱۶۲۵
۲۵۳۴۲۵۰

حاصل ضرب
جملہ روپئے
۲۵۳ ے ۱۷ سہ

مثال تیسری

طاقے ۱۷
درطاقے روپئے
ے ۱۱ یے ۹

۱۷
۹۸۶۲۵
۱۶۷۶۶۲۵

حاصل ضرب
جملہ روپئے
ے ۱۶۷ سہ ۱۶ ے

جوڑ تقسیم یعنے توڑ کسر کی تقسیم

توڑ کسر کی تقسیم مین پہلے پوری آنکون کی تقسیم کرنا پیچھے پاؤون ڈوکڑون اور دمڑیونکی تقسیم کرنا پس جب تقسیم ہو ینکی رقم مین سے کچھہ باقی رہے کہ جس مین تقسیم دارؤنکا حصہ ایک مرتبے بھی یاونہو سکے چنانچہ قانون چوتھے صفحے ۱۱۲ و ۱۱۳ مین مذکور ہی تو اس باقی کے پاوے ڈوکڑے دمڑیان کرکے تقسیم کرنا چنانچہ

مثال پہلی ——— مثال دوسری

پہلی مثال: روپئے ۱۲۸ ÷ ۹، پاوے (۲)، ڈوکڑے، دمڑیان (۷)، باقی ....

جملہ روپئے ۱۲ ۱۹ ۷

باقی دمڑیان سات انکے نو حصے کرنا

دوسری مثال: روپئے ۵۲۲ ÷ ۳۲، پاوے ۳، ڈوکڑے ۱۲، دمڑیان ۲، باقی کچھہ نہین

جملہ روپئے ۱۶ ۳ ۱۲ ۲

اور ۱۶

اور جب تقسیم ہونیکی رقم مین پاؤلے ڈوکڑے وغیرہ ہووین اور تقسیم مین سے باقی بھی رہی ہووے تو ان پاؤلون ڈوکڑون وغیرہ کو اس باقی مین ملا کے تقسیم کرنا چنانچہ

مثال پہلی

روپئے ۱۱ ۹ ۸ ۵

جملہ روپئے ۱۲ ۱۱ باقی دمڑی ایک اسکے پانچ حصے کرنا

مثال دوسری

روپئے ۷۶ ۵ ۱۲

جملہ روپئے ۶ ۱ باقی دمڑیان چھ اسکے بارہ حصے کرنا

بعضے حساب کرنیوالی تقسیم کی رقموں مین پاوٴلے اور دمڑیان ہین لکھتے سب آنکونکے
ڈوکڑے و بھوکڑے کرکے تقسیم کرتے ہین یعنے ہر ایک روپئے کے سو ڈوکرے اور
ہر ایک ڈوکرے کے سو بھوکڑے کرکے تقسیم کرلیتے ہین پس جب تقسیم ہونیکی رقم کے
اور تقسیم دارونکی رقم کے روپیون اور پاوٴلون کے ڈوکرے کئے تو انکی تقسیم مین سے
جو حصہ آوے روپئے ہین اور جو باقی رہے سو ڈوکرے ہین کہ ان پر دوسون دیکے انکے
بھوکڑے کرکے پھر تقسیم کرلیتے ہین تب اسمین سے جو حصہ آوے سو ڈوکرے ہین
اور جو باقی رہے سو بھوکڑے ہین کہ انکو تھوڑی کسر سمجھ کے چھوڑ دیتے ہین اور
رقمون کے آخری دو آنک ڈوکرے ہین کہ انکو کچھ نشان سے جدا کرتے ہین باقی سب روپئے ہین ۔

مثال

تقسیم دار ۴۵ ہین یعنے زمین بیگھے ۴۵۰ اسکے روپئے ۹۸۶ تب دربیگھے کے کتنے
روپئے اسکی تقسیم کے واسطے روپیون کے ڈوکڑے کئے چنانچہ روپیون کے آنکو پر
دوسون دیئے اسی موجب ۴۵۰ بیگھون کے ہر ایک بیگھے کو ایک روپیہ جانکے
ان ۴۵۰ بیگھون کے ۴۵۰۰۰ ڈوکرے کئے جیساکہ

روپئے

```
۴۵۰)۹۸۶۰۰(۲۱۹
    ۹۰۰
    ───
    ۸۶۰
    ۴۵۰
    ───
    ۴۱۰۰
    ۴۰۵۰
۴۵۰)───(۱۱
    ۵۰۰۰
    ۴۵۰
    ───
    ۵۰۰
    ۴۵۰
    ───
     ۵۰
```

ڈوکڑے

جملہ روپئے در بیگھا
۲۱۹٫۱۱

باقی رہے ڈوکرے ۵۰
ان پر سون دیکے بھوکڑے کئے

باقی بھوکڑے ۵۰ یعنے آدھا ڈوکرا
اسکی چار سو پچاس پر بہت تھوڑی تقسیم ہے

پھر جب تقسیم ہونے کی رقم مین پھوکرون کے آنک ہووین توان سب آنکون کے پھوکرٹے کرکے تقسیم کرتے ہین تب رقم کے آخری دو دو آنک ڈوکرٹے و پھوکرٹے ہین چنانچہ

مثال

طاقے ۷۰۰ اسکے روپئے لیے ۳۰۰ ۲۳۷۵ تب ہر طاقے کے کتنے روپئے اسکی تقسیم کے واسطے روپیون اور پاؤلون کے ڈوکرے و پھوکرٹے کئے چنانچہ

۴۶) ۲۵، ۳ ۲ ۷ ۵ ۲۷۵ (روپئے

۲ ۹ ۰ ۰

۲ ۷ ۵ ۳

۴ ۳ ۵ ۰

۲۵) ۴ ۰ ۳ ۷ (۵۵ ڈوکرے

باقی ۳ ڈوکرے ۴۰۳

جملہ روپیہ درطاقہ ۵ ۶۵ ۴

۳ ۶ ۲ ۵

۴ ۱ ۲ ۵

۳ ۶ ۲ ۵

۵ ۰ ۰

باقی پھوکرٹے ۵۰۰ یعنے پانچ ڈوکرے انکے ۲۵ حصے کرنا

اشارہ

جب تقسیم ہونیکی رقم کے تھوڑے آنک ہووین اور تقسیم وارون کی رقم کے بہت آنک ہووین تب بھی اوپر کی ترتیب موجب تقسیم ہونیکے آنکونکے ڈوکرٹے و پھوکرٹے کرکے تقسیم کرنا مثلاً ۹۴ روپئے ۳۲۵ آسامیون پر تقسیم کرنے چاہئے توان روپیونکے ڈوکرٹے کرنا

۳۲۵) ۴۹۰۰ (۱۵ جیسا کہ ہر آسامی کا حصہ پندرہ ڈوکرٹے آئے

۳۲۵

۱۶۵۰

۱۶۲۵

باقی رہے ڈوکرٹے ۲۵ انکے ۳۲۵ حصے کرنا

باقی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲۵

یہہ حکایت کہ اسمین حساب کی عقل کی کراست ہی پڑھکے سمجھنا

حکایت

دو عرب کسی جگہہ کھانے بیٹھے تھے ایک کی پانچ روٹیان تھین اور دوسرے کی تین
ایک مسافر وہان حاضر ہوا اور انکو بولا کہ حضرت دو تو مین تمھارے ساتھہ کھانیکو
بیٹھون اُنھون نے کہا بہت اچھا بیٹھو تب مسافر اُنکے ساتھہ روٹی کھاکے جاتے
وقت آٹھہ دینار (مثلاً آٹھہ روپئے) ان عربونکے پاس رکھہ کے چلا گیا جسکی پانچ
روٹیان تھین اسنے پانچ دینار لیئے اور جسکی تین روٹیان تھین اسکو تین دینار
دینے لگا وہ بولا مین آدھے برابر لونگا سب آٹھہ دینار ہین چار تم لو چار مین لونگا
غرض دونون کے درمیان بہت حجت و تکرار ہوئی آخر دونون کا قضیہ حضرت علی
کرم اللہ وجہہ کے پاس گیا آپنے فرمایا کہ جسکی پانچ روٹیان تھین اس نے سات دینار
لینا اور جسکی تین روٹیان تھین اس نے ایک دینار لینا اسواسطے کہ جب آٹھہ روٹیون
مین سے ایک روٹی کے تین ٹکڑے کیئے تو آٹھہ ترک چوبیس ٹکڑے ہوئے سو تین
شخصون نے کھائے چنانچہ ہر ایک شخص نے آٹھہ ٹکڑے کھائے جسکی پانچ روٹیان
تھین کہ اسکے پانچ ترک پندرہ ٹکڑے ہوئے ان مین سے آٹھہ ٹکڑے اسنے کھائے
باقی اسکے سات ٹکڑے مسافر نے کھائے اسلیئے وہ سات دینار لیوے اور
جسکی تین روٹیان تھین کہ تین ترک نو ٹکڑے ہوئے ان مین سے اُسنے آٹھہ ٹکڑے
کھائے باقی اُسکا ایک ٹکڑا مسافر نے کھایا

اسلیئے وہ ایک دینار

لیوے

والسلام

فقط

فصل ساتوین تین رقمی قانون کے بیان مین

تین رقمی قانون یعنے تین رقمون مین سے چوتھی رقم نکالنا کہ وہ نامعلوم ہی اسکی ترتیب ایسی ہی کہ تین رقمون کو برابر ایک کی بازو سے ایک لکھنا اور ہر ایک رقم کے بیچ مین تھوڑی جگہہ کا فاصلہ رکھنا اور پہلی رقم کے پاس دو نقطے اسطرح : کرنا تس پیچھے دوسری رقم کے پاس چار نقطے اسطرح کرنا :: اور تیسری رقم کے پاس دو نقطے اسطرح : کرنا تس پیچھے دوسری رقم کو تیسری رقم مین ضرب کرنا اور اُسکے حاصل ضرب کو پہلی رقم پر تقسیم کرنا تب اسمین سے جو تقسیم کا حصہ آوے سو چوتھی رقم ہی جو نامعلوم ہی لیکن پہلی اور تیسری رقم ایک ذات کی ہووے

مثال ــــ پہلی

پانچ من شکر کی قیمت سترہ روپئے تب پندرہ من شکر کے کتنے روپئے ہوئے سو چوتھی رقم نامعلوم ہی

من ۵ — روپئے ۱۷ — من ۱۵

اب دوسری رقم کے سترہ کو تیسری رقم کے پندرہ مین ضرب کرنا اور اسکے حاصل ضرب کو پہلی رقم کے پانچ پر تقسیم کرنا جیسا کہ

۱۵
۱۷
۱۰۵
۱۵
۵) ۲۵۵ (۵۱
۲۵
۰۰۵
۵

جواب
ایکاون روپئے تقسیم کا حصہ ہی سو چوتھی رقم نامعلوم تھی سو معلوم ہوئی یعنے پندرہ من کے ایکاون روپئے ہوئے

مثال ــــ دوسری

سولہ طاقون کے بارہ روپئے تب سات طاقونکے کتنے روپئے ہوئے سو چوتھی رقم نامعلوم ہی

طاقے ۱۶ — روپئے ۱۲ — طاقے ۷

۱۲
۱۶) ۸۴ (۵
۸۰
۴
۴
۱۶) ۱۶ (۱ پاولے
۱۶

جواب
سات طاقونکے روپئے ۵ ے

مثال ــــ تیسری

ایک آدمی چالیس کوس تین دن مین جائیگا تب ۵۶ کوس کتنے دن مین جائیگا

۴۰ : ۳ :: ۵۶ :

۳
۴۰) ۱۶۸۰ (۴۲
۱۶۰
۸۰
۸۰

جواب
بیالیس دنمین جائیگا

مثال ـــــ چوتھی

پندرہ روپئے کی پانچ من شکر تب سترہ روپئے کی کتنے من شکر آئیگی

روپئے ۱۵ : من ۵ :: روپئے ۱۷

۱۵) ۸۵ (۵ من
۷۵
۱۰
۴۰
۱۵) ۴۰۰ (۲۶ سیر
۳۰
۱۰۰
۹۰
۱۰

ایک سیر کی دو تہائی ۱۵) ۳۰ (۲/۳
۳۰

جواب
۵ , ۲۶ ۲/۳

یعنے سترہ روپئے کی شکر پانچ من چھبیس سیر اور دو تہائی ایک سیر مین سے

مثال ـــــ پانچوین

ایک شخص کو سات روپئے کا مہینا ہی تب بارہ دن کے کتنے روپئے ہوئے

دن ۳۰ : روپئے ۷ :: دن ۱۲

روپئے ۳۰) ۸۴ (۲
۶۰
۲۴
پاؤلے ۳۰) ۹۶ (۳
۹۰
۶
(ے) ۲۵
۳۰) ۱۵۰ (۵
۱۵۰

جواب
۵ ے ۲

مثال ـــــ چھٹھی

پونے گیارہ من گھی کی قیمت پونے ستاون روپئے اور ایک ڈوکڑا اسے ۵۶ تو چوبیس من اور پانچ سیر گھی کے کتنے روپئے ہونگے تب منون کے سیر کرنا اور روپیون کے اور پاؤلون کے ڈوکڑے کرنا چنانچہ پونے گیارہ من کے ۴۳۰ سیر ہوے اور پونے ستاون روپئے اور ایک ڈوکڑے کے سب ڈوکڑے ۵۶۷۶ ہوئے پھر چوبیس من اور پانچ سیر کے ۹۶۵ سیر ہوئے

سیر ۴۳۰ : ڈوکڑے ۵۶۷۶ :: سیر ۹۶۵

اسی موجب دوسری اور تیسری رقم کی ضرب کا حاصل ضرب ۵۴۷۷۳۴۰ ہی اسکو پہلی رقم ۴۳۰ کے اوپر تقسیم کیا تو تقسیم کا حصہ ۱۲۷۳۸ ہوا کہ یہ سب ڈوکڑے ہین انکے روپئے ۱۴ ے ۱۲۷ یہ جواب ہی

(اسکے فی من روپئے ۵ ے ۳)

اشارہ

ان مثالون کے موجب سیکھنے والون نے اپنی عقل سے دوسری مثالین بناکے ورزش کرنا تاکہ سب ترتیب ذہن نشین ہوکر خوب یاد رہے

بیت

تو کر کوشش مدد بخشیگا علام
نصیبون کو نہ کر سستی سے بدنام

فصل

فصل آٹھوین بیپار وغیرہ لین دین کے دفتر لکھنے کے بیان مین

بیپاریون کو اکثر تین دفتر ضرور ہین پہلا دفتر لونڈھہ ہی یعنے مال وغیرہ رقمون کو تفصیلوار لکھہ رکھنے کا دفتر دوسرا روزنمچہ ہی یعنے ہر روز کے نقد بیسون کی جمع خرچ کا دفتر تیسرا دفتر کھاتے بہی یعنے ہر ایک شخص کے یا ہر ایک چیز کے حساب کا جدا جدا کھاتا لکھنے کا دفتر

دفتر پہلا — ہو الکریم — پان (۱) (پان ایعنے ورق)

لونڈ محمد اسماعیل بن شیخ داؤد کی تاریخ ۶ ماہ شعبان روز سوموار سنہ ۱۲ ہجریہ و تاریخ ۸ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ انگریزی سے شروع

پان		
پان	۱	فتح محمد کے کھاتے جمع تاریخ ۶ شعبان روز سوموار دو رسے طاقے ۲۵ در طاقہ روپیے ۱۶ جملہ روپیے ۴۰۰ سو دوکان کھاتے اودھار پان ۲
پان	۲	شمس الدین صاحب کے کھاتے اودھار تاریخ ۶ شعبان مدت ایک مہینے کی شکر گون ۱۲ وزن باردان سمیت من ۱۶۱ اسمین سے باردان باد در گون سیر پانچ اسکا من ۱۵ باقی من ۹۰ در من روپیے ۴ جملہ روپیے ۲۱۰ یہہ شکر قمر الدین صاحب کی بنگالے سے آئی سو بیچی انکے کھاتے جمع پان ۲
پان	۳	گھر خرچ کھاتے اودھار تاریخ ۷ شعبان دو رسے طاقے ۲ در طاقہ روپیے ۱۶ جملہ ۳۲ سو دوکان کھاتے جمع پان ۳
پان	۱	نہال چند دیال چند کے کھاتے اودھار تاریخ ۷ شعبان روز منگل دو رسے طاقے ۲۳ در طاقہ روپیے ۱۷ جملہ روپیے ۴۰۲ سو معرفت دلال علی بھائی طیب جی سو دوکان کھاتے جمع پان ۳
پان	۲	علی بھائی طیب جی کے کھاتے جمع تاریخ ۷ شعبان ہماری معرفت دو رسے طاقے ۲۳ نہال چند دیال چند کو بیچے اسکے نقی روپیے ۴۰۲ اسکی دلالی سینکڑے ٹکا آدھا اسکے روپیے ۲ ۱/۱ سو دوکان کھاتے اودھار پان ۲
پان	۲	دوکان کھاتے جمع تاریخ ۷ شعبان بابت شکر کی گون ۱۲ نقی من ۹۰ قمر الدین صاحب کی شمس الدین صاحب کو بیچی اسکی قیمت نقی روپیے ۲۱۰ آئے اسپر ہماری حق السعی سینکڑے ٹکے پانچ اسکے روپیے ۱۰۵ سو قمر الدین صاحب کے کھاتے اودھار پان ۲

دفتر دوسرا

ھو الرزاق

پان ۳

روز فضل محمد اسماعیل بن شیخ داؤد کا تاریخ ۶ شعبان المعظم روز سوموار ۱۲۵۰ ہجریہ و تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۳۴ انگریزی سے شروع

جمع ۱ ے

برکت اللہ سے ہمیشہ

محمد علی صاحب کے کھاتے جمع نقد ۴۰۰۰
روپئے چار ہزار بیپار کیواسطے
قرض لئے پان ۱

۴۰۰۰

نقد

دوکان کھاتے اودھار پارسی ۲۵۱۳ ے ۲
نوشیروان جی ہرمزجی کے پاس
سے ولایتی کپڑا خرید کیا اسکے روپئے
نقد دیئے اسکی تفصیل

جامدانی طاقے ۴۰۰ در طاقہ ۱۶۰۰
روپئے چار سکے روپئے

چھیت طاقے ۱۵۰ در طاقہ ۹۰۰
روپئے ۱۶ اسکے روپئے

دلالی فتح خان کو نقد ۱۲ ے
دی روپئے

مزدوری ۲ ے

۲۵۱۳ ے ۲ پان ۳

برکت باقی اپنے پاس روپے ۱۴۸۶ ے ۲۱

۴۰۰۰

تاریخ ۷ ماہ شعبان المعظم ۱۲۵۰ ہجریہ روز منگل و تاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۳۴ انگریزی

جمع

برکت باقی پاس روپئے ۱۴۸۶ ے ۲۱

دوکان کھاتے جمع مالکی فروخت ۱۵۵۰
نقد روپئے اسکی تفصیل

جامدانی طاقے ۲۰۰ در ۸۵۰
طاقہ روپئے ے ۴
چھیت ولایتی طاقے ۷۰۰
اسکے روپئے ۱۰۰

پان ۳ ۱۵۵۰

۳۰۳۶ ے ۲۱

نقد

طیب علی بھائی کے کھاتے اودھار ۱۵
نقد روپئے ۱۵ قرض دئے پان ۲

برکت باقی اپنے پاس روپئے ۳۰۲۱ ے ۲۱

۳۰۳۶ ے ۲۱

تاریخ

پان

تاریخ ۸ ماہ شعبان المعظم روز بدہ سنہ ۱۲۵۰ ہجریہ مقدسہ و تاریخ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ انگریزی

جمع

برکت باقی اپنے پاس روپئے ۳۵۲۱۵ ۲۱

گھر خرچ کھاتے جمع اسکی تفصیل ۴۹۲
شیخ موہن صاحب کے رستے ۲۶۷
کے چار دوکانون کا کرایہ ماہ
جمادی الآخر و رجب کا

مہایم کے باغ کے ناریل ۲۲۵
۱۲۰۰ کے روپئے نقد

۴۹۲
۳۵۱۳ ۲۱

خرچ

محمد علی صاحب کے کھاتے اودھار ۱۵۰۰
نقد روپئے ۱۵۰۰ خوشحال میتا نے
لیجا کے خود کو دیئے پان ۱

گھر خرچ کھاتے اودھار اسکی تفصیل ۱۲۱۵ ۱۵

بنگالی چاول کی گون ۴۵۵
۷ در روپئے ۶

گیہون فرے ۳ ۷ ۱۵

گھی ڈبرہ ایک نقی ۴۳
من ۶ فی من روپئے ۷

متفرق خرچ کے واسطے ۴۵
روپئے نقد

۱۲۱ ۱۵ پان ۳

دوکان کھاتے اودھار ۱۶۰
دوکانکا کرایہ گئے مہینے کا
روپئے ۱۶ پان ۳

میتا خوشحال مولچند کے کھاتے ۲۰
اودھار پیشگی دو مہینے کی
طلب روپئے ۲۰ پان ۲

۱۰۶۵۷ ۱۵

برکت باقی اپنے پاس روپئے ۱۹۵۶۲۶

۳۵۱۳ ۲۱

ھوالوھاب

دفتر تیسرا

کھاتے بہی محمد اسماعیل بن شیخ داؤد کی تاریخ ۶ ماہ شعبان المعظم سنہ ۱۲۸۵ ہجریہ و تاریخ ۸ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۸ انگریزی سے شروع

محمد علی صاحب کا کھاتا

جمع		وصول	
میل پان ۱ روپے	۴۰۰	میل پان ۱ روپے	۱۵۰۰

فتح محمد کا کھاتا سنہ ۱۲۸۵

جمع		وصول	
نوندہ پان ۱ روپے	۴۰۰		

نہال چند دیال چند کا کھاتا سنہ ۱۲۸۵

جمع		وصول	
		نوندہ پان ۱ روپے	۴۰۲۷

شمس الدین صاحب کا کھاتا سنہ ۱۲۵

پان ۲

جمع	وصول
	نوندھ پان ۲۱۰

قمرالدین صاحب کا کھاتا سنہ ۱۲۵

جمع	وصول
نوندھ پان ۱ ۲۱۰	نوندھ پان ۱ ۱۰

علی بھائی طیب جی کا کھاتا سنہ ۱۲۵

جمع	وصول
نوندھ پان ۱ ۹	سیل پان ۲ ۱۵

نیتا خوشحال موچند کا کھاتا سنہ ۱۲۵

جمع	وصول
	سیل پان ۲ ۳۰

گھر خرچ کا کھاتا سنہ ۱۲۵۰ — پان ۳

جمع			وصول		
بیل پان	۲	سے ۴۹۲۵	نوندھ	پان ۱	۳۲۹
			بیل پان	۲ سے ۱۲ سے	۱۲۱
				سے ۱۲ سے ۱۵۳	

دوکان کا کھاتا سنہ ۱۲۵۰

جمع			وصول		
نوندھ	پان ۱	سے ۳۲ ۶۰۲	نوندھ پان ۱		۶۰۰۱
نوندھ	پان ۱	سے ۱۰	نوندھ پان ۱		۲۶۶
نوندھ	پان ۱	۱۵۵۰	بیل	پان ۱	۲۵۱۳ سے ۴
بیل	پان ۱		بیل	پان ۲	۱۶۱
		۱۹۹۵			۶۹۳۱۲۵

بیت

اب کیا ہی ختم یہہ باب حساب
بولکہ واللہ اعلم بالصواب

تمام ہوئی

فہرست

This book belongs to Durga prasad

यह किताब दुरगा प्रसाद
इस किताब का मालिक
दुर्गा प्रशाद